﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○﴾
(۵۴القمر:۱۷)

جدید ایڈیشن

لسان القران

(عربی کے بنیادی قواعد)

ترمیم واضافہ کے ساتھ



مرتب

عامر سہیل

لسان القرآن فاونڈیشن

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝﴾ (٥٤ القمر: ١٧)

لسان القرآن

جدید ایڈیشن

ترمیم واضافہ کے ساتھ (دورنگوں میں)

(عربی کے بنیادی قواعد)

مرتّب

عامر سہیلؒ

لسان القرآن فاؤنڈیشن

نام کتاب	لسان القرآن جدید ایڈیشن (ترمیم و اضافہ کے ساتھ)
مرتب	عامر سہیل +92 333 6612806
ناشر	لسان القرآن فاونڈیشن
تاریخ اشاعت	یکم جولائی 2019ء
بار اشاعت	سوئم
ای میل	aamir.sohail206@gmail.com
ویب سائٹ	www.lisanulquran.com
تعداد	1000
قیمت	1000
کمپوزر و ڈیزائنر	محمد ذیشان مشتاق **0302-8148828**
مطبع	کلرٹیک پرنٹنگ پریس، فیصل آباد **0304-1661727**

ملنے کا پتہ

لسان القرآن فاونڈیشن

350-K واپڈا سٹی فیصل آباد

فون نمبر +92 333 6612806

آن لائن آرڈر کے لیے www.lisanulquran.com/store

فیصل آباد — مکتبہ اسلامیہ سمٹ بنک کوتوالی روڈ **041-2631204**

لاہور — مکتبہ اسلامیہ ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار **042-37244973**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست مضامین

پارٹ2

عرض مرتّب

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: ﴿اِنَّ ھُدَی اللّٰہِ ھُوَ الْھُدٰی ط﴾

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ الْکَرِیْمُ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْٓ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (آمین)

اس دنیا میں اللہ سے مانگنے والی اصل چیز ہدایت ہے۔ میرا رب مجھ سے کس طرح راضی ہوگا؟ کن کاموں سے وہ ناراض ہوجاتا ہے؟ میں دنیا کی زندگی کیسے بسر کروں۔ آخرت میں کامیابی کیسے حاصل ہوگی۔ سیدھا راستہ کونسا ہے؟ مجھے راہنمائی چاہیے۔ ان سوالوں کا جواب قرآن دیتا ہے کہ یقیناً اللہ کی راہنمائی ہی حقیقی راہنمائی ہے اور بے شک یہ قرآن بتلاتا ہے وہ راہ جو بالکل سیدھی ہے۔

قرآن کی زبان عربی ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کی زبان عربی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھتے ہیں اور اس کو سکھاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے یہ بھی فرمایا: ’’قرآن پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والے کا سفارشی بن کر آئے گا۔‘‘ پھر ہمیں یہ دعا بھی سکھا دی ’’اے اللہ ہم پر اِس قرآن کے ذریعے رحم فرما اور اِسے ہمارے حق میں دلیل بنا۔‘‘

قرآن اور آپ ﷺ کے فرامین کو سمجھنے کے لیے عربی زبان کا سیکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی بھی زبان کا ترجمہ اُس زبان کا نعم البدل نہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالیٰ کا کروڑ ہا شکر ہے کہ اُس نے اِس بندے کو اپنے کلام، اپنے محبوب ﷺ کی زبان سیکھنے کی توفیق دی۔ اتنی بڑی نعمت کا شکر کیسے ادا کروں؟ یہی بات سمجھ میں آئی کہ جو کچھ اللہ نے عطا فرمایا اسے آگے پہنچانا شروع کر دوں۔ جس کلام نے میری زندگی بدل کے رکھ دی، ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ دوسروں کی زندگیاں تبدیل نہ کرے۔ اللہ نے ہی ہمت دی، قرآن فہمی کے لیے عربی گرامر پڑھانا شروع کر دی۔ اللہ نے برکت عطا فرمائی اور بہت سارے ساتھی عطا کر دیے جو اس کام میں شریک ہیں۔

اپنے تمام اساتذہ کرام کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ جو کچھ ان سے حاصل کیا اسی کو آگے بیان کر دیا۔ اساتذہ کرام کی فہرست طویل ہے۔ جس سے ایک قاعدہ بھی سیکھا اس کو اِس فہرست میں شامل کرتا گیا۔ ڈاکٹر عبد السمیع صاحب میرے پہلے استاد ہیں۔ وہ ہی میری عربی کی بنیاد ہیں اور بنیاد کی کیا اہمیت ہوتی ہے ہم سب جانتے ہیں۔ ان ہی کے ذریعے میں قرآن سے جڑا۔ میرے دل میں ان کا کیا مقام ہے؟ میرے پاس الفاظ نہیں ہیں اور اگر ہوں بھی تو میرے دل میں اُن کا مقام بیان کرنے کا حق ادا نہیں کریں گے۔

میں نے جہاں سے جو کچھ حاصل کیا اس کتاب میں اکٹھا کر دیا یہاں تک کہ اکثر جگہ کسی قاعدے کے طریقے کے علاوہ الفاظ بھی اپنے اساتذہ کرام کے ہی استعمال کیے۔

اپنی اس کاوش کو ان تمام افراد کے نام کرتا ہوں جنھوں نے قرآن فہمی کے لیے عربی سکھانے کی کوشش کی یا اس کام میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کوشش کو قبول فرمائے اور اخروی نجات کا ذریعہ بنائے (آمین)۔

وَمَا تَوْفِيْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ

2018 میں نبی کریم ﷺ کی حدیث يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا پر عمل کرنے کی کوشش کے نتیجے میں لسان القرآن کورس کو دو حصّوں میں تقسیم کیا گیا۔

پہلے حصّے کو چالیس ویڈیوز لیکچرز Lisan ul Quran Course 2018 Part 1 کی شکل میں پڑھایا گیا اور ذرا مشکل چیزوں کو دوسرے حصّے کے لیے رکھ کر بالکل آسان قواعد مزید مؤثر طریقے سے سمجھانے کی کوشش کی گئی۔

دوسرے حصّے کے لیے تینتیس ویڈیوز لیکچرز Lisan ul Quran Course 2018 Part 2 ریکارڈ کیے گئے جن میں پہلے حصّے کی بقیہ مشکل چیزوں کو پڑھانے کے بعد مزید قواعد مکمل کیے گئے۔

یہ سب کچھ کرنے کے بعد لسان القرآن کتاب کی ترتیب میں بھی تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوئی اور کتاب کو حصّہ اوّل اور حصّہ دوئم میں پڑھائے گئے ویڈیوز لیکچرز کی ترتیب کے مطابق ڈھال دیا گیا۔ حصّہ اوّل میں طلبہ کے Concepts کو مزید پختہ کرنے کے لیے مشقوں کا اضافہ کیا گیا حصّہ دوئم میں مزید قواعد شامل کیے گئے اور یوں لسان القرآن کی نئی تصویر پیش خدمت ہے۔

طلبہ 2010 اور 2014 والے کورس کے لیے پرانی لسان القرآن کتاب کو Follow کریں جو کہ لسان القرآن کی ویب سائٹ پر موجود ہے جبکہ 2018 کے کورس کے طلبہ اس نئی کتاب کو Follow کریں۔

یہ کتاب END نہیں۔ اس میں مزید بہتری اور نکھار کی ضرورت پڑ سکتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ انشاء اللہ جاری رہے گی۔

دعا ہے کہ اللہ اپنے کلام اور ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کی زبان کو محبت اور شوق سے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر سمجھے ہوئے پر عمل بھی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کاوش کو بھی قبول و منظور فرمائے۔ (آمین)

عامر سہیل

یکم جنوری 2019ء
لسان القرآن فاؤنڈیشن
350-k واپڈا سٹی فیصل آباد

www.lisanulquran.com
aamir.sohail206@gmail.com
whatsApp +92 333 6612806

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم طبع ثالث

لسان القرآن (جدید ایڈیشن) کا تیسرا ایڈیشن بحمداللہ پیش خدمت ہے۔ اللہ تعالی کا کروڑہا شکر ہے کہ اس نے اس کتاب کو آسان فہم بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس ایڈیشن میں ترمیم واضافہ درج ذیل ہے:

سابقہ ایڈیشن کی ٹائپنگ کی غلطیاں حتی الامکان دور کردی گئی ہیں۔ پھر بھی غلطیوں کے باقی رہنے کے امکانات ہیں جو آپ لوگوں کی نشاندہی پر ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشنز میں دور کردی جائیں گی۔

حصّہ دوم کی مشقوں کے حل بھی اس ایڈیشن میں شامل کردیے گئے ہیں۔

کلمہ کی اقسام ''اسم، فعل اور حرف'' میں سے ''اسم اور فعل'' کو اس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا گیا تھا لیکن ''حرف'' کی کچھ زیادہ تفصیل نہ تھی۔ اس ایڈیشن میں حروف کی 17 اقسام جو گرامر کی بڑی کتابوں میں لکھی جاتی ہیں، ان کا اضافہ کیا گیا ہے جو لسان القرآن کے پڑھنے والوں کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا (ان شاءاللہ)۔

اس ایڈیشن سے اگلے ایڈیشن میں ان شاءاللہ ''ظروف'' اور ''گنتی'' کو بھی شامل کرنے کا ارادہ ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کوشش کے لیے میرے ساتھ ساتھ آپ بھی اللہ سے اس کی دعا کریں۔

عامر سہیل

یکم جولائی 2019ء

لسان القرآن جدید ایڈیشن

ترمیم واضافہ کے ساتھ (دو رنگوں میں)

1

پارٹ

مرتّب

عامر سہیلؔ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَبِّ يَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَيۡرِ

عربی زبان جو قرآن مجید کی زبان ہے انتہائی آسان ہے۔ بالخصوص اردو بولنے اور سمجھنے والوں کے لیے تو یہ زبان اور بھی زیادہ آسان ہے کیونکہ اردو زبان میں بولے جانے والے 80 فیصد الفاظ عربی ہی کے ہیں۔ صرف ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہوتے ہوئے ان میں کچھ تغیّر واقع ہو گیا ہے۔ لہٰذا اگر ہم صرف اس تبدیلی کو سمجھ لیں تو نصف سے زائد عربی زبان کے بارے میں آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔

عربی زبان میں بنیادی حیثیت **حروف الھجاء** کو حاصل ہے۔ جنہیں ہم اردو میں حروفِ تہجّی اور انگریزی میں Alphabet کے نام سے جانتے ہیں۔ **حروف الھجاء** درج ذیل ہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ك	ل	م	ن	ه	و	ی

عربی زبان میں دوسری اہم چیز حرکات ہیں۔ بنیادی حرکات درج ذیل ہیں۔

- ☆ ....َ زبر جسے عربی میں فتحہ کہتے ہیں۔
- ☆ ....ِ زیر جسے عربی میں کسرہ کہتے ہیں۔
- ☆ ....ُ پیش جسے عربی میں ضمّہ کہتے ہیں۔

جس حرف پر زبر ہو اس حرف کو **مَفْتُوۡح** کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر زیر ہو اس حرف کو **مَكْسُوۡر** کہا جاتا ہے۔

جس حرف پر پیش ہو اس حرف کو **مَضْمُوۡم** کہا جاتا ہے۔

دوہری (Double) حرکت ......ً ....ٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

حرکات کے علاوہ ایک اور اہم علامت سکون کی علامت ہے جو کہ درج ذیل ہے:

......ْ یا ......ۿ......

عربی **حروف الهجاء** کی تعداد 28 یا 29 ہے۔ اس فرق کی وجہ **الف** اور **همزه** ہے۔ جو لوگ **الف** اور **همزه** کو ایک ہی حرف شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک ان حروف کی تعداد 28 ہے اور جو ان دونوں حروف کو علیحدہ علیحدہ حرف شمار کرتے ہیں ان کے نزدیک **حروف الهجاء** 29 ہو جاتے ہیں۔

الف اور همزه کا فرق:

جب الف پر تینوں حرکات (زبر۔ زیر۔ پیش) میں سے کوئی حرکت آجائے یا علامتِ سکون آجائے تو وہ **همزه** کہلاتا ہے۔

ا = **الف**

اَ اِ اُ اْ = **همزه**

حروف اور حرکات کے ملنے سے الفاظ وجود میں آتے ہیں۔ جو بے معنی بھی ہو سکتے ہیں اور بامعنی بھی۔

ہر بامعنی لفظ **كَلِمَة** کہلاتا ہے۔ مثلاً:

ق ل م ...... **قَلَم**

ا ن س ا ن ...... **اِنْسَان**

ك ت ا ب ...... **كِتَاب**

جب بھی کسی زبان کے قواعد مرتب کیے جاتے ہیں تو اس زبان میں استعمال ہونے والے تمام بامعنی الفاظ کی گروپنگ کر لی جاتی ہے۔ انگریزی میں یہ گروپنگ آٹھ کی تعداد میں ہے جسے آپ (Parts of Speech) کے نام سے جانتے ہیں۔ جبکہ اردو اور عربی میں یہ تقسیم تین کی تعداد میں ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ عربی میں کلمہ کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ **اسم** ۲۔ **فعل** ۳۔ **حرف**

۱۔ **اِسم** : کسی شخص، چیز، جگہ، صفت یا کام کا نام اسم کہلاتا ہے۔ کام کے نام سے مراد ''مصدر'' ہے۔ مثلاً پڑھنا۔ لکھنا۔ مارنا۔ جانا۔ آنا۔ کھانا۔ پینا وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ **فعل**: وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا واقع ہونا زمانے کی قید کے ساتھ پایا جائے۔ مثلاً: ''مارا'' ایک فعل ہے جس میں مارنے کا کام زمانہ ماضی میں واقع ہوا ہے جبکہ ''مارنا'' ایک اسم ہے جس میں کام کا مفہوم تو موجود ہے لیکن زمانے کی قید نہیں ہے۔

۳۔ **حرف**: وہ کلمہ ہے جس کے معنی ہوتے تو ہیں لیکن جب تک یہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ استعمال نہ ہو اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا جیسے اردو میں ''پر'' ایک بامعنی لفظ ہے لیکن 100 مرتبہ بھی ''پر پر پر'' کی رٹ لگائی جائے تو کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آتا جبکہ ایک ہی مرتبہ ''کرسی پر'' کہنے سے مطلب سمجھ میں آجاتا ہے۔

اِسم

عربی زبان میں استعمال ہونے والے کسی اسم کے بارے میں چار باتوں کا علم ضروری ہے۔ اس کے بغیر نہ وہ اسم سمجھ میں آسکتا ہے اور نہ اس کو جملے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اسم کے بارے میں وہ چار باتیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ اسم کا ''مذکر'' یا ''مؤنث'' ہونا (Gender ۔ جنس)

۲۔ اسم کا ''واحد''، ''**مُثَنّٰی**'' یا ''جمع'' ہونا (Number ۔ عدد)

۳۔ اسم کا ''**معرفہ**'' یا ''**نکرہ**'' ہونا (Capacity ۔ وسعت)

۴۔ اسم کا ''**اِعْرَاب**'' یعنی جملے یا ترکیب میں اس کا مقام (Status)

جنس

اردو اور انگریزی کی طرح عربی زبان میں بھی جنس دو ہی ہیں۔

① مذکر:

② موئنث:

عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم مذکر سمجھا جائے گا جب تک اس کا موئنث ہونا ثابت نہ ہو جائے۔

موئنث کی اقسام

1 موئنث حقیقی:

وہ موئنث اسم جس کے مقابل فی الواقع کوئی مذکر موجود ہو مثلاً اُم (ماں)، بِنْت (لڑکی) اُخْت (بہن)، اِمْرَءَۃ (عورت) بَقَرَۃ (گائے) وغیرہ۔ مونث حقیقی کے لئے اردو میں ایک جامع لفظ مادہ موجود ہے۔

2 موئنث لفظی:

وہ اسم جسے موئنث کے طور پر استعمال کیا جاتا ہو مثلاً مِرْوَحَۃ (پنکھا)، شَمْس (سورج)، صَحْرَاء (صحرا) حُسْنٰی (سب سے اچھی) وغیرہ

مؤنث لفظی کی اقسام

1 مؤنث قیاسی/علامتی:

مؤنث لفظی کی وہ قسم جس میں مؤنث کی علامت پائی جائے مثلاً غُرْفَة (کمرہ) صَفْرَاء (زرد رنگ)، عَمْيَاء (نابینا)، عُظْمٰى (سب سے عظیم)

علاماتِ مؤنث:

۱۔ ة (تائے مربوطہ)

۲۔ اء ۔ ٰى (الف التانیث)

تائے مربوطہ کو آسانی کے طور پر گول تاء کہا جاتا ہے اور مؤنث کی دونوں علامتوں میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی علامت یہی ہے جبکہ الف التانیث چند خاص قسم کے اسماء کی علامت ہے جس کے بارے میں ہم آگے پڑھیں گے۔

2 مؤنث سماعی:

مؤنث لفظی کی وہ قسم جسے اہلِ زبان مؤنث بولتے ہوں۔ ان میں نہ تو مؤنث کی کوئی علامت پائی جاتی ہے اور نہ ہی ان کے مقابلے میں کوئی مذکر موجود ہوتا ہے مثلاً سَمَاء (آسمان)، اَرْض (زمین)، شَمْس (سورج)، يَد (ہاتھ) وغیرہ۔

مؤنث سماعی کے چند گروپ

۱۔ ہواؤں کے نام — رِيح - صَرْصَر - بَاد - سَمُوْم

۲۔ شراب کے نام — خَمْر - خَرْطُوْم

۳۔ آگ کے نام — نَار - جَهَنَّم - جَحِيْم - سَعِيْر - سَقَر

۴۔ شہروں اور ملکوں کے نام — مَكّة - بَاكِسْتَان - مِصْر

۵۔ جسم کے وہ اعضاء جو دو دو ہیں
یَد - قَدَم - اُذُن - عَیْن - رُکْبَة

٦۔ متفرق اسماء مثلاً:
سَمَاء (اس کا اصل سَمَاو ہے)۔ اَرْض۔ شَمْس۔ نَفْس۔ دَار۔ حَرْب۔ عَصَا

نوٹ: استثناء کے لیے ذہن ہروقت تیار رکھیں۔

عربی زبان میں صفات کا گروپ آپ کو مذکر/ مؤنث کے فرق کے ساتھ ملے گا مثلاً: اچھا اور اچھی، برا اور بری، نیلا اور نیلی، اندھا اور اندھی، سب سے بڑا اور سب سے بڑی کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ۔

☆ پہلی قسم کی صفات (اچھا اور اچھی، برا اور بری وغیرہ) میں مذکر سے مؤنث بنانے کے لیے مذکر اسم کے آخری حرف کو زبر دے کر گول تاء (ة) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے:

صَالِح سے صَالِحَة
حَسَن سے حَسَنَة
مُسْلِم سے مُسْلِمَة

یہی قاعدہ بعض دوسرے اسماء کی مؤنث بنانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

اُسْتَاذ سے اُسْتَاذَة تِلْمِیْذ سے تِلْمِیْذَة
طِفْل سے طِفْلَة اِبْن سے اِبْنَة

جبکہ دوسری قسم کی صفات (نیلا اور نیلی، اندھا اور اندھی، سب سے بڑا اور سب سے بڑی) کے بارے میں تفصیل سے اس کتاب کے دوسرے حصے (اسمائے مشتقات) میں پڑھیں گے۔ (انشاء اللہ)

☆ کچھ الفاظ کے ساتھ مؤنث کی علامت موجود ہوتی ہے لیکن وہ مذکر ہی استعمال ہوتے ہیں مثلاً:

طَلْحَة خَلِیْفَة حُذَیْفَة عَلَّامَة

مشق

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مؤنث اسماء کی نشاندہی کریں نیز مؤنث اسماء کی قسم بھی بیان کریں۔

الفاظ	مذکر/مؤنث	الفاظ	مذکر/مؤنث
مَسْجِد		مَدْرَسَة	
جِدَار		سَاعَة	
دَار		بَيْت	
عَيْن		أَنْف	
غُرْفَة		قَمَر	
كَوْكَب		مِرْوَحَة	
كِتَاب		كُرَّاسَة	
كُرْسِي		مِفْتَاح	
سَيَّارَة		بَاب	
شُبَّاك		نَافِذَة	
رَأْس		لِسَان	
رَجُل		اِمْرَءَة	
فَاطِمَة		عُمَر	
أُسَامَة		زَيْنَب	
عَلَّامَة		خَلِيْفَة	

درج ذیل مذکر اسماء کی مؤنث بنائیں۔

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
رَجُل		عَرِيْس	
وَلَد		مَلِك	
مُعَلِّم		اُسْتَاذ	
مُدَرِّس		طَبِيْب	
طَالِب		مُهَنْدِس	
مُؤْمِن		كَافِر	
مسْلِم		مُنَافِق	
صَادِق		كَاذِب	
قَائِم		جَالِس	
جَدِيْد		قَدِيْم	
حَاضِر		غَائِب	
عَالِم		جَاهِل	
صَالِح		طَالِح	
جَمِيْل		قَبِيْح	
ذَاهِب		قَادِم	
طَوِيْل		قَصِيْر	
كَبِيْر		صَغِيْر	
مَفْتُوْح		مُغْلَق	
قَرِيْب		بَعِيْد	
طَيِّب		خَبِيْث	

عدد

اردو اور انگریزی میں عدد کے اعتبار سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے۔ایک کے لیے ''واحد'' اور دو یا دو سے زیادہ کے لیے ''جمع'' لیکن عربی میں واحد اور جمع کے علاوہ دو کے لیے ایک الگ سے عدد بنایا گیا ہے جسے ''مُثَنّٰی'' کہتے ہیں۔ گویا عربی میں عدد کے اعتبار سے اسم تین طرح کا ہوگا۔

① واحد :- ایک کے لیے

② مُثَنّٰی :- دو کے لیے

③ جمع :- دو سے زیادہ کے لیے

مُثَنّٰی بنانے کا طریقہ:

مذکر یا مؤنث دونوں طرح کے اسماء سے مُثَنّٰی بنانے کے لیے واحد اسم کے آخری حرف کو

① فتحہ یعنی زبر دے کر

② الف اور زیر (کسرہ) والی نون کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جس سے اسم کے آخر میں ''آنِ'' کی آواز پیدا ہوتی ہے، مثلاً:

رجُل سے رَجُلَانِ اِمْرَءَة سے اِمْرَءَتَانِ

صَالِح سے صَالِحَانِ کِتاب سے کِتَابَانِ

مثنّٰی بنانے کے عمل کو ''تثنیہ'' کہا جاتا ہے۔

مشق

درج ذیل واحد اسماء کے مُثَنّٰی بنائیں۔

واحد	مثنّٰی	واحد	مثنّٰی
وَلَد		بِنْت	
مُسْلِم		كَافِر	
مُؤْمِن		مُنَافِق	
أُسْتَاذ		أُسْتَاذَة	
طَالِب		طَالِبَة	
كُرْسِيّ		مَكْتَب	
بَاب		نَافِذَة	
عَيْن		أُذُن	
يَد		رِجْل	
مَسْجِد		مَدْرَسَة	

درج ذیل حدیث میں مثنّٰی اسماء کی نشاندہی کریں اور ان کے واحد اسماء لکھیں۔

كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَان، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

مثنّٰی	واحد	مثنّٰی	واحد

جمع

عربی زبان میں جمع دو طرح کی ہے۔

① جمع سالم :-

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح و سالم موجود رہتا ہے، یہ جمع با قاعدہ ایک فارمولے کے تحت بنتی ہے۔

② جمع مُکَسَّر :-

جمع کی وہ قسم جس کے شروع میں متعلقہ واحد اسم اپنی اصل حالت میں صحیح و سالم نہیں رہتا بلکہ جمع بنانے کے لیے توڑ دیا جاتا ہے۔جمع کی اس قسم کا کوئی فارمولہ نہیں ہے یہ جمع یاد ہی رکھنی پڑتی ہے۔

جمع سالم بنانے کا طریقہ :-

جمع سالم بنانے کا طریقہ مذکر اور مؤنث دونوں قسم کے اسماء میں مختلف ہے۔

جمع سالم مذکر بنانے کا طریقہ :-

جمع سالم مذکر بنانے کے لیے متعلقہ واحد مذکر اسم کے آخری حرف کو

① ضمّہ یعنی پیش دے کر

② واو اور زبر والی نون کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جس سے اسم کے آخر میں ''ُونَ'' کی آواز پیدا ہوتی ہے۔مثلا:

مُسْلِم سے مُسْلِمُوْنَ

کَافِر سے کَافِرُوْنَ

اگر مذکر عاقل کا علم یا صفت ہو تو جمع سالم مذکر استعمال ہوتی ہے۔

مشق

درج ذیل مذکر اسماء (صفات) کی جمع سالم بنائیں۔

واحد	جمع سالم	واحد	جمع سالم
مُؤْمِن		مُنَافِق	
عَابِد		فَاسِق	
صَادِق		كَاذِب	
قَائِم		جَالِس	
صَالِح		طَالِح	
ظَالِم		صَابِر	
خَاشِع		حَافِظ	
تَائِب		صَائِم	
مُفْسِد		مُصْلِح	
مُشْرِك		مُوَحِّد	

جمع سالم مؤنث بنانے کا طریقہ :-

جمع سالم مؤنث بنانے کے لیے جن مؤنث اسماء کے آخر میں گول تاء (ۃ) آتی ہے ان اسماء کی گول تاء کو ہٹا کر الف اور لمبی تاء لگا دی جاتی ہے جس سے اسم کے آخر میں ''آت'' کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمَة سے مُسْلِمَات　　جَنَّة سے جَنَّات

اگر مؤنث عاقل کا علم ہو یا عاقل وغیر عاقل کی صفت ہو تو جمع سالم مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

مشق

درج ذیل مؤنث اسماء کی جمع سالم بنائیں۔

واحد	جمع سالم مؤنث	واحد	جمع سالم مؤنث
مُؤْمِنَة		مُنَافِقَة	
مُشْرِكَة		كَافِرَة	
عَابِدَة		خَالِدَة	
فَاسِقَة		فَاجِرَة	
قَانِتَة		صَائِمَة	
اٰيَة		بَيِّنَة	
كَلِمَة		خُطْبَة	
حُجْرَة		طَالِبَة	

جمع مُکَسَّر

اس جمع کو "جمع تکسیر" بھی کہا جاتا ہے جمع مُکَسَّر یا جمع تکسیر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے اس کا علم لغت یعنی ڈکشنری یا عربی محاورے سے ہی ہوتا ہے۔

ذیل میں چند اسماء (جن میں صفات بھی شامل ہیں) کی جمع مکسر دی جا رہی ہے۔

واحد	جمع مکسر	واحد	جمع مکسر
قَلَم	اَقْلَام	بَاب	اَبْوَاب
ذِکْر	اَذْکَار	سَبَب	اَسْبَاب
وَقْت	اَوْقَات	عَمَل	اَعْمَال
شِعْر	اَشْعَار	وَزْن	اَوْزَان
فِعْل	اَفْعَال	اِسْم	اَسْمَاء
وَلَد	اَوْلَاد	مَرَض	اَمْرَاض
مَال	اَمْوَال	صَوْت	اَصْوَات
شَخْص	اَشْخَاص	طِفْل	اَطْفَال
جَبَل	جِبَال	عَبْد	عِبَاد
بَحْر	بِحَار	رَجُل	رِجَال
کَلْب	کِلَاب	طَوِیْل	طِوَال
کَرِیْم	کِرَام	غَلِیْظ	غِلَاظ
شَدِیْد	شِدَاد	شَرِیْف	شِرَاف
قَلْب	قُلُوْب	بَیْت	بُیُوْت
اَمْر	اُمُوْر	وَجْه	وُجُوْه

واحد	جمع مکسر	واحد	جمع مکسر
حَدّ	حُدُوْد	ذَنْب	ذُنُوْب
كِتَاب	كُتُب	رَسُوْل	رُسُل
صَحِيْفَة	صُحُف	حِمَار	حُمُر
كَافِر	كُفَّار	فَاجِر	فُجَّار
خَادِم	خُدَّام	طَالِب	طُلَّاب
تَاجِر	تُجَّار	قَارِی	قُرَّاء
لِسَان	اَلْسِنَة	دَوَاء	اَدْوِيَة
سُؤَال	اَسْئِلَة	جَوَاب	اَجْوِبَة
غَرِيْب	غُرَبَاء	اَمِيْر	اُمَرَاء
شَرِيْک	شُرَكَاء	شَهِيْد	شُهَدَاء
نَبِیّ	اَنْبِيَاء	وَلِیّ	اَوْلِيَاء
غَنِیّ	اَغْنِيَاء	صَدِيْق	اَصْدِقَاء
قَاعِدَة	قَوَاعِد	فَاحِشَة	فَوَاحِش
عَقِيْدَة	عَقَائِد	صَحِيْفَة	صَحَائِف
مَسْجِد	مَسَاجِد	مَدْرَسَة	مَدَارِس
مَذْهَب	مَذَاهِب	مَنْظَر	مَنَاظِر
مَرِيْض	مَرْضٰی	مَيِّت	مَوْتٰی

وُسعت

عربی زبان میں وُسعت کے اعتبار سے اسم دو طرح کا ہوتا ہے۔

☆ نکرہ ☆ معرفہ

نکرہ کا دائرہ بہت وسیع ہے جبکہ معرفہ کا دائرہ محدود ہے۔
عربی زبان میں استعمال ہونے والا ہر اسم "نکرہ" شمار ہوگا جب تک اس کا معرفہ ہونا ثابت نہ ہو۔
عربی میں اسم درج ذیل 7 صورتوں میں معرفہ ہوسکتا ہے۔

① اسم علم:

کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کا نام مثلاً: زَیْد، فَاطِمَة، مَکَّة اور جَهَنَّم وغیرہ

② اسم ضمیر:

وہ الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً وہ (He,She اور It) کے لیے هُوَ اور هِیَ، تو (You) کے لیے اَنْتَ اور اَنْتِ، میں اور ہم (I اور We) کے لیے اَنَا اور نَحْنُ وغیرہ۔ ضمائر کے متعلق مزید تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

③ اسم اشارہ:

عربی زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ مثلاً: یہ (This) کے لیے هٰذَا اور هٰذِهٖ اور وہ (That) کے لیے ذٰلِكَ اور تِلْكَ وغیرہ۔ اسمائے اشارہ کی تفصیلات ہم آگے پڑھیں گے۔

④ اسم موصول:

اردو کے "جو" اور "جس" وغیرہ جیسے الفاظ کے مترادف استعمال ہونے والے عربی اسماء مثلاً اَلَّذِیْ - اَلَّتِیْ اور اَلَّذِیْنَ وغیرہ۔ اسمائے موصولہ کی تفصیلات بھی ہم آگے پڑھیں گے۔

5 مُعرّف باللّام (اَلْ کے ذریعے معرفہ بنایا ہوا)

وہ اسم جس پر "اَلْ" داخل ہو "معرف باللّام" کہلاتا ہے۔کسی نکرہ اسم کے شروع میں اَلْ لگانے سے وہ معرفہ بن جاتا ہے۔مثلاً:

كِتَاب	سے	اَلْكِتَاب
كِتَابَانِ	سے	اَلْكِتَابَانِ
كُتُب	سے	اَلْكُتُب
مُسْلِمُوْنَ	سے	اَلْمُسْلِمُوْنَ

☆ (اَلْ) میں همزه (اَ) کو هَمْزَةُ الوَصْل کہتے ہیں جبکہ لام (لْ) لامِ تعریف کہلاتا ہے۔

☆ معرف باللّام کے ماقبل کوئی لفظ آجائے تو ملا کر پڑھتے ہوئے همزة الوصل کا ہمزہ پڑھنے میں نہیں آتا صرف لکھنے میں رہ جاتا ہے مثلاً:

ذٰلِكَ اَلْكِتَاب = ذٰلِكَ الْكِتَاب

☆ (اَلْ) میں (لْ) کی ادائیگی کبھی کی جاتی ہے اور کبھی لام صرف لکھا رہ جاتا ہے اس کا تلفظ نہیں کیا جاتا مثلاً:

اَلْقَمَر - اَلشَّمْس

اس بات کا فیصلہ متعلقہ نکرہ اسم کے پہلے حرف سے کیا جاتا ہے۔اس اعتبار سے حروف الهجاء کی تقسیم دو طرح سے کی جاتی ہے۔

1 قمری حروف

(جن پر اَلْقَمَر کے اصول کا اطلاق ہوگا)

2 شمسی حروف

(جن پر اَلشَّمْس کے اصول کا اطلاق ہوگا)

قمری حروف یاد کرنے کے لیے ایک جملہ یاد کرنا کافی ہے۔

"حق کا خوف عجب غم ہے"

مندرجہ بالا جملے میں 14 حروف استعمال ہوئے ہیں جو سب کے سب قمری حروف ہیں، ان کے علاوہ باقی 14 حروف شمسی حروف ہیں۔ (ہم جانتے ہیں کہ کل حروف 28 ہیں)۔

☆ اَلْ کسی معرفہ اسم پر داخل نہیں ہوگا سوائے اس کے کہ اہل زبان داخل کریں مثلاً الرُّوم - اَلْقَاهِرَة - اَلْعَبَّاس - اَلْحَسَن - اَلْحُسَيْن وغیرہ۔

☆ عربی کا ''اَلْ'' انگریزی کے آرٹیکل "The" کے مشابہ ہے۔ جس طرح انگریزی زبان میں The cow سے مراد کوئی مخصوص گائے بھی ہوسکتی ہے اور گائے کی پوری جنس بھی، اسی طرح عربی میں اَلْاِنْسَان سے مراد کوئی متعین انسان بھی ہوسکتا ہے اور نسلِ انسانی بھی۔

☆ نکرہ اور معرفہ کے ترجمے میں فرق کرنے کے لیے اردو میں نکرہ کے ساتھ عام طور پر ایک، کوئی، ایسا یا کچھ جیسے الفاظ کا اضافہ کیا جاتا ہے مثلاً:

کِتَاب	ایک یا کوئی کتاب	اَلْكِتَاب	کتاب
كُتُب	کچھ کتابیں	اَلْكُتُب	کتابیں
قَلَم	ایک/کوئی قلم	اَلْقَلَم	قلم
اَقْلَام	کچھ قلم	اَلْاَقْلَام	قلم (جمع)

⑥ مضاف الی المعرفہ (کسی معرفہ اسم کی طرف نسبت دیا ہوا اسم)

کسی نکرہ اسم کو اگر کسی معرفہ اسم کے متعلق کر دیا جائے یا نسبت دے دی جائے تو وہ نکرہ اسم بھی معرفہ ہوجاتا ہے۔ مثلاً ''زید کی کتاب'' اور ''اُس کی کتاب'' میں اسم ''کتاب'' بھی معرفہ ہے کیونکہ اسے معرفہ اسماء یعنی اسم علم ''زید'' اور اسم ضمیر یا اسم اشارہ کے ساتھ متعلق کر دیا گیا ہے یا نسبت دے دی گئی ہے۔ اس عنوان کے متعلق دوسرے حصے میں تفصیل سے پڑھا جائے گا۔

7 منادیٰ (جس کو بلایا جائے)

کسی نکرہ اسم کو بلانے یا آواز دینے پر وہ نکرہ اسم معرفہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً اے لڑکے اور ارے بھائی۔ ہر زبان میں کسی کو بلانے کے لیے مخصوص الفاظ ہوتے ہیں۔ ان کے بارے میں تفصیل سے دوسرے حصے میں پڑھا جائے گا۔

اعراب

اعراب کے لفظی معنی ہیں ''عربی بنانا''

اعراب عربی زبان کا اہم ترین وصف ہے۔ اردو زبان میں چونکہ حرکات کو اعراب کہہ دیا جاتا ہے لہٰذا عربی میں اعراب سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔

عربی جملے میں جو بھی اسم استعمال ہوتا ہے اس کا کوئی نہ کوئی اعراب ضرور ہوتا ہے اعراب اسم کے آخر میں ہونے والی تبدیلی سے معلوم ہوتا ہے۔ اعراب کے اعتبار سے اسم تین طرح کا ہوتا ہے۔

1. مرفوع
2. منصوب
3. مجرور

عربی جملے میں اسم ان تین صورتوں میں ہی استعمال ہو سکتا ہے چوتھی کوئی صورت نہیں ہوتی۔ ان تین صورتوں میں استعمال ہونے کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں جو جملے میں استعمال کرتے وقت تفصیل سے پڑھی جائیں گی۔ فی الحال ہم یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ مذکر، مؤنث، واحد، مثنیٰ، جمع، نکرہ اور معرفہ اسم جب مرفوع، منصوب اور مجرور ہوتے ہیں تو ان کے آخر میں کیا تبدیلی آتی ہے اور وہ کیسے دکھائی دیتے ہیں۔

واحد مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب :-

واحد مذکر اور مؤنث اسماء اپنے آخری حرف پر دو پیش .... ٌ کے ساتھ مرفوع، دو زبر .... ً کے ساتھ منصوب اور دو زیر............ ٍ کے ساتھ مجرور ہوتے ہیں مثلاً:

	مرفوع	منصوب	مجرور
وَلَد	وَلَدٌ	وَلَدًا	وَلَدٍ
بِنْت	بِنْتٌ	بِنْتًا	بِنْتٍ

منصوب صورت میں دو زبر کے ساتھ ایک الف بھی لکھا جاتا ہے جو ایک قاعدہ ہے لیکن دو طرح کے اسماء پر اس قاعدے کا اطلاق نہیں ہوتا۔

① ایسا اسم جس کے آخر میں گول تاء ہو

② ایسا اسم جس کے آخر میں الف اور ہمزہ اکٹھے ہوں مثلاً:

	مرفوع	منصوب	مجرور
اِمْرَءَة	اِمْرَءَةٌ	اِمْرَءَةً	اِمْرَءَةٍ
جَزَاء	جَزَاءٌ	جَزَاءً	جَزَاءٍ

مشق

درج ذیل واحد مذکر اور مؤنث اسماء کی جنس کا تعین کر کے مرفوع، منصوب، اور مجرور شکلوں میں لکھیں۔

اسماء	جنس	مرفوع	منصوب	مجرور
وَالِد				
وَالِدَة				
اَب				
اُمّ				
اَخ				
اُخت				
مُسْلِم				
مُسْلِمَة				
مُؤْمِن				
مُؤْمِنَة				
كِتَاب				
قَلَم				

اسماء	جنس	مرفوع	منصوب	مجرور
كُرْسِيّ				
مِرْوَحَة				
مَسْجِد				
مَدْرَسَة				
سَمَاء				
اَرْض				
شَمْس				
عَيْن				

مثنیٰ مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب :-

واحد مذکر اور مؤنث اسماء سے جو مثنیٰ اسم بنا تھا وہی اس کی مرفوع شکل ہے مثلاً

رَجُل سے رَجُلَانِ اور اِمْرَءَة سے اِمْرَءَتَانِ

رَجُلَانِ اور اِمْرَءَتَانِ میں آنے والے الف کو اگر یاء سے بدل دیا جائے تو وہ منصوب اور مجرور شکل بن جاتی ہے۔

رَجُلَانِ سے رَجُلَيْنِ اور اِمْرَءَتَانِ سے اَمْرَءَتَيْنِ

گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ مثنیٰ مذکر اور مؤنث اسماء ''آنِ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور ''اَيْنِ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور رہوں گے۔

مرفوع	منصوب	مجرور
وَلَدَانِ	وَلَدَيْنِ	وَلَدَيْنِ
بِنْتَانِ	بِنْتَيْنِ	بِنْتَيْنِ

مشق

درج ذیل مرفوع مثنیٰ اسماء کو منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

مرفوع	منصوب	مجرور
مُسْلِمَانِ		
کَافِرَانِ		
مُؤْمِنَانِ		
مُنَافِقَانِ		
کِتَابَانِ		
قَلَمَانِ		
کُرْسِیَّانِ		
اِمْرَءَتَانِ		
اُخْتَانِ		
عَابِدَتَانِ		
عَیْنَانِ		
شَفَتَانِ		
رِجْلَانِ		
یَدَانِ		
اُذُنَانِ		

جمع سالم مذکر اسماء کا اعراب :-

واحد مذکر اسماء سے جو جمع سالم بنا تھا وہی اسکی مرفوع شکل ہے۔

مُسْلِم سے مُسْلِمُوْنَ

مُسْلِمُوْنَ میں آنے والی واو کو اگر یاء سے بدل دیا جائے اور یاء کے قبل مناسب حرکت زیر لگا دی جائے تو وہ منصوب اور مجرور صورت بن جاتی ہے۔

مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِیْنَ

گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ جمع سالم مذکر اسماء ''اُوْنَ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور ''اِیْنَ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور ہوں گے۔

مجرور	منصوب	مرفوع
مُؤْمِنِیْنَ	مُؤْمِنِیْنَ	مُؤْمِنُوْنَ
خَالِدِیْنَ	خَالِدِیْنَ	خَالِدُوْنَ

مشق

درج ذیل مرفوع جمع سالم مذکر اسماء کو منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

مرفوع	منصوب	مجرور
عَابِدُوْنَ		
حَافِظُوْنَ		
صَائِمُوْنَ		
ذَا كِرُوْنَ		
مُشْرِكُوْنَ		
مُفْسِدُوْنَ		
مُصْلِحُوْنَ		
مُنَافِقُوْنَ		
فَاسِقُوْنَ		
مُنْذِرُوْنَ		
مُتَوَكِّلُوْنَ		

جمع سالم مؤنث اسماء کا اعراب :-

جمع سالم مؤنث اسماء کی لمبی تاء پر دو پیش لگا کر مرفوع اور دو زیر لگا کر منصوب اور مجرور صورت بنائی جاتی ہے۔

	مرفوع	منصوب	مجرور
مُسْلِمَات	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

گویا ہم کہہ سکتے ہیں کہ جمع سالم مؤنث اسماء ''آتٌ'' کی آواز کے ساتھ مرفوع اور'' آتٍ'' کی آواز کے ساتھ منصوب اور مجرور ہونگے۔

مشق

درج ذیل جمع سالم مؤنث اسماء کو مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
مُؤْمِنَات			
عَابِدَات			
صَائِمَات			
ذَاكِرَات			
طَالِبَات			
كَافِرَات			
صَادِقَات			
كَاذِبَات			
صَالِحَات			
خَاشِعَات			
جَنَّات			
اٰيَات			
حُجُرَات			
غُرُفَات			
خُطُوَات			

جمع مکسر مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب :

جمع مکسر مذکر اور مؤنث اسماء کا اعراب بھی واحد مذکر اور مؤنث اسماء کی طرح ہوتا ہے۔یعنی اپنے آخری حرف پر دو پیش .... ٌ کے ساتھ مرفوع، دو زبر............ ً کے منصوب اور دو زیر.......... ٍ کے ساتھ مجرور ہوں گے مثلا:

	مرفوع	منصوب	مجرور
رِجَال	رِجَالٌ	رِجَالًا	رِجَالٍ
نِسَاء	نِسَاءٌ	نِسَاءً	نِسَاءٍ

مشق

درج ذیل جمع مکسر مذکر/مؤنث اسماء کو مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
اَوْلَاد			
کُتُب			
رُسُل			
قُلُوْب			
وُجُوْه			
اَقْلَام			
اٰذَان			
اَعْيُن			
عُيُوْن			
اَلْسِنَة			
اَمْرَاض			
بُيُوْت			
اَذْكَار			
اَبْوَاب			
حُرُوْف			

نکرہ واحد اور جمع مکسر (مذکر/مؤنث) اور جمع سالم مؤنث اسماء پر ''اَلْ'' داخل ہونے کی صورت میں اسماء کے آخر میں آنے والی تنوین ختم ہو جاتی ہے۔ یعنی ''اَلْ'' اور ''تنوین'' ایک اسم پر اکٹھے نہیں آسکتے جیسے:

مرفوع	منصوب	مجرور
رَجُلٌ	رَجُلًا	رَجُلٍ
رِجَالٌ	رِجَالًا	رِجَالٍ
نِسَاءٌ	نِسَاءً	نِسَاءٍ
مُؤْمِنَاتٌ	مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ

اَلْ داخل ہونے کے بعد

مرفوع	منصوب	مجرور
اَلرَّجُلُ	اَلرَّجُلَ	اَلرَّجُلِ
اَلرِّجَالُ	اَلرِّجَالَ	اَلرِّجَالِ
اَلنِّسَاءُ	اَلنِّسَاءَ	اَلنِّسَاءِ
اَلْمُؤْمِنَاتُ	اَلْمُؤْمِنَاتِ	اَلْمُؤْمِنَاتِ

مشق

درج ذیل تنوین والے اسماء پر ''اَلْ'' داخل کر کے مرفوع، منصوب اور مجرور صورت میں لکھیں۔

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
وَلَدٌ			
بِنْتٌ			
كِتَابٌ			
قَلَمٌ			
كُتُبٌ			
رُسُلٌ			
مُسْلِمَاتٌ			
سَمٰوَاتٌ			
اٰيَاتٌ			
جَنَّاتٌ			
بَنَاتٌ			
صَادِقَاتٌ			
قُلُوْبٌ			
كُفَّارٌ			
طُلَّابٌ			

معرب اور مبنی اسماء

عربی زبان میں استعمال ہونے والے اسماء دو قسم کے ہیں۔ایک وہ جو مختلف اعرابی حالتوں میں شکل تبدیل کرتے ہیں۔انہیں **مُعْرَب اَسْمَاء** کہتے ہیں اور دوسرے وہ جو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے رہتے ہیں۔انہیں **مَبْنِی اَسْمَاء** کہتے ہیں۔

مُعْرَب اَسْمَاء مزید دو قسموں میں تقسیم ہوتے ہیں۔

① **مُعْرَب مُنْصَرِف اَسْمَاء :**

یہ تقریباً ۸۵ فیصد اسماء ہیں اور تین اعرابی حالتوں میں تین شکلیں اختیار کرتے ہیں۔ان کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

② **مُعْرَب غَیر مُنْصَرِف اَسْمَاء :**

یہ تقریباً ۱۳ فیصد اسماء ہیں جو تین اعرابی حالتوں میں دو شکلیں اختیار کرتے ہیں۔ان پر نہ تو تنوین آتی ہیں اور نہ ہی حالت جرّ میں ''زیر'' قبول کرتے ہیں۔ان کی حالت نصب اور حالت جرّ ایک ہی شکل سے ظاہر کی جاتی ہے۔غیر منصرف اسماء کے بارے میں تفصیل سے ہم حصہ دوئم میں پڑھیں گے۔اس وقت ہم صرف یہ یاد کرلیں کہ عربی مؤنث نام، مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں گول تاء یا الف اور نون ہو، فرشتوں کے نام، شہروں اور ملکوں کے نام، غیر عربی نام، چند انبیاء علیہم السلام (محمد صلی اللہ علیہ وسلم، نوح، لوط، هود، شعیب، صالح علیہم السلام) کے علاوہ تمام انبیاء علیہم السلام کے نام اور چند جمع مکسر جن میں سے ایسی مذکر جمع مکسر جس کے آخر میں الف اور ہمزہ ہو غیر منصرف ہیں۔

حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
اِبْرَاهِيمُ	اِبْرَاهِيمَ	اِبْرَاهِيمَ
زَيْنَبُ	زَيْنَبَ	زَيْنَبَ
اُسَامَةُ	اُسَامَةَ	اُسَامَةَ
عُثْمَانُ	عُثْمَانَ	عُثْمَانَ
بَاكِسْتَانُ	بَاكِسْتَانَ	بَاكِسْتَانَ
جِبْرِيْلُ	جِبْرِيْلَ	جِبْرِيْلَ

باقی رہنے والے تقریباً دو فیصد اسماء مبنی اسماء کہلاتے ہیں جو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے رہتے ہیں۔ اپنی شکل بدلتے نہیں۔ مبنی اسماء کی کوئی خاص علامت نہیں ہے۔ مثلاً:

حالت رفع	حالت	حالت جرّ
هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا
ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ
اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ

مشق

درج ذیل غیر منصرف اسماء کی تینوں اعرابی حالتیں لکھیں۔

غیر منصرف اسماء	حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
اٰدم			
اِسْحٰق			
يَعْقُوْب			
عَائِشَة			
مَرْيَم			
طَلْحَة			
عَدْنَان			
مِصْر			
هَارُوْت			

مرکبات

کوئی بھی لفظ خواہ اسم ہو، فعل ہو یا حرف ہو جب تن تنہا جملے سے ہٹ کر استعمال ہو رہا ہو تو عربی گرامر کی اصطلاح میں اس لفظ کو ''مفرد'' کہتے ہیں۔ مفرد جب مفرد سے ملتا تو مرکب بنتا ہے یعنی:

مفرد + مفرد = مرکب

مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ مرکب ناقص ۲۔ مرکب تامّ

مرکب ناقص :

دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس سے بات پوری نہ ہو مرکب ناقص کہلاتا ہے مثلاً:

اچھا لڑکا لڑکے کی کتاب یہ کتاب کتاب میں

مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں جن میں سے چار درج ذیل ہیں:

۱۔ مرکب توصیفی ۲۔ مرکب اشاری ۳۔ مرکب اضافی ۴۔ مرکب جارّی

مرکب تامّ :

دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس سے بات پوری ہو جائے مرکب تامّ کہلاتا ہے مثلا:

کِتاب پکڑ لڑکا نیک ہے یہ کتاب ہے

مرکب تامّ کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ دو طرح کا ہوتا ہے۔

1۔ جملہ اسمیہ ۲۔ جملہ فعلیہ

عربی زبان میں اسم سے شروع ہونے والے جملہ کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں جبکہ فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

مرکب تامّ

تامّ کے معنی ہیں ''مکمل''

دو یا دو سے زائد الفاظ کا ایسا مرکب جس میں بات پوری ہو جائے ''مرکب تام'' کہلاتا ہے مرکب تامّ کو جملہ بھی کہتے ہیں جس جملے کی ابتداء اسم سے ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

جملہ اسمیہ

عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس میں جملہ فعل کے بغیر بھی بن جاتا ہے اور چونکہ ہم نے ابھی تک صرف اسم پڑھا ہے لہٰذا ہم اسماء کے مرکب سے ہی جملہ بنائیں گے۔ جملہ اسمیہ کے اجزاء معلوم کرنے کے لیے اردو کے درج ذیل جملے پر غور کریں۔

زید نیک ہے

جملہ پر غور کرنے سے ہمیں معلوم ہوگا کہ اس کے دو اجزاء ہیں ایک ''زید'' جس سے جملہ شروع ہو رہا ہے اور جس کے متعلق بات کہی جا رہی ہے جبکہ دوسرا جزو ہے ''نیک ہے'' یعنی وہ بات جو کہی جا رہی ہے۔

انگریزی گرامر میں انہیں بالترتیب "Subject" اور "Predicate" کہتے ہیں۔

عربی میں جسکے متعلق بات کہی جائے اسے مبتدا کہتے ہیں اور جو بات کہی جائے اسے خبر کہتے ہیں، عربی کے بنیادی جملہ اسمیہ میں مبتدا پہلے آتا ہے اور خبر بعد میں۔ عربی میں ہے، ہوں یا ہیں کے لیے الفاظ موجود نہیں ہیں۔ الفاظ کو ایک خاص ترکیب میں لانے سے یہ مفہوم از خود پیدا ہو جاتا ہے۔ اردو سے عربی میں ترجمہ کرتے ہوئے جملہ اسمیہ میں سب سے پہلے مبتدا اور خبر کا تعین کرلیں پھر مبتدا اور خبر کے قواعد لاگو کرتے ہوئے جملہ کو مکمل کریں۔

مبتدا اور خبر کے قواعد:

☆ وسعت کے لحاظ سے مبتدا معرفہ اور خبر عمومًا نکرہ ہوتی ہے۔

☆ اعراب کے لحاظ سے مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

☆ جنس اور عدد کے لحاظ سے مبتدا اور خبر میں مطابقت ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا باتوں کا خیال رکھتے ہوئے ''زید نیک ہے'' کا ترجمہ کریں۔

زید	نیک ہے
مبتدا	خبر
زَيْدٌ	صَالِحٌ

اسی طرح

حامد سچا ہے	حَامِدٌ صَادِقٌ
محمود استاد ہے	مَحْمُوْدٌ مُعَلِّمٌ

مشق

① درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

	ہاشم ایک ڈاکٹر ہے۔
	عابد ایک انجینئر ہے۔
	ناصر ایک طالب علم ہے۔
	مجاہد محنتی ہے۔
	خالد لمبا ہے۔
	زاہد چھوٹے قد والا ہے۔
	منصور خوبصورت ہے۔
	شاہد کھڑا ہوا ہے۔
	مظہر بیٹھا ہوا ہے۔
	ساجد بیمار ہے

مبتدا واحد مؤنث ہو گا تو خبر بھی واحد مؤنث آئے گی۔

جیسے

مریم نیک ہے۔ مَرْيَمُ صَالِحَةٌ

زینب سچی ہے۔ زَيْنَبُ صَادِقَةٌ

فاطمہ استانی ہے۔ فَاطِمَةُ مُعَلِّمَةٌ

مبتدا مثنی مذکر یا مثنی مؤنث ہو گا تو خبر بھی اسی کے مطابق مثنی مذکر یا مثنی مؤنث آئے گی۔

جیسے:

زید اور حامد نیک ہیں۔ زَيْدٌ وَحَامِدٌ صَالِحَانِ

مریم اور زینب نیک ہیں۔ مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ صَالِحَتَانِ

اسی طرح جب مبتدا جمع مذکر یا جمع مؤنث ہو گا تو خبر بھی اسی کے مطابق جمع مذکر یا جمع مؤنث آئے گی۔

جیسے:

زید، حامد اور محمود نیک ہیں۔ زَيْدٌ وَحَامِدٌ وَمَحْمُودٌ صَالِحُونَ

مریم، زینب اور فاطمہ نیک ہیں۔ مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ وَفَاطِمَةُ صَالِحَاتٌ

اسی طرح جب مبتدا مختلف الجنس ہوں تو خبر میں مذکر کی رعایت رکھی جائے گی۔

جیسے:

زید اور فاطمہ نیک ہیں۔ زَيْدٌ وَفَاطِمَةُ صَالِحَانِ

مریم، زینب اور حامد نیک ہیں۔ مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ وَحَامِدٌ صَالِحُونَ

مشق

مشق نمبر 1 میں استعمال شدہ مذکر مبتدا کی جگہ مؤنث مبتدا لائیں اور جملے بنا کر عربی میں ترجمہ کریں۔

مثلاً:

ہاشم ایک ڈاکٹر ہے۔	هَاشِمٌ طَبِيْبٌ
فاطمہ ایک ڈاکٹر ہے۔	فَاطِمَةُ طَبِيْبَةٌ

مشق

② عربی میں ترجمہ کریں۔

ہاشم اور عابد ڈاکٹر ہیں۔	
ناصر اور مجاہد محنتی ہیں۔	
خالد اور زید طالب علم ہیں۔	
منصور اور شاہد کھڑے ہیں۔	
مظہر اور ساجد بیٹھے ہوئے ہیں۔	

مشق

③ عربی میں ترجمہ کریں۔

مریم اور زینب نیک ہیں۔	
فاطمہ اور عائشہ سچی ہیں۔	
حفصہ اور رقیہؓ استانیاں ہیں۔	
عابدہ اور شاہدہ طالبات ہیں۔	
ناصرہ اور صائمہ محنتی ہیں۔	

مشق

④ عربی میں ترجمہ کریں۔

کاشف، اسد اور عمرو انجینئر ہیں۔	
زید، حامد اور محمود نیک ہیں۔	
ساجد، عابد اور خالد طالب علم ہیں۔	
ساجدہ، عابدہ اور خالدہ طالبات ہیں۔	
مریم، زینب اور سعد ڈاکٹر ہیں۔	
فاطمہ، عائشہ اور رقیہؓ نیک ہیں۔	

معرف باللّام بطور مبتدا

لڑکا نیک ہے۔ — اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

لڑکی نیک ہے۔ — اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

آدمی سچا ہے۔	
عورت سچی ہے۔	
طالب علم محنتی ہے۔	
طالبہ ذہین ہے۔	
دروازہ کھلا ہوا ہے۔	
کھڑکی بند ہے۔	
پانی ٹھنڈا ہے۔	
چائے گرم ہے۔	
دودھ مفید ہے۔	
علم نفع دینے والا ہے۔	
موسم گرم ہے۔	
گاڑی قیمتی ہے۔	
گھڑی خوبصورت ہے۔	
کرسی نئی ہے۔	
دیوار پرانی ہے۔	

مشق

دی گئی مثال کے مطابق کالم مکمل کریں۔

اَلطَّالِبُ جَالِسٌ	اَلطَّالِبَانِ جَالِسَانِ	الطُّلَّابُ جَالِسُوْنَ
اَلْمُؤْمِنُ صَادِقٌ		
اَلْمُنَافِقُ كَاذِبٌ		
اَلرَّجُلُ مُسْلِمٌ		
اَلْوَلَدُ حَاضِرٌ		
اَلطَّالِبَةُ قَائِمَةٌ		
اَلْمُنَافِقَةُ خَائِفَةٌ		
اَلْمَرْءَةُ ضَاحِكَةٌ		
اَلْبِنْتُ بَاكِيَةٌ		

نوٹ: مبتدا جب غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث اور جمع مؤنث دونوں طرح آسکتی ہے۔

اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ	اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ / مَفْتُوْحَاتٌ
اَلْكِتَابُ جَدِيْدٌ		
اَلْكُرْسِيُّ مَكْسُوْرٌ		
اَلْغُرْفَةُ نَظِيْفَةٌ		
اَلسَّيَّارَةُ جَمِيْلَةٌ		
اَلسَّاعَةُ كَبِيْرَةٌ		

اسمائے اشارہ بطور مبتدا

ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے اردو میں ''یہ'' اور ''وہ'' اور انگریزی میں "This" اور "That" وغیرہ۔ یہ الفاظ ''اسمائے اشارہ'' کہلاتے ہیں۔

اردو اور انگریزی زبان کی طرح عربی میں بھی قریب اور دور کا فرق کر کے اسمائے اشارہ استعمال ہوتے ہیں جو جنس اور عدد کے لیے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ عربی زبان میں استعمال ہونے والے اسمائے اشارہ درج ذیل ہیں:

اسمائے اشارہ

		واحد	مثنّٰی		جمع
			حالت رفع	حالت نصب اور جرّ	
قریب	مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰٓؤُلَآءِ
	مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هٰٓؤُلَآءِ
بعید	مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	اُولٰٓئِكَ
	مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	تَيْنِكَ	اُولٰٓئِكَ

نوٹ: واحد اور جمع کے اسمائے اشارہ مبنی ہیں۔

یہ لڑکا ہے	هٰذَا وَلَدٌ	یہ لڑکی ہے	هٰذِهٖ بِنْتٌ
وہ دروازہ ہے	ذٰلِكَ بَابٌ	وہ کھڑکی ہے	تِلْكَ نَافِذَةٌ

مشق

① عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ طالب علم ہے	
وہ طالبہ ہے	
یہ دو کتابیں ہیں	
وہ دو پرندے ہیں	
وہ اساتذہ ہیں	
یہ دو کرسیاں ہیں	
وہ دو میزیں ہیں	
یہ مسجد ہے	
وہ مدرسہ ہے	
یہ ڈاکٹر ہیں	
وہ لیڈی ڈاکٹر ہیں	

نوٹ: غیر عاقل کی جمع کے لیے اشارہ واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

مشق

② دی گئی مثال کے مطابق کالمز مکمل کریں۔

هٰذَا مُسْلِمٌ	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ
هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ		
ذٰلِكَ مُهَنْدِسٌ		
تِلْكَ مُهَنْدِسَةٌ		
هٰذَا كِتَابٌ	هٰذَانِ كِتَابَانِ	هٰذِهٖ كُتُبٌ
هٰذَا قَلَمٌ		
هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ		
ذٰلِكَ بَابٌ		
تِلْكَ سَاعَةٌ		
هٰذَا حِمَارٌ		
هٰذِهٖ نَاقَةٌ		
ذٰلِكَ جَبَلٌ		
تِلْكَ سَيَّارَةٌ		
هٰذَا سَرِيْرٌ		
هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ		

ضمائر بطور مبتدا

کسی اسم کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو ضمیر کہتے ہیں۔ آپ اپنے کسی دوست سے مخاطب ہیں کہ میں حامد کے گھر جا رہا تھا۔ وہ اور اس کا دوست راستے ہی میں مجھے مل گئے وہیں سے ہم تمہارے گھر آ گئے۔ ان جملوں میں استعمال ہونے والے الفاظ ''میں، وہ، اس، مجھے، ہم، تمہارے'' ضمائر کی مختلف حالتیں ہیں۔ جنہیں ہم انگریزی میں "Cases of Pronouns" کے حوالے سے بخوبی جانتے ہیں۔

ہم پڑھ چکے ہیں کہ کسی ترکیب یا جملے میں اسم کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے لیے اس کے بارے میں وسعت، جنس، عدد اور اعراب کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ ضمائر بھی چونکہ اسم ہیں لہٰذا ضمائر کے بارے میں بھی ہمیں یہ چاروں پہلو معلوم ہونے چاہئیں۔

ضمائر کے بارے میں ہمیں یہ معلوم ہے کہ وہ معرفہ ہیں باقی تین پہلوؤں کو جاننے کے لیے اگر ہم درج ذیل دو چارٹ یاد کر لیں تو ضمائر کو استعمال کرنا ہمارے لیے آسان ہو جائے گا (انشاءاللہ)۔

کسی ترکیب یا جملے میں ہمیں جس ضمیر کی ضرورت پڑے گی ہم ان دو چارٹس میں سے متعلقہ ضمیر استعمال کریں گے۔

ضمائر حالت رفع میں

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
3rd Person	مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
حاضر	مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَنَا	نَحْنُ	

ضمائر حالت نصب اور جرّ میں

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	ـــ هُ	ـــ هُمَا	ـــ هُمْ
3rd Person	مؤنث	ـــ هَا	ـــ هُمَا	ـــ هُنَّ
حاضر	مذکر	ـــ كَ	ـــ كُمَا	ـــ كُمْ
2nd Person	مؤنث	ـــ كِ	ـــ كُمَا	ـــ كُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	ـــ ی	ـــ نَا	

زید ایک طالب علم ہے — زَيْدٌ طَالِبٌ — وہ محنتی ہے — هُوَ مُجْتَهِدٌ

فاطمہ ایک طالبہ ہے — فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ — وہ محنتی ہے — هِيَ مُجْتَهِدَةٌ

تم سچے ہو — اَنْتَ صَادِقٌ

تم سچی ہو — اَنْتِ صَادِقَةٌ

میں استاد ہوں — اَنَا مُعَلِّمٌ

میں استانی ہوں — اَنَا مُعَلِّمَةٌ

مشق

درج ذیل الفاظ کو دیئے گئے چارٹ کے مطابق ضمائر کے ساتھ استعمال کریں۔

صَادِقٌ صَالِحٌ قَائِمٌ جَالِسٌ بَاكِسْتَانِيٌّ

هُوَ مُسْلِمٌ	هُمَا مُسْلِمَانِ	هُمْ مُسْلِمُوْنَ
هِيَ مُسْلِمَةٌ	هُمَا مُسْلِمَتَانِ	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ
اَنْتَ مُسْلِمٌ	اَنْتُمَا مُسْلِمَانِ	اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
اَنْتِ مُسْلِمَةٌ	اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ	اَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ
اَنَا مُسْلِمٌ	نَحْنُ مُسْلِمَانِ	نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ
اَنَا مُسْلِمَةٌ	نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ	نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ

نوٹ: غیر عاقل کی جمع کے لیے ضمیر واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

مشق

درج ذیل جملوں میں مبتدا کی جگہ ضمائر استعمال کریں۔

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	
اَلْمُسْلِمَانِ صَادِقَانِ	
اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ	
اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ	
اَلطَّالِبَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	
اَلطَّالِبَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	
اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	
اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ	
اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ	
اَلنَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ	
اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ	
اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ	
اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ	
اَلسُّرُرُ جَدِيْدَةٌ	

مرکبات ناقصہ

مرکب توصیفی

کم از کم دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے مرکب توصیفی کہلاتا ہے مثلاً:
نیک لڑکا، سست آدمی، محنتی لڑکی، زرد گائے، کالا پتھر، گونگی عورت اور سب سے بڑی لڑکی وغیرہ

جس اِسم کی صفت بیان کی جائے اُسے ''موصوف'' کہتے ہیں، جو اِسم صفت بیان کرتا ہے اُسے ''صفت'' کہتے ہیں مثلاً مرکب توصیفی ''نیک لڑکا'' میں ''لڑکا'' موصوف ہے جبکہ ''نیک'' صفت ہے۔

اردو اور انگریزی ترکیب میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں جبکہ عربی میں ترتیب اس کے برعکس ہے یعنی موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

مرکب توصیفی بنانے کا قاعدہ:

مرکب توصیفی میں ''صفت'' اسم کے چاروں پہلوؤں کے اعتبار سے ''موصوف'' کے تابع ہوتی ہے یعنی

(۱) وسعت کے اعتبار سے : موصوف اگر معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوتی ہے، موصوف اگر نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوتی ہے۔

(۲) عدد کے اعتبار سے : موصوف اگر واحد/مثنّٰی یا جمع ہو تو صفت بھی بالترتیب واحد/مثنّٰی یا جمع استعمال ہوتی ہے۔

(۳) جنس کے اعتبار سے : موصوف اگر مذکر ہو تو صفت بھی مذکر اور موصوف اگر مؤنث ہو تو صفت بھی مؤنث۔

(۴) اعراب کے اعتبار سے : موصوف جس اعرابی حالت میں ہوتا ہے صفت بھی اُسی اعرابی حالت میں ہوتی ہے۔

نیک لڑکا	نیک لڑکی
اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ	اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ
دو نیک لڑکے	دو نیک لڑکیاں
اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ	اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ
نیک لڑکے	نیک لڑکیاں
اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ	اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ

نوٹ: مرکب توصیفی میں موصوف اگر غیر عاقل کی جمع ہو تو اس کی صفت عام طور پر واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ لیکن جمع مونث اور جمع مکسر بھی آسکتی ہے۔ مثلاً:

اَبْوَابٌ مَفْتُوْحَةٌ	صُحُفٌ مَطَهَّرَةٌ
اَيَّامٌ مَعْدُوْدَةٌ	اَيَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ
اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ	بَقَرَاتٌ سِمَانٌ

مشق

① عربی میں ترجمہ کریں:

نیک آدمی		اچھالڑکا	
حکمت والاقرآن		سیدھاراستہ	
(ایک) عادل حکمران		(ایک) طویل جنگ	
دونیک استاد		دومحنتی استانیاں	
دونئی گاڑیاں		دوپرانی کتابیں	
نیک عورتیں		لمبے آدمی	
(ایک) زردگائے		(ایک) نیلارومال	
کھلی کھڑکیاں (نَوَافِذُ)		بنددروازے (مُغْلَقٌ)	
خوبصورت گھڑیاں		ایسا علم جونفع دینے والا ہو	
ایسا عمل جومقبول ہو		ایسارزق جوپاک ہو	

② بریکٹ میں دی گئی صفات کی مدد سے مرکبات مکمل کریں۔

۱۔ يَوْمٌ ــــــ (عَظِيْمٌ) ۲۔ اَلرَّجُلَانِ ــــــ (صَالِحٌ)

۳۔ شَيْءٌ ــــــ (عَجِيْبٌ) ۴۔ اِمْرَءَتَانِ ــــــ (مُجْتَهِدٌ)

۵۔ قَلْبٌ ــــــ (مُطْمَئِنٌّ) ۶۔ نِسَاءٌ ــــــ (مُؤْمِنٌ)

۷۔ اَلنَّفْسُ ــــــ (مُطْمَئِنٌّ) ۸۔ اَبْوَابٌ ــــــ (مَفْتُوْحٌ)

۹۔ اَلْاَرْضُ ــــــ (مُقَدَّسٌ) ۱۰۔ اٰيٰتٌ ــــــ (بَيِّنٌ)

نوٹ: مشق میں ایک، کوئی اور کچھ جیسے الفاظ ترکیب میں موصوف کونکرہ لانے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔

مرکب اشاری

ایسا مرکب ناقص جس میں اسمائے اشارہ استعمال ہوں مرکب اشاری کہلاتا ہے۔جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے ''مشارٌ الیہ'' کہا جاتا ہے۔اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر (مرکب اشاری) بناتے ہیں، مثلاً: یہ کتاب، وہ کرسی، یہ لڑکے، اور وہ لڑکیاں وغیرہ۔

☆ تمام اسمائے اشارہ معرفہ ہیں۔

☆ واحد اور جمع کے اسمائے اشارہ مبنی ہیں۔

☆ مرکب اشاری میں اردو کی طرح عربی میں بھی اشارہ پہلے آتا ہے اور مشارٌ الیہ بعد میں۔

☆ مرکب اشاری میں بھی مرکب توصیفی کی طرح مطابقت ضروری ہے البتہ اسم اشارہ مشارٌ الیہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔

☆ غیر عاقل کی جمع کے لیے اشارہ واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

یہ	لڑکا
اسم اشارہ	مُشارٌ الیہ
هٰذَا	اَلْوَلَدُ

هٰذَا الْوَلَدُ

وہ	لڑکی
اسم اشارہ	مُشارٌ الیہ
تِلْكَ	اَلْبِنْتُ

تِلْكَ الْبِنْتُ

مشق

① عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ آدمی		وہ لڑکا	
یہ دو معلم		وہ دو معلمات	
یہ لڑکے		وہ عورتیں	
یہ کتاب		وہ کھڑکیاں	
یہ کتابیں		یہ شہر	
وہ نیک لڑکا		وہ اونچے پہاڑ	
یہ امن والا شہر		یہ دنیاوی زندگی	

② خالی جگہ میں مناسب اسم اشارہ (قریب) استعمال کریں۔

۱۔ ______ الْجِدَارُ ۲۔ ______ الْكَلْبُ ۳۔ ______ السَّيَّارَةُ

۴۔ ______ الْغُرْفَتَانِ ۵۔ ______ الدَّرْسَانِ ۶۔ ______ الْمُسْلِمُونَ

۷۔ ______ الْاَبْوَابُ ۸۔ ______ الْبَنَاتُ ۹۔ ______ السُّرُرُ

۱۰۔ ______ الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ

③ خالی جگہ میں مناسب اسم اشارہ (بعید) استعمال کریں۔

۱۔ ______ الطَّالِبُ ۲۔ ______ الطُّلَّابُ ۳۔ ______ النُّجُومُ

۴۔ ______ الْمَسْجِدُ ۵۔ ______ الْمَدْرَسَةُ ۶۔ ______ الْبِنْتُ

۷۔ ______ السَّيَّارَتَانِ ۸۔ ______ الْمُدَرِّسَاتُ ۹۔ ______ الدَّارُ

۱۰۔ ______ الْبُيُوتُ

مرکب اضافی

کم از کم دو اسماء کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کے ساتھ نسبت دی جائے یا ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے ''**مرکب اضافی**'' کہلاتا ہے، مثلاً: ''زید کی کتاب''

جس اسم کو نسبت دی جائے اسے ''مضاف'' کہتے ہیں اور جس اسم کی طرف نسبت دی جائے وہ ''مضاف الیہ'' کہلاتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں ''کتاب'' مضاف ہے جبکہ ''زید'' مضاف الیہ ہے۔

اردو زبان کے برعکس عربی زبان میں ''مضاف'' پہلے آتا ہے اور ''مضاف الیہ'' بعد میں، لہٰذا ترجمہ کرتے ہوئے اس فرق کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

مرکب اضافی بنانے کا طریقہ:

مرکب اضافی کے دونوں اجزا مضاف اور مضاف الیہ پر قواعد کے اطلاق سے مرکب اضافی بنتا ہے۔

مضاف کے قواعد: ا۔ مضاف پر اَلْ داخل نہیں ہوتا ۲۔ مضاف کا اعراب ہلکا ہوتا ہے۔

اسم کا اعراب ہلکا کرنے کا طریقہ:

اسماء کی وہ Categories جن پر تنوین آتی ہے ان کی تنوین ختم کر دیں مثلاً:

حالت رفع میں	حالت نصب میں	حالت جرّ میں
كِتَابٌ سے كِتَابُ	كِتَابًا سے كِتَابَ	كِتَابٍ سے كِتَابِ
جَنَّةٌ سے جَنَّةُ	جَنَّةً سے جَنَّةَ	جَنَّةٍ سے جَنَّةِ
اٰيَاتٌ سے اٰيَاتُ	اٰيَاتٍ سے اٰيَاتِ	اٰيَاتٍ سے اٰيَاتِ
اَبْوَابٌ سے اَبْوَابُ	اَبْوَابًا سے اَبْوَابَ	اَبْوَابٍ سے اَبْوَابِ

اور مثنّٰی (مذکر اور مؤنث) اور جمع سالم مذکر اسماء کے آخر میں آنے والا نون ہٹا دیں، مثلاً:

حالت رفع میں	حالت نصب اور حالت جرّ میں
کِتَابَانِ سے کِتَابَا	کِتَابَیْنِ سے کِتَابَیْ
یَدَانِ سے یَدَا	یَدَیْنِ سے یَدَیْ
بَنُوْنَ سے بَنُوْ	بَنِیْنَ سے بَنِیْ

مضاف الیہ کے قواعد:

مضاف الیہ ہمیشہ حالت جرّ میں ہوتا ہے۔

مضاف اور مضاف الیہ کے قواعد کے اطلاق کے بعد مطلوبہ مرکب اضافی

زید کی کتاب

کِتَابٌ (مضاف) زَیْدٌ (مضاف الیہ)

کِتَابُ زَیْدٍ

نوٹ: مرکب اضافی ترکیب میں مضاف کے معرفہ یا نکرہ ہونے کا فیصلہ مضاف الیہ کے معرفہ یا نکرہ ہونے پر کیا جائے گا، اردو ترکیب میں استعمال ہونے والے ایک، کوئی یا کچھ جیسے الفاظ مرکب اضافی ترکیب نکرہ بنانے میں مدد دیں گے۔

مشق

① عربی میں ترجمہ کریں:

اللہ کا گھر		اللہ کی کتاب	
اللہ کا بندہ		اللہ کی مدد	
نماز کا قائم کرنے والا		جمعہ کا دن	
غیب کا جاننے والا		مومن کی معراج	
مومن کی جیل		کافر کی جنت	
کسی راستے کا پار کرنے والا		لڑکے کی دو کتابیں	
زید کے دونوں گھر		مسلمانوں کا گھر	
تمام جہانوں کا رب		تمام انسانوں کا بادشاہ	
اللہ کی نشانیاں		اللہ کا رسول	
اللہ کی نعمت		فجر کی نماز	
دین کا ستون		دنیا کی محبت	
دو لڑکوں کی کتاب		مدینہ کے مسلمان	
مسجد کے دروازے		کمرے کی کھڑکیاں	

② نیچے دیئے ہوئے اسماء کو مضاف اور مضاف الیہ کے قواعد لاگو کر کے مرکب اضافی بنائیں۔

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
عَبْدٌ	اَلسَّمِيْعُ	شَهْرٌ	رَمَضَانُ
نَارٌ	جَهَنَّمُ	مَزْرَعَةٌ	اَلْاٰخِرَةُ
رَسُوْلَانِ	اَللّٰهُ	صَاحِبَانِ	اَلسِّجْنُ
اِخْوَانٌ	لُوْطٌ	اِخْوَةٌ	يُوْسُفُ
نُوْرٌ	اَلسَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	صُحُفٌ	اِبْرَاهِيْمُ وَمُوْسٰى

مرکب اضافی میں ضمائر کا استعمال

مرکب اضافی میں ضمائر بھی استعمال ہوتے ہیں، مثلاً: مرکب اضافی زید کی کتاب میں اسم زید کی جگہ اگر میں ضمیر استعمال کروں تو مرکب بنے گا ''اُس کی کتاب'' اسی طرح ''تمہاری کتاب'' اور ''میری کتاب'' میں استعمال ہونے والے الفاظ ''تمہاری'' اور ''میری'' بھی ضمائر ہیں۔ مرکب اضافی میں ضمائر ہمیشہ مضاف الیہ کی جگہ استعمال ہوتے ہیں لہٰذا ہمیں حالت جرّ والے ضمائر کی ضرورت ہوگی جو کہ درج ذیل ہیں۔

ضمائر حالت نصب اور جرّ میں

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	ـــهُ	ـــهُمَا	ـــهُمْ
3rd Person	مؤنث	ـــهَا	ـــهُمَا	ـــهُنَّ
حاضر	مذکر	ـــكَ	ـــكُمَا	ـــكُمْ
2nd Person	مؤنث	ـــكِ	ـــكُمَا	ـــكُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	ـــى	ـــنَا	

نوٹ: حالت نصب اور جرّ کے ضمائر یاد کرنے کے لیے ہر ضمیر کے ساتھ لفظ "Attached" کا استعمال کریں کیونکہ یہ ضمائر زیادہ تر الفاظ کے ساتھ ملا کر لکھے جاتے ہیں۔

مرکب اضافی میں ضمائر چونکہ مضاف الیہ کے طور پر آتے ہیں اور مضاف الیہ حالت جرّ میں ہوتا ہے لہٰذا مرکب

اضافی میں حالت جرّ والے ضمائر استعمال ہوں گے مثلاً:

زید کی کتاب	كِتَابُ زَيْدٍ
اُس کی کتاب	كِتَابُهٗ
اُن (دو مذکر) کی کتاب	كِتَابُهُمَا
اُن (سب مذکر) کی کتاب	كِتَابُهُمْ
اُس (ایک مؤنث) کی کتاب	كِتَابُهَا
ان (دو مؤنث) کی کتاب	كِتَابُهُمَا
ان (سب مؤنث) کی کتاب	كِتَابُهُنَّ
تیری (ایک مذکر کی) کتاب	كِتَابُكَ
تمہاری (دو مذکر کی) کتاب	كِتَابُكُمَا
تمہاری (سب مذکر کی) کتاب	كِتَابُكُمْ
تیری (مؤنث کی) کتاب	كِتَابُكِ
تمہاری (دو مؤنث کی) کتاب	كِتَابُكُمَا
تمہاری (سب مؤنث کی) کتاب	كِتَابُكُنَّ
میری (ایک مذکر/مؤنث کی) کتاب	كِتَابِيْ
ہماری (دو/سب/مذکر/مؤنث کی) کتاب	كِتَابُنَا

واحد مذکر غائب کی ضمیر یعنی "هٗ":

واحد مذکر غائب کی ضمیر "هٗ" کو لکھنے اور پڑھنے کے مختلف طریقے ہیں اس کا عام اصول یہ ہے کہ اس ضمیر سے پہلے اگر

- ☆ پیش یا زبر ہو تو ضمیر پر الٹا پیش آتا ہے جیسے كِتَابُهٗ - كِتَابَهٗ
- ☆ زیر ہو تو ضمیر پر کھڑی زیر آتی ہے جیسے كِتَابِهٖ
- ☆ یائے ساکن ہو تو ضمیر پر زیر آتی ہے جیسے كِتَابَيْهِ
- ☆ کوئی اور حرف ساکن ہو یا الف ہو تو ضمیر پر سیدھا پیش آتا ہے جیسے كِتَابَاهُ - مِنْهُ

نوٹ: حالت نصب اور جرّ کی ضمائر **هُمَا** ، **هُمْ** اور **هُنَّ** کو بھی تبدیلی کے ساتھ پڑھا اور لکھا جاتا ہے۔ ان کا اصول ہے کہ اگر ان ضمائر سے پہلے

زیر آجائے یا
یائے ساکن آجائے

تو انھیں بالترتیب **هِمَا** ، **هِمْ** اور **هِنَّ** لکھا اور پڑھا جاتا ہے مثلاً:

بِهِمَا	بِهِمْ	بِهِنَّ
عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِنَّ

واحد متکلم کی ضمیر یعنی ''ی'':

واحد متکلم کی ضمیر کو یائے متکلم کہا جاتا ہے اس ضمیر کے متعلق بھی چند اہم باتیں نوٹ کرنے والی ہیں۔

☆ یائے متکلم اپنے ماقبل زیر demand کرتی ہے اسم اس کی یہ demand پوری کرتا ہے لہٰذا جب بھی مرکب اضافی میں یائے متکلم استعمال ہو تو مرکب اضافی تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل اختیار کیے ہوتا ہے۔

حالت رفع	كِتَابٌ	+	ی	=	كِتَابِي
حالت نصب	كِتَابٌ	+	ی	=	كِتَابِي
حالت جرّ	كِتَابٍ	+	ی	=	كِتَابِي

☆ یائے متکلم کی طرف جب مثنّٰی اور جمع سالمّ (مذکر) مضاف ہو کر آتے ہیں تو یائے متکلم پر زبر آتی ہے، مثلاً:

حالت رفع	كِتَابَا	+	ی	=	كِتَابَايَ	بَنُوْ	+	ی	=	بَنِيَّ
حالت نصب اور جرّ	كِتَابَيْ	+	ی	=	كِتَابَيَّ	بَنِيْ	+	ی	=	بَنِيَّ

☆ یائے متکلم سے پہلے اگر الف آجائے تو بھی یائے متکلم پر زبر آتی ہے مثلاً: عَصَايَ (میری لاٹھی)

☆ یائے متکلم کو آگے ملائیں تو بھی اس پر زبر آتی ہے مثلاً: رَبِّيَ اللّٰهُ (میرا رب اللہ ہے)

☆ اور زبر دیئے بغیر بھی آگے ملا کر پڑھا جاسکتا ہے مثلاً: لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ

① عربی میں ترجمہ کریں:

اُس کا رسول		اُس کا بندہ	
اس کا مال		ان دونوں کا گھر	
اس کے دونوں ہاتھ		اُن سب کے اعمال	
تمہارا دین		تمہارا حال	
تم دونوں کا رب		تمہاری اولاد	
ہمارے اعمال		میری قمیض	
میرا جینا (مَحْیَا)		میرا مرنا (مَمَاتٌ)	
میرا رب		میری گاڑی	
ہمارا گھر		ہمارا رب	
تم سب (مؤنث) کے گھر		تم سب کی مائیں	

② خط کشیدہ اسماء کی جگہ مناسب ضمیر استعمال کریں۔

بَيْتُ زَيْدٍ	
بَابُ الْمَسْجِدِ	
كِتَابُ حَامِدٍ وَمَحْمُوْدٍ	
بَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ	
اٰيٰتُ اللّٰهِ	
اَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ	
بَيْتُ حَامِدٍ وَ زَيْنَبَ وَمَرْيَمَ	
خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	
سَيَّارَةُ فَاطِمَةَ	
بَابُ الْمَدْرَسَةِ	
قَلَمُ زَيْنَبَ وَمَرْيَمَ	
مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ	
تِلَاوَةُ الْاٰيٰتِ	
مَفَاتِيْحُ الْاَبْوَابِ	
اَعْمَالُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ	

پیچیدہ مرکب اضافی

ایسا مرکب اضافی جس میں ایک سے زیادہ مضاف یا مضاف الیہ ہوں مثلاً:

حامد کے گھر کا دروازہ

مندرجہ بالا مرکب اضافی درحقیقت دو مرکبات اضافی کا مجموعہ ہے۔

۱) حامد کا گھر

۲) گھر کا دروازہ

پہلے مرکب اضافی میں ’’گھر‘‘ مضاف ہے اور ’’حامد‘‘ مضاف الیہ جبکہ دوسرے مرکب اضافی میں ’’دروازہ‘‘ مضاف ہے اور ’’گھر‘‘ مضاف الیہ اِن دونوں مرکبات میں مشترک ’’گھر‘‘ ہے جو پہلی ترکیب میں مضاف ہے اور دوسری ترکیب میں مضاف الیہ جبکہ ’’حامد‘‘ اور ’’دروازہ‘‘ بالترتیب مضاف الیہ اور مضاف ہیں۔

اِن دونوں مرکبات کو ملا کر جب ہم نے ایک مرکب بنایا تو ’’حامد‘‘ اور ’’دروازہ‘‘ تو مضاف الیہ اور مضاف ہی رہے جبکہ ’’گھر‘‘ مضاف اور مضاف الیہ دونوں حیثیتیں اختیار کر گیا۔

ایسے مرکب اضافی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ بڑا آسان ہے پہلے ہر اسم کی حیثیت معین کر لیں پھر اسکی حیثیت کے مطابق قواعد کا اطلاق کر دیں۔

حامد کے گھر کا دروازہ

مضاف | مضاف الیہ، مضاف | مضاف الیہ

بَابٌ | بَيْتٌ | حَامِدٌ

بَابُ بَيْتِ حَامِدٍ

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ کے رسول کی دعا	
اللہ کے فضل کی علامت	
موت کی یاد کی کثرت	
بدلے کے دن کا مالک	
اللہ کے رسول کی اطاعت	
ابولہب کے دونوں ہاتھ	
آدم کے بیٹے کے دونوں قدم	
اللہ کے رسول کی بیٹی کی دعا	
زید کے گھر کے کمرے کی چابی	
مدینہ کے مسلمانوں کے گھر	

مرکب جارّی

عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کو حالت جرّ میں لے جاتے ہیں انھیں **حروفِ جارّہ** کہتے ہیں۔ جو اسم حالت جرّ میں ہواُسے مجرور کہتے ہیں۔ جارّ اور مجرور ملکر مرکب جارّی بناتے ہیں۔

عربی زبان میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد ۱۷ ہے ہم ان میں سے قران مجید میں اکثر استعمال ہونے والے حروف کا مطالعہ کریں گے جو درجہ ذیل ہیں۔

۱	بِ	یہ حرف اردو میں ''کے ساتھ'' کے معنی میں استعمال ہوتا ہے مثلاً بِالْحَقِّ (حق کے ساتھ) بِالْقَلَمِ ۔بِنَصْرِ اللّٰهِ ۔بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔بِسْمِ اللّٰهِ ۔بِاسْمِ رَبِّكَ ۔بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ
۲	تَ	(قسم کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اللہ کے ساتھ مخصوص ہے) تَاللّٰهِ (اللہ کی قسم)
۳	وَ	(یہ بھی قسم کے لیے استعمال ہوتا ہے) وَاللّٰهِ (اللہ کی قسم) وَالشَّمْسِ - وَالْقَمَرِ - وَ النَّهَارِ - وَالَّيْلِ - وَالسَّمَاءِ - وَالْاَرْضِ - وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۔وَالطَّارِقِ ۔وَالْعَصْرِ ۔وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۔وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۔وَرَبِّيْ
۴	كَ	(کی طرح ۔کی مانند ۔کے جیسا ۔like) كَالْقَمَرِ (چاند کی طرح ۔چاند جیسا) كَالْحِمَارِ - كَالْجِبَالِ - كَالْحِجَارَةِ - كَالْاَنْعَامِ - كَالْمُجْرِمِيْنَ - كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ ۔ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۔كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۔كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۔كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۔
۵	فِيْ	(میں-In) فِي الْبَيْتِ (گھر میں) فِي الْمَسْجِدِ ۔فِي الْكِتَابِ - فِي الْغُرْفَةِ - فِي الْجَنَّةِ - فِيْ جَهَنَّمَ ۔فِي الَّيْلِ - فِي النَّهَارِ ۔فِي الْاَرْضِ ۔ فِي السَّمٰوٰتِ ۔ فِي الْقُرْاٰنِ ۔ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ ۔فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ ۔ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۔ فِيْ اَمْوَالِكُمْ ۔ فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۔ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۔ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۔

٦ـ٧	مِنْ اور عَنْ	(سے-From) مِنْ مَكَّةَ (مکہ سے) مِنَ الْمَدِيْنَةِ - مِنَ الْبَيْتِ - مِنَ الْمَسْجِدِ - مِنَ السَّمَاءِ - مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ - مِنْ عِنْدِاللّٰهِ - مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ - مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ- عَنْ اَنَسٍ- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ -عَنِ الْفَحْشَاءِ - عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ-

نوٹ: مِنْ کے نون ساکن کو آگے ملانے کے لیے زبر دی جاتی ہے۔

٨	اِلٰی	(تک۔کی طرف-To,towards) اِلٰی جَبَلٍ (کسی پہاڑ کی طرف) اِلَى الْبَيْتِ - اِلَى السُّوْقِ - اِلَى الْاِبِلِ - اِلَى السَّمَاءِ - اِلَى الْجِبَالِ - اِلَى الْاَرْضِ - اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى - اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ-
٩	عَلٰی	(پر-On,At) عَلَى الْكُرْسِيِّ (کرسی پر) عَلَى الْعَرْشِ - عَلَى الْعَالَمِيْنَ - عَلٰى قُلُوْبِهِمْ - عَلٰى سَمْعِهِمْ - عَلٰى اَبْصَارِهِمْ -
١٠	حَتّٰی	(تک-Till) حَتّٰى حِيْنٍ (ایک مقرر وقت تک) حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ -
١١	لِ	(لامِ جارّہ): (کے لیے-For) لِزَيْدٍ (زید کے لیے) لِوَلَدٍ - لِبَشَرٍ - لِرَجُلٍ - لِاَمْرِ اللّٰهِ - لِلْوَلَدِ - لِلرَّجُلِ - لِلذِّكْرِ - لِلْمُتَّقِيْنَ- لِلْكَافِرِيْنَ -

باقی چھ حروف جارّہ درج ذیل ہیں۔

١٢ ١٣	مُذْ مُنْذُ	(سے-Since or for) مُذْ / مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ
١٤ ١٥ ١٦	خَلَا، حَاشَا، عَدَا	(سوائے-Except) خَلَا / حَاشَا / عَدَا زَيْدٍ
١٧	رُبَّ	(چند / بہتیرے.Some/many) رُبَّ رَجُلٍ

نوٹ: لامِ جارہ جب معرف باللّام اسم پر داخل ہوتا ہے تو اسم کا **همزة الوصل** لکھنے میں بھی نہیں آتا۔

نوٹ: لام جارہ ملکیت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت اُسے **لامِ تَمْلِيك** یعنی مالک بنانے والی لام کہتے ہیں مثلاً **لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** اور **لِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ** میں **لِلّٰهِ** کا ترجمہ "اللہ کا" کرنا زیادہ مناسب ہے۔

کچھ حروف جارہ ضمائر کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں چونکہ حروف جارہ اسم کو جرّ دیتے ہیں لہٰذا ان کے ساتھ جو ضمائر استعمال ہونگے وہ بھی حالت جرّ والے ہونگے۔

حروف جارّہ کا ضمائر کے ساتھ استعمال درج ذیل ہے۔

		واحد	مثّنی	جمع
غائب	مذکر	بِهٖ	بِهِمَا	بِهِمْ
3rd Person	مؤنث	بِهَا	بِهِمَا	بِهِنَّ
حاضر	مذکر	بِكَ	بِكُمَا	بِكُمْ
2nd Person	مؤنث	بِكِ	بِكُمَا	بِكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر/ مؤنث	بِیْ	بِنَا	

جمع	مثنّیٰ	واحد		
فِيهِمْ	فِيهِمَا	فِيهِ	مذکر	غائب
فِيهِنَّ	فِيهِمَا	فِيهَا	مؤنث	3rd Person
فِيكُمْ	فِيكُمَا	فِيكَ	مذکر	حاضر
فِيكُنَّ	فِيكُمَا	فِيكِ	مؤنث	2nd Person
فِينَا		فِيَّ	مذکر/مؤنث	متکلم 1st Person

جمع	مثنّیٰ	واحد		
مِنْهُمْ	مِنْهُمَا	مِنْهُ	مذکر	غائب
مِنْهُنَّ	مِنْهُمَا	مِنْهَا	مؤنث	3rd Person
مِنْكُمْ	مِنْكُمَا	مِنْكَ	مذکر	حاضر
مِنْكُنَّ	مِنْكُمَا	مِنْكِ	مؤنث	2nd Person
مِنَّا		مِنِّي	مذکرمؤنث	متکلم 1st Person

نوٹ: حروف جار عَنْ کو مِنْ پر قیاس کرتے ہوئے چارٹ مکمل کریں۔

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر			
3rd Person	مؤنث			
حاضر	مذکر			
2nd Person	مؤنث			
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث			

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِلَیْهِ	اِلَیْهِمَا	اِلَیْهِمْ
3rd Person	مؤنث	اِلَیْهَا	اِلَیْهِمَا	اِلَیْهِنَّ
حاضر	مذکر	اِلَیْكَ	اِلَیْكُمَا	اِلَیْكُمْ
2nd Person	مؤنث	اِلَیْكِ	اِلَیْكُمَا	اِلَیْكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِلَیَّ	اِلَیْنَا	

نوٹ: حروف جار عَلٰی کو اِلٰی پر قیاس کرتے ہوئے چارٹ مکمل کریں۔

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر			
3rd Person	مؤنث			
حاضر	مذکر			
2nd Person	مؤنث			
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث			

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَهٗ	لَهُمَا	لَهُمْ
3rd Person	مؤنث	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
حاضر	مذکر	لَكَ	لَكُمَا	لَكُمْ
2nd Person	مؤنث	لَكِ	لَكُمَا	لَكُنَّ
متکلم 1st Person	مذکر/مؤنث	لِي	لَنَا	

نوٹ: لام جارہ جب ضمائر پر داخل ہوتا ہے تو زبر والا ہوتا ہے سوائے واحد متکلم کے

جملہ اسمیہ میں مرکبات کا استعمال

اب تک ہم نے جملہ اسمیہ کی جتنی بھی مثالیں کیں ان سب میں مبتدا اور خبر مفرد تھے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بعض اوقات جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا مرکب ہوتا ہے اور کبھی خبر اور کبھی دونوں ہی مرکب ہوتے ہیں مثلاً:

لمبا آدمی نیک ہے	مبتدا مرکب (توصیفی)
قرآن اللہ کا کلام ہے	خبر مرکب (اضافی)
رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	مبتدا مرکب (اضافی) خبر مرکب (اضافی)

مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کرنے کا طریقہ بھی وہی ہے یعنی پہلے مبتدا اور خبر کا تعین کریں پھر مبتدا اور خبر کے متعلق یہ معلوم کریں کہ آیا وہ مفرد ہیں یا مرکب اگر مرکب ہیں تو کونسا مرکب پھر ترجمہ کرلیں۔

١)	لمبا آدمی/	نیک ہے
	مبتدا	خبر
	مرکب (توصیفی)	مفرد
	اَلرَّجُلُ الطَّوِيْلُ	صَالِحٌ
٢)	قرآن/	اللہ کا کلام ہے
	مبتدا	خبر
	مفرد	مرکب (اضافی)
	اَلْقُرْاٰنُ	كَلَامُ اللّٰهِ
٣)	رسول کی اطاعت/	اللہ کی اطاعت ہے
	مبتدا	خبر
	مرکب (اضافی)	مرکب (اضافی)
	اِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ	اِطَاعَةُ اللّٰهِ

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

زید نیک لڑکا ہے	
محمد اللہ کے رسول ہیں	
نماز دین کا ستون ہے	
دنیا مومن کی قید اور کافر کی جنت ہے	
اللہ تمام انسانوں کا رب ہے	
اللہ بدلے کے دن کا مالک ہے	
یہ کتاب نئی ہے	
یہ زید کے بیٹے ہیں	
حامد کا بھائی سچا ہے	
اللہ متقیوں کا ولی ہے	
نماز مومن کی معراج ہے	
دعا عبادت کا مغز ہے	
دنیا آخرت کی کھیتی ہے	
اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے	
اللہ تمام جہانوں کا مالک ہے	
وہ پنکھا پرانا ہے	
یہ دونوں زید کے لڑکے ہیں	

درج ذیل پیراگراف کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ ہمارا رب ہے۔ وہ ہمارا خالق ہے۔ہم اس کے بندے ہیں۔ہم مسلمان ہیں۔اسلام ہمارا دین ہے۔
محمد ﷺ ہمارے نبی ہیں۔ وہ عبداللہ کے بیٹے ہیں۔ فاطمہ اور زینب رضی اللہ عنہا ان کی بیٹیاں ہیں۔ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے سسر ہیں۔عثمان رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے داماد ہیں۔

جملہ اسمیہ میں متعلق خبر

بعض اوقات جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کے علاوہ ایک تیسرا جزو بھی ہوتا ہے جیسے متعلق خبر کہا جاتا ہے مثلاً آدمی گھر میں موجود ہے مذکورہ جملے میں ''آدمی'' مبتدا ''موجود ہے'' خبر اور ''گھر میں'' متعلق خبر ہے۔ عربی میں ترتیب کے لحاظ سے متعلق خبر عموماً خبر کے بعد ہی آتا ہے۔

اَلرَّجُلُ مَوْجُوْدٌ فِي الْبَيْتِ

علم کی طلب ہر مسلم پر فرض ہے

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

نوٹ: بعض مرتبہ متعلق خبر کو خبر سے پہلے لے آتے ہیں مثلاً

اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

مشق

① عربی میں ترجمہ کریں۔

قرآن تمام انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔	
یہ کتاب متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔	
مرد عورتوں پر قوام ہیں۔	
نماز نیند سے بہتر ہے۔	
محسن خیر سے قریب اور شر سے دور ہوتا ہے۔	

☆ بعض مرتبہ جملہ اسمیہ میں خبر موجود نہیں ہوتی اِس صورت میں متعلق خبر اسکی جگہ لے لیتا ہے اِیسی صورت میں متعلق خبر کو قائم مقام خبر یا صرف خبر کہتے ہیں۔

آدمی گھر میں ہے	اَلرَّجُلُ فِي الْبَيْتِ
تمام تعریفیں اللہ کی ہیں	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
جنت متقیوں کے لیے ہے	اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
جہنم کافروں کے لیے ہے	جَهَنَّمُ لِلْكَافِرِيْنَ
حیاء ایمان میں سے ہے	اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ
تمام انسان ایک بڑے خسارے میں ہے	اَلْاِنْسَانُ فِيْ خُسْرٍ
میرا گھر مسجد کے سامنے ہے	بَيْتِيْ اَمَامَ الْمَسْجِدِ
گاڑی درخت کے نیچے ہے	اَلسَّيَّارَةُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

اَمَامَ - خَلْفَ - فَوْقَ - تَحْتَ - عِنْدَ جیسے الفاظ ظرف کہلاتے ہیں۔

☆ بعض مرتبہ قائم مقام خبر کو مبتدا پر مقدم کر دیا جاتا ہے جس سے جملے میں ایک طرح کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے
لِلّٰهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں
اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	تمہارا لوٹنا ہماری ہی طرف ہے

نوٹ: جار مجرور اور ظرف جملہ اسمیہ میں خبر تو بن سکتے ہیں لیکن مبتداء نہیں۔ عربی زبان میں کوئی جملہ جار مجرور یا ظرف سے شروع ہو رہا ہو تو اس کے بعد آنے والا اسم مبتدا ہوتا ہے اگرچہ نکرہ ہو

فِي الْبَيْتِ رَجُلٌ	(گھر میں ایک آدمی ہے)
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرٌ	(تنگی کے ساتھ ایک آسانی ہے)
فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ	(جسم میں ایک لوتھڑا ہے)
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ	لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ غِشَاوَةٌ

اَمَامَ الْمَسْجِدِ شَجَرَةٌ

فِىْ حَيَاةِ الرَّسُوْلِ اُسْوَةٌ

فِىْ بَيْتِىْ حَدِيْقَةٌ

عِنْدِىْ سَيَّارَةٌ

فِى الصُّلْحِ خَيْرٌ

فِى الْفَسَادِ شَرٌّ

لِىْ اَخٌ

فِىْ غُرْفَتِىْ مِرْوَحَةٌ جَمِيْلَةٌ

عِنْدَهٗ سَاعَةٌ جَمِيْلَةٌ

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنا

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے لیے عموماً جملے کے شروع میں لفظ ''اِنَّ'' کا اضافہ کرتے ہیں جملہ اسمیہ پر جب ''اِنَّ'' داخل ہوتا ہے تو جملہ اسمیہ میں ایک اعرابی تبدیلی بھی واقع ہوتی ہے وہ یہ کہ جملہ اسمیہ کا مبتداء حالت نصب میں چلا جاتا ہے مثلاً:

زَيْدٌ صَالِحٌ — زید نیک ہے

اِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ — بیشک زید نیک ہے

جملہ اسمیہ پر ''اِنَّ'' کے داخل ہونے کے بعد جملہ اسمیہ کا مبتدا ''اِنَّ کا اسم'' اور خبر ''اِنَّ کی خبر'' کہلاتی ہے۔

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے لیے حرف ''لَ'' بھی استعمال ہوتا ہے جسے ''لامِ ابتداء'' کہتے ہیں مثلاً:

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

لامِ ابتداء سے اسم کے اعراب میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جملے میں زیادہ زور پیدا کرنے کے لیے ''اِنَّ'' اور ''لَ'' دونوں کو استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ دونوں حروف اکٹھے ایک ساتھ شروع میں نہیں آسکتے۔ ایسی صورت میں ''اِنَّ'' کو شروع میں لایا جاتا ہے جبکہ ''لَ'' کو آگے منتقل کردیا جاتا ہے۔ مثلاً:

اَلشِّرْكُ ظُلْمٌ عَظِيْمٌ — اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

فِيْ ذٰلِكَ اٰيَةٌ — اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اس صورت میں لام ابتداء کو اب لام مزحلقہ (The Displaced Laam) کہا جاتا ہے اور آسانی کی خاطر اسے لام تاکید کہہ دیتے ہیں۔

مشق

① مندرجہ ذیل جملوں پر "اِنَّ" داخل کر کے ترجمہ کریں۔

اَللّٰہُ غَفُوْرٌ	
اَلرَّجُلَانِ صَالِحَانِ	
اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	
اَلْبِنْتَانِ صَادِقَتَانِ	
اَلنِّسَآءُ مُؤْمِنَاتٌ	
هُوَ صَادِقٌ	
هُمْ كَاذِبُوْنَ	
هِيَ مُجْتَهِدَةٌ	
اَنْتَ اَمِيْنٌ	
اَنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ	
اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ	
اَنَا مُسْلِمٌ	
نَحْنُ عِبَادُ اللّٰهِ	
فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ	
لِيْ جَارَانِ	
صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	
خَيْرُ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ	
لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةٌ	

مشق

② عربی میں ترجمہ کریں۔

علم نفع دینے والا ہے	
یقیناً علم نفع دینے والا ہے	
اللہ کی مدد قریب ہے	
بیشک اللہ کی مدد قریب ہے	
تیرے رب کی پکڑ سخت ہے	
یقیناً تیرے رب کی پکڑ سخت ہے	
یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے	
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے	
یقیناً کافر جہنم کی آگ میں داخل ہونے والے ہیں	
واقعی وہ نیک ہے	
بے شک تم ذہین ہو	
یقیناً ہم اللہ کے ہیں	
یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں	
یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں	
واقعی یہ دونوں جادوگر ہیں	

مشق

مندرجہ ذیل جملوں پر اِنَّ اور لام تاکید استعمال کریں۔

بَطْشُ رَبِّكَ شَدِيْدٌ	
اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ	
اَلْاِنْسَانُ فِيْ خُسْرٍ	
اَلْاَبْرَارُ فِيْ نَعِيْمٍ	
اَلْفُجَّارُ فِيْ جَحِيْمٍ	
اَلْاِنْسَانُ لِرَبِّهٖ كَنُوْدٌ	
رَبُّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَبِيْرٌ	
اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	
اَنْكَرُ الْاَصْوَاتِ صَوْتُ الْحَمِيْرِ	
رَبِّيْ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ	
هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ شَهِيْدٌ	
هُوَ لِحُبِّ الْخَيْرِ شَدِيْدٌ	
اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	
اَنْتَ رَسُوْلُهٗ	
هٰذَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	
فِيْ ذٰلِكَ عِبْرَةٌ	
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	

جملہ اسمیہ کو منفی بنانا

جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے اس کے شروع میں زیادہ تر "مَا" کا اضافہ کرتے ہیں مَا کے جملہ اسمیہ پر داخل ہونے سے جملہ اسمیہ کی خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے مثلاً:

زَيْدٌ صَالِحٌ (زید نیک ہے)

مَا زَيْدٌ صَالِحًا زید نیک نہیں ہے

اَلرَّجُلُ طَوِيْلٌ (آدمی لمبا ہے)

مَا الرَّجُلُ طَوِيْلًا (آدمی لمبا نہیں ہے)

هٰذَا بَشَرٌ (یہ بشر ہے)

مَا هٰذَا بَشَرًا (یہ بشر نہیں ہے)

جملہ اسمیہ پر "مَا" کے داخل ہونے کے بعد جملہ اسمیہ کا مبتدا اور خبر بالترتیب "مَا" کا اسم اور خبر کہلاتے ہیں۔

"مَا" یا کی خبر پر حرف جار "بِ" کے داخل ہونے سے خبر حالت جر میں چلی جاتی ہے اور منفی جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

مَا اللّٰهُ غَافِلًا (اللہ غافل نہیں ہے)

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ (اللہ ہر گز غافل نہیں ہے)

نوٹ: جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لیے جو دوسرے الفاظ استعمال ہوتے ہیں ان کے بارے میں حصہ دوئم میں تفصیل سے پڑھا جائے گا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

	لڑکا محنتی نہیں ہے
	لڑکا بالکل محنتی نہیں ہے
	وہ ہرگز مومن نہیں ہیں
	دونوں لڑکیاں سچی نہیں ہیں
	لڑکے نیک نہیں ہیں
	وہ ان کی مائیں نہیں ہیں
	تم ہرگز مجنوں نہیں ہو
	عورتیں جھوٹی نہیں ہیں
	طالبات حاضر نہیں ہیں
	یہ منافق نہیں ہیں

لائے نفی جنس

لائے نفی جنس وہ حرف ہے جو اسم نکرہ کی جنس سے خبر کی نفی کرتا ہے۔اس کا اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں ہوتا ہے جب کہ اس کی خبر حالت رفع میں ہوتی ہے۔آسانی کے لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگر لَا کے بعد کوئی نکرہ اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں نظر آئے تو یہ لَا لائے نفی جنس کہلاتا ہے۔مثلاً

لَا رَجُلَ قَائِمٌ کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے

اردو میں اِس لَا کا ترجمہ درج ذیل انداز میں کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ کوئی ______ ہی نہیں

۲۔ کسی قسم کا ______ ہے ہی نہیں

۳۔ کوئی بھی ______ نہیں

نوٹ: لائے نفی جنس کے بارے میں مزید تفصیل ہم حصہ دوئم میں پڑھیں گے۔

☆ لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ
☆ لَا رَيْبَ فِيْهِ
☆ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ
☆ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ
☆ لَا مِلْحَ فِيْ هٰذَا الطَّعَامِ
☆ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ
☆ هٰذِهِ الْمَجَلَّةُ لَا تَصْوِيْرَ فِيْهَا
☆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حروفِ نداء

نداء کے معنی ہیں ''بلانا یا پکارنا'' ہر زبان میں کسی کو پکارنے کے لیے کچھ الفاظ مخصوص ہوتے ہیں مثلاً اردو میں ''اے لڑکے'' اور ''ارے بھائی'' کسی کو پکارنے کے لیے جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انھیں **حروفِ نِداء** کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے وہ **مُنَادٰی** کہلاتا ہے جیسے ''اے لڑکے'' میں ''اے'' حرف نداء ہے اور ''لڑکا'' منادٰی۔

عربی میں پکارنے کے لیے زیادہ تر حرف ''یا'' استعمال ہوتا ہے۔

حرفِ نِداء ''یَا'' کے استعمال کی مختلف صورتیں:

1. منادٰی اگر مفرد معرفہ یا نکرہ معیّن ہو جیسے: **زَیْدٌ ، وَلَدٌ، نَارٌ، مَرْیَمُ ، اِبْرَاھِیْمُ، مُوْسٰی**

تو جن اسماء پر تنوین آتی ہے ان کی تنوین ختم ہو جاتی ہے۔ ایسے منادٰی کو مبنی بر رفع کہتے ہیں۔

یَا	+	زَیْدٌ	=	یَا زَیْدُ	(اے زید)
یَا	+	نَارٌ	=	یَا نَارُ	(اے آگ)
یَا	+	مَرْیَمُ	=	یَا مَرْیَمُ	(اے مریم)
یَا	+	اِبْرَاھِیْمُ	=	یَا اِبْرَاھِیْمُ	(اے ابراھیم)
یَا	+	مُوْسٰی	=	یَا مُوْسٰی	(اے موسیٰ)

2. منادٰی اگر معرف باللّام ہو تو مذکر کے لیے حرف نداء اور منادی کے درمیان ''اَیُّـهَا'' اور مؤنث کے لیے ''اَیَّتُـهَا'' کا اضافہ کرتے ہیں۔

یَا + اَلرَّجُلُ	یَا اَیُّهَا الرَّجُلُ	یَا + اَلْبِنْتُ	یَا اَیَّتُهَا الْبِنْتُ
یَا + اَلنَّبِیُّ	یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ	یَا + اَلطِّفْلَةُ	یَا اَیَّتُهَا الطِّفْلَةُ
یَا + اَلْاِنْسَانُ	یَا اَیُّهَا الْاِنْسَانُ	یَا + اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

③ منادیٰ اگر مضاف ہوتو منصوب ہوتا ہے۔

یَا	+	عَبْدُاللّٰهِ	=	یَاعَبْدَاللّٰهِ
یَا	+	اُخْتُ هٰرُوْنَ	=	یَااُخْتَ هٰرُوْنَ
یَا	+	رَبُّنَا	=	یَا رَبَّنَا
یَا	+	رَبِّيْ	=	یَا رَبِّيْ

جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانا

سوال دو طرح کے ہوتے ہیں۔

☆ جن کا جواب ہاں یا ناں میں دیا جا سکے مثلاً کیا یہ قلم ہے؟

☆ جن کے جواب میں وضاحت مطلوب ہو مثلاً یہ کیا ہے؟

پہلی قسم کے سوالوں کے لیے جملہ اسمیہ کے شروع میں "أَ" یا "هَلْ" لگا دیں "أَ" یا "هَلْ" کو حروف استفہام کہتے ہیں حروف استفہام کے جملہ اسمیہ پر داخل ہونے سے جملہ میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

أَ یا هَلْ / زَيْدٌ صَالِحٌ (کیا زید نیک ہے)

هَلِ الرَّجُلُ صَالِحٌ (کیا آدمی نیک ہے)

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا زید نیک ہے؟	
ہاں وہ نیک ہے	
کیا دونوں لڑکیاں سچی ہیں؟	
کیا استانیاں بیٹھی ہیں؟	
کیا حامد زید کا بیٹا ہے؟	

اسمائے استفہام

سوالات کی وہ قسم جس کے جواب میں وضاحت مطلوب ہو ان کے لیے اسمائے استفہام استعمال ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

۱۔	مَا	(کیا What)
	مَا هٰذَا	(یہ کیا ہے)
	مَا اسْمُكَ	(تیرا نام کیا ہے)
۲۔	مَنْ	(کون Who)
	مَنْ اَنْتَ	(تو کون ہے)
	مَنْ رَبُّكَ	(تیرا رب کون ہے)
۳۔	كَيْفَ	(کیسا How)
	كَيْفَ اَنْتَ	(تو کیسا ہے)
	كَيْفَ حَالُكَ	(تیرا حال کیسا ہے)
۴۔	اَيْنَ	(کہاں Where)
	اَيْنَ اَخُوْكَ	(تیرا بھائی کہاں ہے)
	اَيْنَ الْمَفَرُّ	(فرار کی جگہ کہاں ہے)
۵۔۶	مَتٰى ـ اَيَّانَ	(کب When)
	مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ	(اللہ کی مدد کب آئے گی)
	مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	(یہ وعدہ کب پورا ہوگا)
	اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ	(قیامت کا دن کب آئے گا)

۷۔ اَنّٰی (کہاں سے، کیونکر Where from)

اَنّٰی لَكِ هٰذَا (یہ تیرے لیے کہاں سے (آیا)؟)

اَنّٰی لَهُمُ الذِّكْرٰی (ان کے لیے نصیحت کہاں؟)

۸۔ اَیٌّ (کونسا Which)

اَیُّ شَیْءٍ (کونسی چیز)

اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ (دوفریقوں میں سے کونسا)

اَیُّكُمْ (تم میں سے کون)

اَیٌّ مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے اور منصرف ہے جبکہ باقی تمام اسماء مبنی ہیں۔

۹۔ كَمْ (کتنا۔ بہت سے How many, How much)

دو طرح سے استعمال ہوتا ہے

ا۔ کَم استفہامیہ: جسکے بعد والا اسم واحد، نکرہ اور حالت نصب میں ہوتا ہے۔

كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ (تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں)

كَمْ سَنَةً عُمُرُكَ (تیری عمر کتنے سال ہے؟)

۲۔ کَم خبریہ: جس کے بعد والا اسم حالت جرّ میں ہوتا ہے اور اس سے پہلے عام طور پر حرف جار ''مَنْ'' ہوتا ہے۔

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اسمائے استفہام کے شروع میں حروف جارہ لگانے سے ان کے مفہوم میں حروف جارہ کی مناسبت سے کچھ تبدیلی ہوتی ہے۔

۱۔ لِ + مَا = لِمَ (کیوں۔کس لیے)

لِمَ اَنْتَ جَالِسٌ فِي الْبَيْتِ
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

۲۔ فِيْ + مَا = فِيْمَ (کس چیز میں)

فِيْمَ اَنْتَ مَشْغُوْلٌ

۳۔ مِنْ + مَا = مِمَّ (کس چیز سے)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ

۴۔ عَنْ + مَا = عَمَّ (کس چیز کی نسبت سے)

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ

۵۔ لِ + مَنْ = لِمَنْ (کس کے لیے)

لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

۶۔ مِنْ اَيْنَ (کہاں سے)
مِنْ اَيْنَ اَنْتَ

۷۔ اِلٰى اَيْنَ (کہاں کو)

۸۔ اِلٰى مَتٰى (کب تک)

۹۔ بِكَمْ (کتنے میں)

اسمائے موصولہ

اردو میں جو کام ''ج'' سے شروع ہونے والے الفاظ جو، جس، جہاں، جونسا وغیرہ جیسے الفاظ سے لیا جاتا ہے انگریزی اور عربی میں یہ کام دو طرح سے لیا جاتا ہے۔

انگریزی میں:

ا۔ That اور Those کے اسمائے اشارہ کو استعمال کر کے جیسے:

All that glitters is not Gold

۲۔ Interrogative Nouns کو جملے کے درمیان میں لا کر

God helps those who help themselves

The book which I have read is very useful.

عربی میں:

ا۔ اسمائے استفہام کے استعمال سے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ

نوٹ: (زیادہ تر ''مَا'' اور ''مَنْ'' استعمال ہوتے ہیں)

۲۔ اور عربی زبان میں علیحدہ سے بھی الفاظ وضع کیے گئے ہیں جو اسمائے موصولہ کہلاتے ہیں۔

اسمائے موصولہ

جمع	مثنّٰی		واحد	
	نصب/جرّ	رفع		
اَلَّذِیْنَ	اَللَّذَیْنِ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْ	مذکر
اَللَّاتِیْ - اَللَّائِیْ	اَللَّتَیْنِ	اَللَّتَانِ	اَلَّتِیْ	مؤنث

اسمائے موصولہ کے متعلق ضروری باتیں:

☆ اسمائے موصولہ مبنی ہیں سوائے مثنّٰی کے

☆ اسم موصول چونکہ مبہم ہوتا ہے اس سے واضح نہیں ہوتا کہ کون مراد ہے اس لیے اس کے ابہام کو دور کرنے کے لیے اس کے بعد ایک جملہ (اسمیہ یا فعلیہ) یا شِبْہُ جملہ (جا مجرور یا ظرف اور مضاف الیہ) لایا جاتا ہے جسے صِلَةُ الْمَوْصُوْل کہتے ہیں اِسم موصول اور صِلَةُ الْمَوْصُوْل مل کر جملے کا حصہ بنتے ہیں۔

اَلطَّالِبُ الَّذِیْ هُوَ مُجْتَهِدٌ اِبْنُ زَیْدٍ — وہ طالب علم جو محنتی ہے زید کا بیٹا ہے

اَلرَّجُلُ الَّذِیْ عِنْدَكَ كَاذِبٌ — وہ شخص جو تیرے پاس ہے جھوٹا ہے

اِس جملوں میں ''اَلَّذِیْ'' اسم موصول اور هُوَ مُجْتَهِدٌ (جملہ اسمیہ) اور عِنْدَكَ (شِبْہُ جملہ) ان کا صلہ ہیں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ لڑکا جو مسجد میں ہے زید کا بھائی ہے	
وہ لڑکی جو معلمہ کے سامنے ہے ذہین ہے	
وہ لوگ جو مسجد میں ہیں نیک ہیں	
وہ کتاب جو میز پر ہے زید کی ہے	
وہ عورتیں جو گھر میں ہیں مومنات ہیں	

فعل

کلمہ کی وہ قسم جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو کسی زمانے میں ظاہر کرے اسے فعل کہتے ہیں۔ زمانے تین ہیں ماضی، حال اور مستقبل۔ ہم جانتے ہیں کہ اردو اور انگریزی میں زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ فعل ماضی Past Tense (جس میں کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

۲۔ فعل حال Present Tense (جس میں کسی کام کے موجودہ زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

۳۔ فعل مستقبل Future Tense (جس میں کسی کام کے آنے والے زمانے میں ہونے کا مفہوم ہو)

عربی زبان میں ان تین زمانوں کے لیے دو فعل استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ فعل ماضی (زمانہ ماضی کے لیے)

۲۔ فعل مضارع (زمانہ حال اور مستقبل کے لیے)

فعل کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے چند باتیں ذہن نشین کر لیں۔

مادہ اور وزن کا مفہوم:

عربی زبان کی خصوصیت ہے کہ اس کے ۹۹ فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کی بنیاد کسی نہ کسی تین حروف پر ہوتی ہے۔ ان تین حروف کو ''مادہ'' کہا جاتا ہے۔ دوسری اہم چیز عربی زبان میں استعمال ہونے والی مختلف ''Dies'' ہیں جن میں سے ہر ''Die'' ایک خاص مفہوم رکھتی ہے۔ ان ''Dies'' کو وزن کہا جاتا ہے۔

فا، عین اور لام تین حروف کو ''Standard'' مان کر مادہ اور وزن کا ایک نظام ترتیب دیا گیا ہے۔

مختلف مادوں کو مختلف ''Dies'' میں ڈالنے کے بعد جو الفاظ بنتے ہیں۔ ان الفاظ کے معنی میں مادہ اور وزن دونوں کا مفہوم شامل ہوتا ہے مثلاً: ''ك ت ب'' تین حروف پر مشتمل ایک مادہ ہے جو لکھنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور

(فَاعِلٌ) ایک ''Die'' ہے جو کام کرنے والے کا مفہوم دینے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جب ''ك ت ب'' مادے کو اس ''Die'' میں ڈالا جائے گا تو لفظ بنے گا۔ کَاتِبٌ جس کے معنی ہونگے ''لکھنے والا'' اسی طرح (مَفْعُوْلٌ) ایک ''Die'' ہے جس میں ''جس پر کام ہوا ہو'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ جب ''ك ت ب'' مادے کو اِس ''Die'' میں ڈالیں گے تو لفظ بنے گا ''مَكْتُوْبٌ'' جس کے معنی ہوں گے ''لکھا ہوا''۔

☆ عربی زبان میں مادے اور وزن کے نظام کو سمجھ لینے سے افعال کے استعمال کو سمجھنا اور یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے۔

☆ عربی زبان میں ۹۹ فیصد افعال ایسے ہیں جن کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ثُلاثی کہتے ہیں۔

☆ کسی فعل سے مختلف زمانوں کا مفہوم رکھنے والے مختلف الفاظ صیغے کہلاتے ہیں۔

☆ کسی فعل کے مختلف صیغوں کی تعداد اس زبان میں استعمال ہونے والی ضمیروں کے مطابق ہوتی ہے۔

☆ ضمائر تین طرح کے ہوتے ہیں (۱) غائب کے ضمائر (۲) حاضر کے ضمائر (۳) متکلم کے ضمائر

☆ ضمیر کے مطابق فعل کے صیغے بنانے کو اردو اور فارسی میں فعل کی گردان کہتے ہیں جبکہ عربی میں اِسے فعل کی تصریف کہا جاتا ہے۔

☆ اردو میں فعل کی گردان بعض افعال میں مذکر اور مؤنث کے فرق کے ساتھ ہوتی ہے مثلاً:

وہ گیا	وہ گئے	وہ گئی	وہ گئیں
تو گیا	تم گئے	تو گئی	تم گئیں
میں گیا	ہم گئے	میں گئی	ہم گئیں

☆ جبکہ بعض افعال میں مذکر اور مؤنث یکساں رہتا ہے مثلاً:

اُس نے مارا	انہوں نے مارا
تو نے مارا	تم نے مارا
میں نے مارا	ہم نے مارا

☆ اردو کے برعکس انگریزی میں گردان متکلم سے شروع ہو کر غائب پر ختم ہوتی ہے مثلاً:

I went	We went
You went	
He went	They went
She went	
It went	

☆ اردو اور انگریزی کی گردان کے ہر صیغے میں فعل کے ساتھ ایک ضمیر بھی لانی پڑتی ہے جبکہ عربی میں صیغے ہی اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ ہر صیغے میں متعلقہ ضمیر چھپی ہوئی تصور کی جاتی ہے اور اسے صیغے کی بناوٹ سے سمجھا جا سکتا ہے۔

فعل ماضی اور جملہ فعلیہ

وہ فعل جس میں کسی کام کے گزشتہ زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل ماضی کہلاتا ہے۔

فعل ماضی کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

مندرجہ بالا گردان کے ہر صیغے کا اردو میں ترجمہ کچھ اس طرح ہوگا۔

فَعَلَ   اُس (ایک مذکر) نے کیا

فَعَلَا اُن (دو مذکر) نے کیا
فَعَلُوْا اُن (سب مذکر) نے کیا
فَعَلَتْ اُس (ایک مؤنث) نے کیا
فَعَلَتَا اُن (دو مؤنث) نے کیا
فَعَلْنَ اُن (سب مؤنث) نے کیا
فَعَلْتَ تو (ایک مذکر) نے کیا
فَعَلْتُمَا تم (دو مذکر) نے کیا
فَعَلْتُمْ تم (سب مذکر) نے کیا
فَعَلْتِ تو (ایک مؤنث) نے کیا
فَعَلْتُمَا تم (دو مؤنث) نے کیا
فَعَلْتُنَّ تم (سب مؤنث) نے کیا
فَعَلْتُ میں (مذکر/مؤنث) نے کیا
فَعَلْنَا ہم (دو یا سب مذکر/مؤنث) نے کیا

مادے اور وزن کے نظام کے سمجھ لینے کے بعد آپ کے سامنے فعل ماضی کا ایک وزن ''فَعَلَ'' آیا۔ اب ہم فعل ماضی کے دو اور اوزان ''فَعِلَ'' اور ''فَعُلَ'' کی گردان کریں گے۔ آپ نوٹ کریں گے کہ ان تینوں گردانوں میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعِلَ	فَعِلَا	فَعِلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعِلَتْ	فَعِلَتَا	فَعِلْنَ
حاضر	مذکر	فَعِلْتَ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعِلْتِ	فَعِلْتُمَا	فَعِلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر / مؤنث	فَعِلْتُ	فَعِلْنَا	

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعُلَ	فَعُلَا	فَعُلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعُلَتْ	فَعُلَتَا	فَعُلْنَ
حاضر	مذکر	فَعُلْتَ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعُلْتِ	فَعُلْتُمَا	فَعُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	فَعُلْتُ	فَعُلْنَا	

عربی زبان میں کونسا مادہ فعل ماضی کے کس وزن پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ آپ کو لغت اور محاورے سے معلوم ہوگا۔ اب ہم تینوں اوزان پر آنے والے مختلف افعال کی پریکٹس کرتے ہیں۔ جو تین فہرستوں میں دیے گئے ہیں۔ ان تین فہرستوں میں موجود مواد کو ہم نے بنیاد بنا کر بہت سے نتائج نکالنے ہیں لہٰذا ان فہرستوں کو آپ نے اچھی طرح سمجھنا ہے اور یاد کرنا ہے۔

① فَعَلَ

۱۔ خَلَقَ اُس نے پیدا کیا
۲۔ جَعَلَ اُس نے بنایا
۳۔ غَفَرَ اُس نے بخشا
۴۔ صَبَرَ اُس نے صبر کیا
۵۔ فَتَحَ اُس نے کھولا
۶۔ عَبَدَ اُس نے عبادت کی
۷۔ رَفَعَ اُس نے بلند کیا
۸۔ حَشَرَ اُس نے اکٹھا کیا
۹۔ غَفَلَ وہ غافل ہوا
۱۰۔ عَقَلَ اُس نے عقل سے کام لیا
۱۱۔ سَجَدَ اُس نے سجدہ کیا
۱۲۔ جَلَسَ وہ بیٹھا
۱۳۔ ضَرَبَ اُس نے مارا
۱۴۔ دَخَلَ وہ داخل ہوا
۱۵۔ خَرَجَ وہ نکلا
۱۶۔ ذَهَبَ وہ گیا
۱۷۔ رَزَقَ اُس نے عطا کیا
۱۸۔ ظَلَمَ اُس نے ظلم کیا

۱۹۔	نَجَحَ	وہ کامیاب ہوا	۲۰۔	رَجَعَ	وہ لوٹا
۲۱۔	بَلَغَ	وہ پہنچا	۲۲۔	جَهَدَ	اُس نے کوشش کی
۲۳۔	نَفَعَ	اُس نے نفع دیا	۲۴۔	نَظَرَ	اُس نے دیکھا
۲۵۔	نَزَلَ	وہ اترا	۲۶۔	صَدَقَ	اُس نے سچ کہا
۲۷۔	كَذَبَ	اُس نے جھوٹ کہا	۲۸۔	شَكَرَ	اُس نے شکر کیا
۲۹۔	نَقَصَ	اُس نے کمی کی	۳۰۔	تَرَكَ	اُس نے چھوڑا

② فَعِلَ

۱۔	فَرِحَ	وہ خوش ہوا	۲۔	عَمِلَ	اُس نے عمل کیا
۳۔	عَلِمَ	اُس نے جانا	۴۔	ضَحِكَ	وہ ہنسا
۵۔	قَدِمَ	وہ آیا	۶۔	حَمِدَ	اُس نے حمد کی
۷۔	سَمِعَ	اُس نے سُنا	۸۔	حَسِبَ	اُس نے گمان کیا
۹۔	شَرِبَ	اُس نے پیا	۱۰۔	حَفِظَ	اُس نے یاد کیا
۱۱۔	رَحِمَ	اُس نے رحم کیا	۱۲۔	رَكِبَ	وہ سوار ہوا
۱۳۔	شَهِدَ	اُس نے گواہی دی	۱۴۔	قَبِلَ	اُس نے قبول کیا
۱۵۔	مَرِضَ	وہ بیمار رہا			

③ فَعُلَ

۱۔	قَرُبَ	وہ قریب ہوا	۲۔	بَعُدَ	وہ دور رہا
۳۔	كَرُمَ	وہ باعزت ہوا	۴۔	ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا
۵۔	ضَعُفَ	وہ کمزور رہا			

جملہ فعلیہ

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ہم نے ماضی کے جو تین اوزان پڑھے ہیں ان کی گردان میں استعمال ہونے والا ہر صیغہ ایک مکمل جملہ فعلیہ ہے اور ہر صیغے میں ایک فاعل ضمیر کی صورت میں موجود ہے اور چھپا ہوا ہے۔فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے لہٰذا ہر صیغے میں چھپی ہوئی ضمیر بھی حالت رفع والی ضمیر ہو گی یعنی

عَبَدَ	میں	هُوَ
خَرَجَا	میں	هُمَا
سَجَدُوْا	میں	هُمْ
شَرِبَتْ	میں	هِیَ
دَخَلَتَا	میں	هُمَا
ذَهَبْنَ	میں	هُنَّ
خَلَقْتَ	میں	اَنْتَ
مَرِضْتُمَا	میں	اَنْتُمَا
جَلَسْتُمْ	میں	اَنْتُمْ
ضَحِكْتِ	میں	اَنْتِ
فَرِحْتُمَا	میں	اَنْتُمَا
صَدَقْتُنَّ	میں	اَنْتُنَّ
قَرُبْتُ	میں	اَنَا
نَصَرْنَا	میں	نَحْنُ

جملہ فعلیہ میں فاعل اسم ظاہر بھی ہو سکتا ہے مثلاً زید آیا، دونوں لڑکے بیٹھے، اساتذہ نے پڑھایا، فاطمہ ہنسی، دونوں لڑکیاں چلی گئیں اور عورتوں نے سچ کہا وغیرہ۔ان جملوں میں زید، دونوں لڑکے، اساتذہ، فاطمہ، دونوں لڑکیاں اور عورتیں

اسم ظاہر ہیں اور جملے میں فاعل بن کر آ رہے ہیں۔ ایسی صورت میں گردان سے صرف صیغہ نمبر ا یا صیغہ نمبر ۴ استعمال کرتے ہیں اور اس کے بعد اسم ظاہر کو حالت رفع میں لے آئے ہیں کیونکہ فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ مذکر فاعل کے لیے صیغہ نمبر ایک استعمال ہوتا ہے جبکہ مؤنث فاعل کے لیے صیغہ نمبر چار۔

مشق

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

زید گیا	
حامد نے مدد کی	
کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی	
مسلمانوں نے سجدہ کیا	
تم نے ظلم کیا	
طالبات کامیاب ہوئیں	
تم دونوں نے صبر کیا	
ہم نے شکر کیا	
معلمات بیٹھ گئیں	
اللہ نے سنا	
(کچھ) مرد آئے	
وہ بیٹھے	
ابراہیم بیمار ہوا	
لڑکیوں نے پڑھا	
دو مسلمانوں نے مدد کی	

جملہ فعلیہ میں مفعول کا استعمال

جس اسم پر فعل واقع ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی انھیں لازم افعال (Intransitive Verbs) کہتے ہیں۔ مثلاً زید گیا ۔ حامد آیا۔

جبکہ کچھ افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں بات مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔انھیں متعدی افعال (Transitive Verbs) کہتے ہیں۔مثلاً لڑکے نے پانی پیا۔حامد نے محمود کو مارا

ہم جانتے ہیں کہ جملہ فعلیہ میں فاعل حالت رفع میں ہوتا ہے۔ اب یہ بھی نوٹ کرلیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے۔اور ترتیب کے لحاظ سے عام طور پر فاعل کے بعد آتا ہے۔ان باتوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ کچھ اسطرح ہوگا۔

لڑکے نے پانی پیا	شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ
حامد نے محمود کو مارا	ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

نوٹ: اردو سے عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے پہلے فعل، فاعل اور مفعول کا تعین کریں۔ پھر جملہ فعلیہ کے قواعد کا خیال رکھتے ہوئے جملہ فعلیہ کی ترتیب کے مطابق ترجمہ کریں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

اللہ نے زمین کو پیدا کیا	
اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا	
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا	
حامد نے محمود کی مدد کی	
زید نے دو لڑکوں کو مارا	
میں نے قرآن پڑھا	
مسلمانوں نے کافروں کو قتل کیا	
ہم نے قرآن سنا	
مسلمان نے گائے کو ذبح کیا	
زینب نے سبق یاد کیا	
دو لڑکیوں نے لڑکے کو مارا	
اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا	
ابراہیم نے اُسامہ کی مدد کی	
داؤد نے جالوت کو قتل کیا	
دو چوروں نے مال چرایا	

کچھ متعدی افعال ایسے ہوتے ہیں جن کو بات پوری کرنے کے لیے دو مفعول کی ضرورت ہوتی ہے ایسے افعال اَلْمُتَعَدِّی اِلٰی مَفْعُوْلَیْنِ کہلاتے ہیں۔ ایسی صورت میں دونوں مفعول حالت نصب میں استعمال ہوتے ہیں۔

اللہ نے زمین کو ایک فرش بنایا	جَعَلَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
اللہ نے آسمان کو ایک چھت بنایا	جَعَلَ اللّٰهُ السَّمَاءَ بِنَاءً
حامد نے محمود کو ایک عالم گمان کیا	حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا عَالِمًا

جملہ فعلیہ میں اسم ضمیر بطور مفعول

بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فاعل کی طرح مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آتا ہے۔ مثلاً حامد نے محمود کو مارا کی بجائے ہم کہیں کہ اُس نے اُس کو مارا تو اس جملہ میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول بھی ضمیر کی صورت میں آیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ مفعول حالت نصب میں ہوتا ہے لہٰذا ضمیر بھی ہم حالت نصب والی ہی استعمال کریں گے۔

اس نے مارا	ضَرَبَ
اس نے اس کو مارا	ضَرَبَهٗ
اس نے ان دو (مذکر) کو مارا	ضَرَبَهُمَا
اس نے ان (سب مذکر) کو مارا	ضَرَبَهُمْ
اس نے اس (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَهَا
اس نے ان دو (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَهُمَا
اس نے ان (سب مؤنث) کو مارا	ضَرَبَهُنَّ
اس نے تجھ (مذکر) کو مارا	ضَرَبَكَ
اس نے تم دو (مذکر) کو مارا	ضَرَبَكُمَا
اس نے تم (سب مذکر) کو مارا	ضَرَبَكُمْ
اس نے تجھ (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَكِ
اس نے تم دو (مؤنث) کو مارا	ضَرَبَكُمَا
اس نے تم (سب مؤنث) کو مارا	ضَرَبَكُنَّ

☆ یائے متکلم کے مفعول آنے کی صورت میں یائے متکلم کی ماقبل کسرہ Demand پوری کرنے کے لیے فعل اور یائے متکلم کے درمیان ایک نون لایا جاتا ہے جسے نون وقایہ کہتے ہیں۔ فعل چونکہ یائے متکلم کی زیر والی Demand پوری نہیں کرتا لہٰذا اِس نون وقایہ کو زیر دے دی جاتی ہے۔

اس نے مجھ (مذکر رمؤنث) کو مارا — ضَرَبَنِيْ

اس نے ہم (دو رسب رمذکر رمؤنث) کو مارا — ضَرَبَنَا

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر غائب کے صیغے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر غائب کے صیغے کے آخر میں آنے والا الف لکھنے میں نہیں آتا۔

انھوں نے حامد کو مارا — ضَرَبُوْا حَامِدًا

انھوں نے اُس کو مارا — ضَرَبُوْهُ

☆ فعل ماضی کے جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد اگر ضمیر بطور مفعول آئے تو جمع مذکر حاضر کے صیغے کے آخر میں آنے والا "تُمْ" "تُمُوْ" میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

تم (سب) نے حامد کو مارا — ضَرَبْتُمْ حَامِدًا

تم (سب) نے اُس کو مارا — ضَرَبْتُمُوْهُ

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو اور مفعول اسم ضمیر ہو تو جملہ فعلیہ کی نارمل ترتیب بدل جاتی ہے اور مفعول فاعل سے پہلے فعل ہی کے ساتھ متّصل (Attach) ہو کر آتا ہے۔

حامد نے اس کو مارا — ضَرَبَهٗ حَامِدٌ

حامد نے تجھ (مذکر) کو مارا — ضَرَبَكَ حَامِدٌ

حامد نے مجھے مارا — ضَرَبَنِيْ حَامِدٌ

☆ بعض اوقات جملہ فعلیہ میں فعل، فاعل اور مفعول کے علاوہ بھی کچھ اجزاء ہوتے ہیں انھیں متعلق فعل کہا جاتا ہے۔ فعل لازم ہونے کی صورت میں انھیں فاعل کے بعد اور فعل متعدّی ہونے کی صورت میں انھیں مفعول کے بعد لایا جاتا ہے مثلاً:

زید کرسی پر بیٹھا — جَلَسَ زَيْدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ

فاطمہ گھر میں داخل ہوئی — دَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ

ابراہیم مسجد سے گھر کی طرف گیا — ذَهَبَ إِبْرَاهِيْمُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْبَيْتِ

اسامہ نے ابراہیم کو کوڑے سے مارا — ضَرَبَ أُسَامَةُ إِبْرَاهِيْمَ بِالسَّوْطِ

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

بعض مرتبہ جملہ فعلیہ میں فاعل مرکب کی صورت میں استعمال ہوتا ہے تو کبھی مفعول اور کبھی دونوں مثلاً:

حامد کا بھائی خوش ہوا	فَرِحَ اَخُوْ حَامِدٍ	(فاعل بطور مرکب)
زید نے حامد کے بھائی کو مارا	ضَرَبَ زَيْدٌ اَخَا حَامِدٍ	(مفعول بطور مرکب)
مسجد کے امام نے ایک طویل خطبہ پڑھا	قَرَءَ اِمَامُ الْمَسْجِدِ خُطْبَةً طَوِيْلَةً	(فاعل اور مفعول دونوں مرکب)

مشق

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

عظیم اللہ نے سچ کہا	
تیرے رب نے مدد کی	
محمود کے دونوں لڑکے بیمار ہو گئے	
لوگوں نے خطیب کا کلام سُنا	
اللہ نے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیا	
سکول کے چوکیدار نے سکول کا دروازہ کھولا	
اِس سکول کے لڑکے نے اُس سکول کے لڑکے کو مارا	
میرا دوست ہنسا	

میں نے اپنے دوست کی مدد کی	
اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا	
اللہ نے ہماری مدد کی	
تو نے اُس کو مارا	
تم (سب مؤنث) نے اُس (مذکر) کی مدد کی	
تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا	
زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا	
مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا	
دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انھوں نے مال چُرایا	
موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹے	
تیرے لڑکے نے مجھے مارا	
حامد اور محمود مدرسہ میں آئے اور اپنا سبق یاد کیا	
فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا	
کچھ مرد آئے، وہ بیٹھے پھر چلے گے	
تم (سب) نے چھوٹے لڑکے کو مارا	
اللہ نے موسیٰ کو فرعون کی طرف بھیجا	
ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا	

فعل ماضی میں نفی کے معنی پیدا کرنا

فعل ماضی کے شروع میں مَا لگا دینے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً:

زید خوش ہوا	فَرِحَ زَيْدٌ
زید خوش نہیں ہوا	مَا فَرِحَ زَيْدٌ
میں نے زید کو نہیں مارا	مَا ضَرَبْتُ زَيْدًا

عربی میں ترجمہ کریں۔

لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا (قَرَءَ)	
زید نے تمہاری کتاب نہیں چرائی (سَرَقَ)	
میں نے سبق یاد نہیں کیا (حَفِظَ)	
زید مسجد سے نہیں لوٹا (رَجَعَ)	
یہودیوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا (قَتَلَ)	
انہوں نے اُس کو قتل نہیں کیا	
تم (سب) نے آج قرآن نہیں پڑھا	
ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی (رَبِحَ)	
زینب نے فاطمہ کی مدد نہ کی (نَصَرَ)	
لڑکے نے پانی نہ پیا (شَرِبَ)	

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لیے اس کے شروع میں حروف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے۔

تو نے دروازہ کھولا	فَتَحۡتَ الۡبَابَ
کیا تو نے دروازہ کھولا؟	اَفَتَحۡتَ الۡبَابَ
نہیں! میں نے دروازہ نہیں کھولا	لَا ! مَا فَتَحۡتُ الۡبَابَ
تو نے زید کو کیوں مارا؟	لِمَ ضَرَبۡتَ زَيۡدًا

عربی میں ترجمہ کریں۔

کیا تم (سب مؤنث) نے آج قرآن پڑھا؟	
ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا	
کیا تو (مؤنث) نے اپنا کھانا کھالیا؟	
ہاں میں نے اپنا کھانا کھایا	
تو نے مجھے کیوں مارا؟	
تیرا بھائی کہاں گیا؟	
تمہارے ابو لاہور سے کب آئے؟	
اے فاطمہ! تجھے کس نے پیدا کیا؟	
اے لوگو! آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟	
اے کافرو! تم نے اللہ کا کیونکر انکار کیا	

فعل ماضی کے ساتھ قَدْ کا استعمال

فعل ماضی پر حرف ’’قَدْ‘‘ کے داخل ہونے سے یا تو اُس میں

1. تاکید اور فی الواقع ہونے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے

یا

2. ماضی قریب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں

☆ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ

☆ قَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ

☆ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

کبھی مزید تاکید کے لیے ’’قَدْ‘‘ پر لام تاکید کا اضافہ کیا جاتا ہے

☆ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ

☆ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ

☆ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

☆ لڑکا ڈر گیا ہے — قَدْ فَرِقَ الْوَلَدُ

☆ ہم نے دودھ پی لیا ہے — قَدْ شَرِبْنَا اللَّبَنَ

☆ سورج طلوع ہو چکا ہے — قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ

☆ زید امتحان میں پاس ہو گیا ہے — قَدْ نَجَحَ زَيْدٌ فِي الْاِمْتِحَانِ

☆ مسلمان (مؤنث) نے مصیبت پر صبر کر لیا ہے — قَدْ صَبَرَتِ الْمُسْلِمَةُ عَلَى الْمُصِيْبَةِ

فعل مضارع

وہ فعل جس میں کسی کام کے موجودہ یا آنے والے زمانے میں کرنے یا ہونے کا مفہوم ہو فعل مضارع کہلاتا ہے۔ ہم یوں کہہ سکتے ہیں کہ عربی زبان میں حال اور مستقبل کے لیے ایک ہی فعل استعمال ہوتا ہے جسے فعل مضارع کہتے ہیں۔

فعل مضارع کی چار علامات ہیں (ی - ت - ا - ن) جن میں سے "ا" صرف واحد متکلم اور "ن" صرف جمع متکلم کے صیغے میں لگتا ہے۔ "ی" چار صیغوں میں استعمال ہوتی ہے جن میں سے تین مذکر غائب کے صیغے ہیں جبکہ ایک جمع مؤنث غائب کا باقی آٹھ صیغوں میں علامت مضارع "ت" استعمال ہوتی ہے۔

فعل ماضی معروف کی طرح فعل مضارع معروف کے بھی تین وزن ہیں جو درج ذیل ہیں۔

ا۔ يَفْعَلُ ٢۔ يَفْعِلُ ٣۔ يَفْعُلُ

فعل مضارع کی گردان

① يَفْعَلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلّم	مذکر	اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	
1st Person	مؤنث			

۲۔ يَفْعِلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعِلُ	يَفْعِلَانِ	يَفْعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعِلُ	تَفْعِلَانِ	يَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعِلُ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعِلِيْنَ	تَفْعِلَانِ	تَفْعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَفْعِلُ	نَفْعِلُ	

۳۔ يَفْعُلُ

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفْعُلُ	يَفْعُلَانِ	يَفْعُلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفْعُلُ	تَفْعُلَانِ	يَفْعُلْنَ
حاضر	مذکر	تَفْعُلُ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفْعُلِيْنَ	تَفْعُلَانِ	تَفْعُلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَفْعُلُ	نَفْعُلُ	

وہ افعال جن کا ماضی "فَعَلَ" کے وزن پر آتا ہو لازمی نہیں ہوتا کہ ان کا مضارع بھی عین کلمہ کی زبر یعنی "یَفْعَلُ" کے وزن پر ہی آئے۔ وہ "یَفْعِلُ" کے وزن پر بھی آسکتا ہے اور "یَفْعُلُ" کے وزن پر بھی یہ سب اہل زبان کے استعمال سے ہی معلوم ہوتا ہے۔ ہم نے ماضی کے اوزان کی جو تین فہرستیں بنائیں تھیں ان تینوں فہرستوں میں استعمال ہونے والے افعال کے مضارع جس جس وزن پر آتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

①

خَلَقَ	اُس نے پیدا کیا	یَخْلُقُ
جَعَلَ	اُس نے بنایا	یَجْعَلُ
غَفَرَ	اُس نے بخشا	یَغْفِرُ
صَبَرَ	اُس نے صبر کیا	یَصْبِرُ
فَتَحَ	اُس نے کھولا	یَفْتَحُ
عَبَدَ	اُس نے عبادت کی	یَعْبُدُ
رَفَعَ	اُس نے بلند کیا	یَرْفَعُ
حَشَرَ	اُس نے اکٹھا کیا	یَحْشُرُ
غَفَلَ	وہ غافل ہوا	یَغْفِلُ
عَقَلَ	اُس نے عقل سے کام لیا	یَعْقِلُ
سَجَدَ	اُس نے سجدہ کیا	یَسْجُدُ
جَلَسَ	وہ بیٹھا	یَجْلِسُ
ضَرَبَ	اُس نے مارا	یَضْرِبُ
دَخَلَ	وہ داخل ہوا	یَدْخُلُ
خَرَجَ	وہ نکلا	یَخْرُجُ

ذَهَبَ	وہ گیا	يَذْهَبُ
رَزَقَ	اُس نے عطا کیا	يَرْزُقُ
ظَلَمَ	اُس نے ظلم کیا	يَظْلِمُ
نَجَحَ	وہ کامیاب ہوا	يَنْجَحُ
رَجَعَ	وہ لوٹا	يَرْجِعُ
بَلَغَ	وہ پہنچا	يَبْلُغُ
جَهَدَ	اُس نے کوشش کی	يَجْهَدُ
نَفَعَ	اُس نے نفع دیا	يَنْفَعُ
نَظَرَ	اُس نے دیکھا	يَنْظُرُ
نَزَلَ	وہ اترا	يَنْزِلُ
صَدَقَ	اُس نے سچ کہا	يَصْدُقُ
كَذَبَ	اُس نے جھوٹ کہا	يَكْذِبُ
شَكَرَ	اُس نے شکر کیا	يَشْكُرُ
نَقَصَ	اُس نے کمی کی	يَنْقُصُ
تَرَكَ	اُس نے چھوڑا	يَتْرُكُ

②

فَرِحَ	وہ خوش ہوا	يَفْرَحُ
عَمِلَ	اُس نے عمل کیا	يَعْمَلُ
عَلِمَ	اُس نے جانا	يَعْلَمُ
ضَحِكَ	وہ ہنسا	يَضْحَكُ

قَدِمَ	وہ آیا	يَقْدَمُ
حَمِدَ	اُس نے حمد کی	يَحْمَدُ
سَمِعَ	اُس نے سُنا	يَسْمَعُ
حَسِبَ	اُس نے گمان کیا	يَحْسِبُ
شَرِبَ	اُس نے پیا	يَشْرَبُ
حَفِظَ	اُس نے یاد کیا	يَحْفَظُ
رَحِمَ	اُس نے رحم کیا	يَرْحَمُ
رَكِبَ	وہ سوار ہوا	يَرْكَبُ
شَهِدَ	اُس نے گواہی دی	يَشْهَدُ
قَبِلَ	اُس نے قبول کیا	يَقْبَلُ
مَرِضَ	وہ بیمار ہوا	يَمْرَضُ

③

قَرُبَ	وہ قریب ہوا	يَقْرُبُ
بَعُدَ	وہ دور رہا	يَبْعُدُ
كَرُمَ	وہ باعزت ہوا	يَكْرُمُ
ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا	يَثْقُلُ
ضَعُفَ	وہ کمزور رہا	يَضْعُفُ

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

ہم صبر کرتے ہیں	
وہ ٹھنڈا پانی پیتے ہیں	
ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں	
میں اللہ کا ذکر کرتا ہوں	
اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے	
اللہ ہمیں رزق دیتا ہے	
اللہ اسلام کے لیے ہمارا سینا کھول دے گا	
مسلمان گائے کو ذبح کریں گے	

فعل مضارع کو منفی بنانا

فعل مضارع سے پہلے عام طور پر "لَا" لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے مثلاً:

وہ نہیں لکھتا / لکھے گا	لَا يَكْتُبُ
تم صبر نہیں کرتے / کرو گے	لَا تَصْبِرُ
مسلمان کافروں کی مدد نہیں کرتے	لَا يَنْصُرُ الْمُسْلِمُوْنَ الْكَافِرِيْنَ

فعل مضارع کو حال کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے لامِ مفتوح "لَ" لگانے سے مضارع صرف حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے مثلاً:

وہ مدد کرتا ہے	لَيَنْصُرُ
وہ لکھتا ہے	لَيَكْتُبُ

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا

فعل مضارع سے پہلے سین مفتوح "سَ" یا "سَوْفَ" لگانے سے مضارع مستقبل کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

وہ ابھی یا عنقریب مدد کرے گا	سَيَنْصُرُ
تم جلدی جان لو گے	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنا

فعل مضارع میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں نونِ تاکید کا اضافہ کرتے ہیں یہ نون ساکن بھی ہوسکتا ہے اور شد والا بھی۔ ساکن نون کو نون خفیفہ کہتے ہیں جبکہ شد والا نون نون ثقیلہ کہلاتا ہے۔ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع کے شروع میں لام تاکید بھی لگایا جاتا ہے۔

نون خفیفہ کی نسبت نون ثقیلہ کا استعمال زیادہ ہے اور یہ فعل مضارع کا انتہائی تاکیدی اسلوب ہے اور قرآن میں کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغے بنتے ہیں جبکہ نون ثقیلہ کے ساتھ تمام صیغے استعمال ہوتے ہیں۔ فعل مضارع کے ساتھ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے استعمال کے بعد جو گردانیں بنتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَيَفْعَلَنْ	x	لَيَفْعَلُنْ
3rd Person	مؤنث	لَتَفْعَلَنْ	x	x
حاضر	مذکر	لَتَفْعَلَنْ	x	لَتَفْعَلُنْ
2nd Person	مؤنث	لَتَفْعَلِنْ	x	x
متکلّم	مذکر	لَاَفْعَلَنْ		لَنَفْعَلَنْ
1st Person	مؤنث			

س ف ع (ف)

سَفَعَ يَسْفَعُ (پکڑ کر گھسیٹنا)

ہم ضرور گھسیٹیں گے لَنَسْفَعَنْ = لَنَسْفَعًا

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

نون ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلُنَّ
3rd Person	مؤنث	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلْنَانِّ
حاضر	مذکر	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
2nd Person	مؤنث	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
متکلّم	مذکر	لَاَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	
1st Person	مؤنث			

ن ص ر (ن) واحد مذکر غائب لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور بالضرور مدد کرے گا)

لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

د خ ل (ن) جمع مذکر حاضر لَتَدْخُلُنَّ (داخل ہونا)

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

ق ع د (ن) واحد متکلم لَاَقْعُدَنَّ (بیٹھنا)

ء ت ی (ض) واحد متکلم لَاٰتِيَنَّ (آنا)

قَالَ فَبِمَا اَغْوَيْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ

ع ل م	(س)	واحد مذکر غائب	لَیَعْلَمَنَّ	(جاننا)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ

ابواب ثلاثی مجرد

ہم جانتے ہیں کہ جن افعال کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے انھیں ثلاثی کہتے ہیں اور ایسے افعال کی تعداد تقریباً ۹۹ فیصد ہے۔

جن افعال کا مادہ چار حروف پر مشتمل ہوتا ہے انہیں رباعی کہتے ہیں اور یہ تعداد میں بہت کم ہیں۔

فعل کے مادے کے حروف کا پتہ ہمیں ماضی کے پہلے صیغے سے لگتا ہے۔ ثلاثی میں اگر ماضی کے پہلے صیغے میں حروف مادہ کے علاوہ کوئی اضافی حروف ہوں تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں اور اگر صرف مادے کے ہی تین حروف ہوں تو وہ ثلاثی مجرد کہلاتا ہے۔

ہم نے ماضی معروف کے تین وزن پڑھے ہیں　　فَعَلَ ۔ فَعِلَ ۔ فَعُلَ

اور مضارع معروف کے بھی تین ہی وزن پڑھے ہیں　　يَفْعَلُ ۔ يَفْعِلُ ۔ يَفْعُلُ

ماضی اور مضارع کے تینوں اوزان میں فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے کہ جو افعال ماضی میں عین کلمہ کی جس حرکت سے استعمال ہوں وہ مضارع میں بھی عین کلمہ کی اسی حرکت سے ''لازماً'' استعمال ہوں گے۔

افعال کی دی گئی گذشتہ فہرستوں پر غور کر کے ہم درج ذیل نتائج اخذ کر سکتے ہیں۔

① ماضی میں عین کلمہ جب پیش والا ہو تو مضارع میں بھی وہ لازماً پیش والا ہوتا ہے۔ مثلاً

كَرُمَ　　يَكْرُمُ

② ماضی میں عین کلمہ جب زیر والا ہو تو مضارع میں وہ زبر والا بھی ہو سکتا ہے اور زیر والا بھی مثلاً

سَمِعَ　　يَسْمَعُ

حَسِبَ　　يَحْسِبُ

③ ماضی میں عین کلمہ جب زبر والا ہوتو مضارع میں وہ زبر، زیر اور پیش تینوں حرکات والا ہوسکتا ہے مثلاً

فَتَحَ	یَفْتَحُ
ضَرَبَ	یَضْرِبُ
نَصَرَ	یَنْصُرُ

علمائے لغت نے جب ثلاثی مجرد کے تمام افعال پر غور کیا تو انھیں ماضی اور مضارع کے مندرجہ بالا چھ Combinations ہی نظر آئے۔ پھر انھوں نے مندرجہ بالا چھ افعال کو ہی بنیاد بنا کر ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ترتیب دے دیے۔ پھر مزید آسانی کی خاطر ہر باب کے نام کا پہلا حرف اس کی علامت، اس کی پہچان بن گیا مثلاً

۱۔	کَرُمَ	یَکْرُمُ	(ك)
۲۔	نَصَرَ	یَنْصُرُ	(ن)
۳۔	فَتَحَ	یَفْتَحُ	(ف)
۴۔	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	(ض)
۵۔	سَمِعَ	یَسْمَعُ	(س)
۶۔	حَسِبَ	یَحْسِبُ	(ح)

ثلاثی مجرد کے چھ ابواب معلوم ہونے کا ہمیں یہ فائدہ حاصل ہوگا کہ اگر ہمارے پاس تین حروف پر مشتمل مادہ ہو اور باب کا نام معلوم ہو تو ہم اس باب کی مدد سے اس مادے کا ماضی اور مضارع بنا سکتے ہیں مثلاً (د خ ل) ایک مادہ ہے اب ہمیں نہیں معلوم کہ اس مادے سے ماضی کس وزن پر بنانا ہے اور مضارع کس وزن پر۔ لیکن اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ (د خ ل) مادہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ یا (ن) سے استعمال ہوتا ہے تو ہم فوری طور پر (د خ ل) مادے سے مقررہ باب کا استعمال کرتے ہوئے مطلوبہ صیغے (دَخَلَ یَدْخُلُ) بنالیں گے۔

کوئی مادہ کس باب سے یا کس کس باب سے استعمال ہوتا ہے؟ اس کے لیے ہمیں عربی لغت (Dictionary) کی ضرورت پڑے گی۔

عربی لغت میں مادہ کے ساتھ باب کا نام ظاہر کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مادہ کے ساتھ بریکٹ میں باب کی علامت لکھ دی جاتی ہے جیسے

علم (س) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

۲۔ ماضی کا صیغہ عین کلمہ کی حرکت کے ساتھ لکھ کر بریکٹ میں مضارع کی عین کلمہ کی حرکت لکھ دی جاتی ہے مثلاً:

عِلم (............َ) جس سے مراد عَلِمَ يَعْلَمُ ہے

درج ذیل مادوں سے بریکٹ میں دیے ہوئے باب کی مدد سے ماضی اور مضارع تحریر کریں۔

مادہ	باب	ماضی اور مضارع	مادہ	باب	ماضی اور مضارع
سجد	(ن)		نظر	(ن)	
کتب	(ن)		ضحك	(س)	
خرج	(ن)		دخل	(ن)	
رزق	(ن)		رفع	(ف)	
علم	(س)		فرح	(س)	
تبع	(س)		حسب	(س)	
غفر	(ض)		ذبح	(ف)	
ملك	(ض)		عبد	(ن)	
قطع	(ف)		صدق	(ن)	
منع	(ف)		ذهب	(ف)	
صبر	(ض)		حفظ	(س)	
قبل	(س)		ذكر	(ن)	
نزل	(ض)		نعم	(ح)	

شفع	(ف)		غفل	(ن)	
ضعف	(ك)		ترك	(ن)	
شهد	(س)		جمل	(س)	
كسر	(ض)		رجع	(ض)	
حمد	(س)		عمل	(س)	
حكم	(ن)		طلب	(ن)	
كبر	(ك)		رحم	(س)	
ركب	(س)		نقص	(ن)	

عربی میں ترجمہ کریں۔

① اے فاطمہ! کیا تو جانتی ہے تجھے کس نے پیدا کیا؟

ہاں! میں جانتی ہوں اللہ نے مجھے پیدا کیا

جاننا مادہ (ع ل م) باب (س)

پیدا کرنا مادہ (خ ل ق) باب (ن)

② اے لڑکے! کیا تو جانتا ہے زید کہاں گیا؟

میں نہیں جانتا وہ کہاں گیا

جانا مادہ (ذ ھ ب) باب (ف)

③ یقیناً اللہ تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی تمہاری صورتوں کو لیکن وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

دیکھنا مادہ (ن ظ ر) باب (ن)

④ وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وہ جانتا ہے جو زمین سے نکلتا ہے اور

وہ جانتا ہے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

نکلنا	مادہ	(خ ر ج)	باب	(ن)
نازل ہونا	مادہ	(ن ز ل)	باب	(ض)

⑤ کیا تم (سب) عربی زبان سمجھتے ہو؟

سمجھنا	مادہ	(ف ھ م)	باب	(س)

فعل ماضی مجہول

ہم جانتے ہیں کہ کوئی بھی فعل فاعل کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ البتہ بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جنہیں مفہوم مکمل کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے اور بعض کو نہیں۔ لیکن ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہے اور وہ اسم ضمیر یا اسم ظاہر کی شکل میں موجود ہوتا ہے ایسا فعل ''فعل معروف'' یا ''فعل معلوم'' کہلاتا ہے یعنی ایسا فعل جس کا فاعل جانا پہچانا ہو یا معلوم ہو مثلاً:

شَرِبَ الْمَاءَ — اُس نے پانی پیا — (فاعل اسم ضمیر کی صورت میں)

شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ — لڑکے نے پانی پیا — (فاعل اسم ظاہر کی صورت میں)

بعض مرتبہ فعل کا فاعل مذکور نہیں ہوتا بلکہ محذوف ہوتا ہے اور فاعل کو حذف کرنے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں۔ ایسا فعل ''فعل مجہول'' کہلاتا ہے مثلاً پانی پیا گیا۔

فعل ماضی سے مجہول بنانا نہایت آسان ہے۔ ف۔ع۔ل مادے کے حروف کو فُعِلَ کے وزن پر لے آئیں، جیسے ش۔ر۔ب سے شُرِبَ پھر مفعول کو فاعل کا status (اعراب) دے دیں یعنی حالت رفع میں لے آئیں۔

لڑکے نے پانی پیا — شَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ

پانی پیا گیا — شُرِبَ الْمَاءُ

یاد رہے کی فعل مجہول متعدی افعال سے بنتا ہے کیونکہ متعدی افعال کا ہی مفعول ہوتا ہے اور چونکہ فعل مجہول میں مفعول کو فاعل کا اعراب دیا جاتا ہے لہٰذا اس مفعول کو اب گرامر کی اصطلاح میں ''مَفْعُوْلٌ مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ'' یعنی ''وہ مفعول جس کے فاعل کا نام نہ لیا گیا ہو'' کہا جاتا ہے اور آسانی کی خاطر ''نائب الفاعل'' بھی کہہ دیتے ہیں۔

فعل ماضی مجہول کی گردان

		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا
3rd Person	مؤنث	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
حاضر	مذکر	فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	فُعِلْتُ	فُعِلْنَا	

☆ فعل مجہول میں بھی فعل معروف کے جملے والے قواعد کا ہی اطلاق ہوتا ہے یعنی نائب الفاعل اگر اسم ظاہر ہو تو گردان سے صیغہ نمبر ا یا صیغہ نمبر ۴ کا استعمال ہوگا اور اگر نائب الفاعل اسم ضمیر ہو تو گردان چلے گی، جیسے:

محمود کی مدد کی گئی — نُصِرَ مَحْمُوْدٌ

مسلمانوں کی مدد کی گئی — نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ

اس کی مدد کی گئی — نُصِرَ

ان کی مدد کی گئی — نُصِرُوْا

☆ ایسے متعدّی افعال جن کے دو مفعول آتے ہیں، ان سے جب فعل مجہول بنایا جاتا ہے تو پہلے مفعول کو تو فاعل کا

اعراب دیا جاتا ہے لیکن دوسرا مفعول بدستور حالت نصب میں رہتا ہے، جیسے:

محمود کو عالم گمان کیا گیا	حُسِبَ مَحْمُوْدٌ عَالِمًا

☆ ایسے متعدّی افعال جن کا مفعول صلہ (Preposition) کے ساتھ استعمال ہوتا ہے یا وہ افعال جنہیں صلہ کے ذریعے متعدّی بنایا جاتا ہے، ان سے جب فعل مجہول بناتے ہیں تو ان کا صیغہ نہیں بدلتا اور جار، مجرور کا مجموعہ نائب الفاعل کہلاتا ہے، جیسے:

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی	طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی	طُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
زید ان پر غصہ ہوا	غَضِبَ زَيْدٌ عَلَيْهِمْ
ان پر غصہ کیا گیا	غُضِبَ عَلَيْهِمْ

درج ذیل جملوں کو فعل مجہول میں تبدیل کریں۔

① ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا
② خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ
③ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمُ الْوَلَدَيْنِ
④ قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْكَافِرِيْنَ
⑤ طَلَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ زَيْنَبَ
⑥ نَصَرُوْا فَاطِمَةَ وَمَرْيَمَ
⑦ اَمَرَ الْمُعَلِّمُ الْبَنَاتِ بِالصَّلٰوةِ
⑧ بَعَثَ اللّٰهُ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ
⑨ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ
⑩ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

مشق

عربی میں ترجمہ کریں۔

اسے مارا گیا	
ان دونوں کو بلایا گیا	
ان سب کی مدد کی گئی	
ان (مؤنث) کو لے جایا گیا	
مجھے نماز کا حکم دیا گیا	

مضارع مجہول

جس طرح ماضی مجہول کا ایک ہی وزن تھا۔ فُعِلَ

اسی طرح مضارع مجہول کا بھی ایک ہی وزن ہے۔ يُفْعَلُ

يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ

يَقْبَلُ سے يُقْبَلُ

يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ

فعل مجہول کے بارے میں تفصیل سے گفتگو ہم ماضی مجہول کے سبق میں کر چکے ہیں۔

مشق

درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں۔

اسے مارا جاتا ہے	
انھیں رزق دیا جاتا ہے	
تم (سب) لوٹائے جاؤ گے	
آج مسجد کا دروازہ کھولا جائے گا	
اُس (مؤنث) سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی	
وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں	
تم (سب) سے سوال نہیں کیا جائے گا	
اس پر رحم نہیں کیا جائے گا	
مجرم قیامت کے روز اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے	
یہ کتاب عنقریب پڑھ لی جائے گی	

مضارع کے تغیرات

فعل ماضی تو مبنی اسماء کی طرح اپنی شکل تبدیل نہیں کرتا لیکن فعل مضارع اپنی نارمل شکل کے علاوہ مزید شکلیں اختیار کرتا ہے۔ ان شکلوں کو ہم مضارع خفیف اور مضارع اخف دو عنوانات کے تحت سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

سب سے پہلے یہ نوٹ کریں کہ عربی زبان میں کچھ حروف ایسے ہیں جو فعل مضارع سے پہلے آ کر فعل مضارع کی شکل تبدیل کر دیتے ہیں یعنی فعل مضارع کی گردان کے مختلف صیغوں میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ ان مختلف تبدیلیوں کو سمجھنے کے لیے ہم فعل مضارع کی کسی بھی گردان کو تین قسم کے صیغوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

① پہلی قسم کے صیغے

(يَفْعَلُ ۔ تَفْعَلُ ۔ تَفْعَلُ ۔ اَفْعَلُ ۔ نَفْعَلُ)

② دوسری قسم کے صیغے

(يَفْعَلَانِ ۔ تَفْعَلَانِ ۔ تَفْعَلَانِ ۔ يَفْعَلُوْنَ ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ تَفْعَلِيْنَ)

③ تیسری قسم کے صیغے

(يَفْعَلْنَ ۔ تَفْعَلْنَ)

فعل مضارع جب خفیف یا اخف ہوتا ہے تو ان تین قسم کے صیغوں میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور وہ کون کون سے حروف ہیں جو فعل مضارع کو خفیف یا اخف کر دیتے ہیں؟ ان سوالوں کے جوابات کے لیے اب ہم باقاعدہ ان عنوانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔

مضارع خفیف

فعل مضارع جب خفیف ہوتا ہے تو مضارع کے تین قسم کے صیغوں میں جو تبدیلی واقع ہوتی ہے وہ درج ذیل ہے۔

1. پہلی قسم کے صیغوں میں لام کلمہ پر آنے والی ''پیش'' ''زبر'' میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی

يَفْعَلَ - تَفْعَلَ - تَفْعَلَ - اَفْعَلَ - نَفْعَلَ

2. دوسری قسم کے صیغوں کے آخر میں آنے والا نون گر جاتا ہے یعنی

يَفْعَلَا - تَفْعَلَا - تَفْعَلَا - تَفْعَلَا - يَفْعَلُوْا - تَفْعَلُوْا - تَفْعَلِيْ

3. تیسری قسم کے صیغوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یعنی

يَفْعَلْنَ - تَفْعَلْنَ

کچھ حروف ایسے ہیں جو مضارع کے شروع میں آجائیں تو مضارع کو خفیف کر دیتے ہیں۔ یہ حروف درج ذیل ہیں۔

لَنْ - اَنْ - كَيْ - اِذَنْ - حَتّٰى - لِ

مندرجہ بالا حروف میں سے پہلے چار اصلاً مضارع کو خفیف کرتے ہیں جبکہ آخری دو کے بعد ''اَنْ'' حرف محذوف سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع خفیف ہوتا ہے۔ ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے

1 لَنْ:

حرف لَنْ کے اپنے کوئی الگ معنی نہیں ہیں لیکن جب یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس میں دو طرح کی معنوی تبدیلی لاتا ہے۔

1. اِس میں زوردار نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
2. اِس کے معنی مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو جاتے ہیں۔

يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے/کرے گا)

لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)

☆ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ

☆ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

☆ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا

☆ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

② اَنْ:

اسے حرفِ مصدر کہتے ہیں کیونکہ یہ فعل کے ساتھ مل کر مصدر کے معنی دیتا ہے مثلاً:

اَمَرْتُهٗ اَنْ يَذْهَبَ — میں نے اُسے جانے کا حکم دیا

☆ اَمَرَنَا اللّٰهُ اَنْ نَعْبُدَهٗ — اللہ نے ہمیں اپنی عبادت کرنے کا حکم دیا

☆ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ — مجھے اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا

☆ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً — بے شک اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے

☆ عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

☆ اَلرِّبٰو سَبْعُوْنَ حُوْبًا - اَيْسَرُهَا اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهٗ

☆ اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ

حرف اَنْ اور فعل کا مجموعہ مصدر مُؤَوَّل کہلاتا ہے یعنی

اَنْ + فعل = مصدر مُؤَوَّل

مصدر مؤوّل کی جگہ مصدر صریح لانا جائز ہے مثلاً

اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ — تمہارا روزہ رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے

صِیَامُکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ

اُرِیۡدُ اَنۡ اَخۡرُجَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

اُرِیۡدُ الۡخُرُوۡجَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

مصدر مؤوّل جملے میں مبتدا، خبر، فاعل، مفعول وغیرہ بن کر استعمال ہوتا ہے۔

③ کَیۡ : تاکہ

یہ فعل کے بعد آ کر فعل کا مقصد بیان کرتا ہے۔

☆ اَقۡرَءُ الۡقُرۡاٰنَ کَیۡ اَفۡھَمَہٗ

کَیۡ کے ساتھ اکثر لامِ جارّہ ہوتا ہے مثلاً:

جِئۡتُ لِکَیۡ اَفۡھَمَ الۡقُرۡاٰنَ

اِس لام کو اکثر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے اوپر کی مثالوں میں ہے۔

لِکَیۡ کو لَا نافیہ کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے

لِکَیۡ + لَا = لِکَیۡلَا

④ اِذَنۡ : تب تو یا پھر تو

اس حرف سے پہلے ایک جملہ آتا ہے جس کا نتیجہ یا ردِ عمل ''اِذَنۡ'' سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً:

☆ قُلۡتُ لِزَیۡدٍ ''ھٰذَا الۡکِتَابُ مُفِیۡدٌ'' فَقَالَ ''اِذَنۡ سَاَقۡرَءُہٗ''

⑤ حَتّٰی : یہاں تک کہ:

میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا یہاں تک کہ معلم اجازت دے

لَنۡ اَجۡلِسَ حَتّٰی یَاۡذَنَ الۡمُعَلِّمُ

⑥ لِ: تاکہ

وجہ بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے

اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا تاکہ وہ اس کی عبادت کریں۔

خَلَقَ اللّٰهُ النَّاسَ لِيَعْبُدُوْهُ

میں پانی پینے کے لیے کلاس سے باہر نکلا

خَرَجْتُ مِنَ الْفَصْلِ لِاَشْرَبَ الْمَاءَ

اسے لامِ کَیْ بھی کہتے ہیں اور لام تعلیل بھی

لِ ۔ کَیْ ۔ لِکَیْ ایک ہی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

☆ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

☆ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

☆ اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

مضارع اخف

فعل مضارع جب اخف ہوتا ہے تو مضارع کے تین قسم کے صیغوں میں جو تبدیلی واقع ہوتی ہے وہ درج ذیل ہے۔

1. پہلی قسم کے صیغوں میں لام کلمہ پر آنے والی ''پیش'' سکون میں تبدیل ہو جاتی ہے یعنی

یَفْعَلْ ۔ تَفْعَلْ ۔ تَفْعَلْ ۔ اَفْعَلْ ۔ نَفْعَلْ

2. دوسری قسم کے صیغوں کے آخر میں آنے والا نون گر جاتا ہے یعنی

یَفْعَلَا ۔ تَفْعَلَا ۔ تَفْعَلَا ۔ تَفْعَلَا ۔ یَفْعَلُوْا ۔ تَفْعَلُوْا ۔ تَفْعَلِیْ

3. تیسری قسم کے صیغوں میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی یعنی

یَفْعَلْنَ ۔ تَفْعَلْنَ

درج ذیل حروف مضارع پر داخل ہو کر اُسے اخف کر دیتے ہیں۔

1. لَمْ:

حرف لَمْ کے بھی اپنے کوئی الگ معنی نہیں ہیں لیکن فعل مضارع پر داخل ہونے کے بعد یہ بھی اس میں دو طرح کی معنوی تبدیلی لاتا ہے۔

1. اس میں زوردار نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔
2. اس کے معنی ماضی کے ساتھ مخصوص ہو جاتے ہیں۔

یَفْعَلُ (وہ کرتا ہے/کرے گا)

(اس نے بالکل نہیں کیا۔

لَمْ یَفْعَلْ اس نے کیا ہی نہیں)

☆ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

☆ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

☆ اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

② لَمَّا: (ابھی تک نہیں)

زید نے ابھی تک نہیں لکھا	لَمَّا یَكْتُبْ زَیْدٌ
سورج ابھی تک طلوع نہیں ہوا	لَمَّا تَطْلُعِ الشَّمْسُ
میں نے ابھی تک یہ کتاب نہیں پڑھی	لَمَّا اَقْرَءْ هٰذَا الْكِتَابَ

☆ وَلَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِكُمْ

☆ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ

③ اِنْ: (اگر)

''اِنْ'' حرف شرط ہے۔ شرط والا جملہ، جملہ شرطیہ کہلاتا ہے۔ مثلاً اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا۔

جملہ شرطیہ کے دو حصّے ہوتے ہیں

① شرط اگر تو بیٹھے گا

② جواب شرط یا جزاء تو میں بیٹھوں گا

اگر شرط اور جواب شرط دونوں میں فعل مضارع آئے (جیسا کہ عموماً ہوتا ہے) اور شرط بھی حرف ''اِنْ'' سے بیان کرنی ہو تو شرط والے فعل مضارع سے پہلے حرف ''اِنْ'' لگتا ہے جس سے مضارع اخف ہو جاتا ہے اور جواب شرط/ جزاء والا مضارع خود بخود اخف ہو جاتا ہے۔

☆ اگر تو بیٹھے گا تو میں بیٹھوں گا — اِنْ تَجْلِسْ اَجْلِسْ

☆ اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا — اِنْ تَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْكَ

☆ اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا — اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

☆ اگر تو رحم کرے گا تو تجھ پر رحم کیا جائے گا — اِنْ تَرْحَمْ تُرْحَمْ

مندرجہ ذیل اسماء بھی شرط اور جزاء پر داخل ہوتے ہیں:

مَنْ - مَا - اَيْنَ - اَنّٰى - مَتٰى - اَيٌّ - مَهْمَا

☆ مَنْ يَّرْحَمْ يُرْحَمْ — جو رحم کرے گا اس پر رحم کیا جائے گا

☆ مَا تَشْرَبْ اَشْرَبْ — جو تو پیئے گا میں پیوں گا

☆ اَيْنَ تَذْهَبُوْا نَذْهَبْ — جہاں تم جاؤ گے ہم بھی وہاں جائیں گے

☆ مَتٰى تَذْهَبْ اَذْهَبْ — جب تو جائے گا تو میں جاؤں گا

☆ اَيُّهُمْ يَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ — ان میں سے جو مجھے مارے گا میں بھی اسے ماروں گا

☆ مَهْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ — جو کچھ تو کرے گا وہی میں کروں گا

اِذَا ایک اسم ظرف ہے لیکن اس میں شرط کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ اِذَا کے ساتھ اکثر فعل ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن معنی مضارع کے دیتا ہے، جیسے

☆ اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ — جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں

حرف لَوْ بھی شرط کے لیے آتا ہے لیکن یہ صرف ماضی میں ایک غیر تکمیل شدہ شرط کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے:

☆ لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدتَّ — اگر تو بوتا تو کاٹتا

☆ لَوْ ذَهَبْتَ لَذَهَبْتُ — اگر تو جاتا تو میں جاتا

لَوْ کے جواب پر اکثر لام استعمال ہوتا ہے لیکن منفی جملے کے ساتھ لام کا استعمال نہیں کیا جاتا، جیسے

☆ لَوْ صَدَقْتَ مَا ضُرِبْتَ — اگر تو سچ بولتا تو نہ پٹتا

ہم جانتے ہیں کہ جملہ شرطیہ دو جملوں سے مرکب ہوتا ہے، پہلے جملے کو شرط کہتے ہیں اور دوسرا شرط یا جزاء کہلاتا ہے۔ شرط والا جملہ ہمیشہ جملہ فعلیہ ہوتا ہے جبکہ جواب شرط یا جزاء والا جملہ، جملہ فعلیہ بھی ہوسکتا ہے اور جملہ اسمیہ بھی۔

شرط اور جواب شرط جب دونوں جملہ فعلیہ ہوں تو دونوں کا فعل، فعل مضارع بھی ہوسکتا ہے اور فعل ماضی بھی۔ اسی طرح دونوں میں سے کسی ایک کا فعل، فعل مضارع ہوسکتا ہے اور دوسرے کا فعل ماضی۔ فعل مضارع تو قاعدے کے مطابق اخف ہوجاتا ہے لیکن فعل ماضی میں مبنی کی طرح کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

④ لِ (لامِ امر) خواہش

فعل مجہول (Passive voice) میں مطلقاً یعنی تینوں قسم (غائب، حاضر اور متکلم) کے صیغوں میں اور فعل معروف (Active Voice) میں غائب اور متکلم سے کسی خواہش کے اظہار کے لیے مضارع سے پہلے 'لِ' لگایا جاتا ہے جسے ''لامِ امر'' کہتے ہیں۔

يَفْعَلُ — (وہ کرتا ہے/کرے گا)

لِيَفْعَلْ — (اسے چاہیے کہ وہ کرے)

لِاَفْعَلْ — (مجھے کرنا چاہیے)

☆ لام کَیْ مضارع کو خفیف کرتا ہے جبکہ لام امر اخف۔ پہلی قسم کے صیغوں میں تو لامِ کَیْ اور لامِ امر کی پہچان آسانی سے ہوجاتی ہے مثلاً:

لِيَفْعَلَ — (تاکہ وہ کرے) — لامِ کَیْ

لِيَفْعَلْ (اسے چاہیے کہ وہ کرے) لامِ امر

☆ دوسری اور تیسری قسم کے صیغوں میں لام کَیْ اور لام امر کی پہچان عام طور پر سیاق وسباق اور جملہ کے مفہوم سے ہوتی ہے کیونکہ

دوسری اور تیسری قسم کے صیغوں کی شکل خفیف اور اخف دونوں میں ایک ہی ہوتی ہے۔

(تا کہ وہ سنیں) لِيَسْمَعُوْا

(انھیں سننا چاہیے) لِيَسْمَعُوْا

☆ لام کی اور لام امر میں پہچان کرنے کا ایک طریقہ اور بھی ہے کہ جب لام امر سے پہلے ''وَ'' یا ''فَ'' آجائے تو لام امر ساکن ہو جاتا ہے جبکہ لام کَیْ ساکن نہیں ہوتا۔

(اور تا کہ وہ سنیں) وَلِيَسْمَعُوْا

(اور انھیں چاہیے کہ سنیں) وَلْيَسْمَعُوْا

① وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

② فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ

③ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ

④ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

⑤ پس ہمیں چاہیے کہ (ہم) اپنے رب کی عبادت کریں تا کہ ہمارا رب ہمیں بخش دے۔

⑥ انھیں چاہیے کہ (وہ) مسلمانوں کی مدد کریں۔

⑦ ہمیں چاہیے کہ (ہم) اللہ کی مدد کریں تا کہ وہ ہماری مدد کرے۔

⑧ ہر طالب علم یہ سبق پڑھے اور اس کو لکھے۔

فعل امر

مخاطب کو کسی کام کا حکم دینے کے لیے یا درخواست کرنے کے لیے فعل امر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً تم لکھو۔ اے اللہ ہماری مدد فرما:

فعل امر بنانے کا طریقہ :

☆ فعل امر فعل مضارع سے بنے گا۔

☆ حاضر کے صیغوں سے بنے گا۔

① مضارع کو اخف کریں۔

② علامت مضارع ہٹا دیں۔ اگر پڑھا جائے تو یہی فعل امر ہے ورنہ پڑھنے کے لیے

③ شروع میں همزة الوصل کا اضافہ کریں۔

همزة الوصل کی حرکت کا فیصلہ عین کلمہ کی حرکت سے کریں۔ جن ابواب میں عین کلمہ کی حرکت پیش ہے ان میں همزة الوصل پر پیش لگائیں۔ جن ابواب میں عین کلمہ کی حرکت زبر یا زیر ہے ان میں همزة الوصل پر زیر لگائیں۔ اس اصول کے تحت صرف دو ابواب (نَصَرَ - يَنْصُرُ اور كَرُمَ - يَكْرُمُ) سے فعل امر بناتے ہوئے همزة الوصل پر پیش آئے گی باقی میں زیر۔

ن ص ر (ن)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ
مؤنث	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ

(فعل مضارع کو اخفّ کیا)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	تَنْصُرْ	تَنْصُرَا	تَنْصُرُوْا
مؤنث	تَنْصُرِيْ	تَنْصُرَا	تَنْصُرْنَ

(علامت مضارع ہٹائی)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	نْصُرْ	نْصُرَا	نْصُرُوْا
مؤنث	نْصُرِيْ	نْصُرَا	نْصُرْنَ

(پڑھنے کے لیے شروع میں ھمزۃ الوصل لگایا اور اس پر قاعدے کے مطابق حرکت لگائی)

مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا
مؤنث	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

ف ت ح (ف)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا
مؤنث	اِفْتَحِیْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

غ ف ر (ض)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	اِغْفِرْ	اِغْفِرَا	اِغْفِرُوْا
مؤنث	اِغْفِرِیْ	اِغْفِرَا	اِغْفِرْنَ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ر ح م (س)

	واحد	مثنّٰی	جمع
مذکر	اِرْحَمْ	اِرْحَمَا	اِرْحَمُوْا
مؤنث	اِرْحَمِیْ	اِرْحَمَا	اِرْحَمْنَ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

مشق

درج ذیل مادوں سے ابواب کو مدنظر رکھتے ہوئے فعل امر بنائیں۔

۱۔	ع ب د	(ن)	۲۔	ج ع ل	(ف)
۳۔	ج ل س	(ض)	۴۔	ض ر ب	(ض)
۵۔	ش ر ح	(ف)	۶۔	ذ ھ ب	(ف)
۷۔	ح ل ل	(ن)	۸۔	ر ج ع	(ض)
۹۔	ش ر ب	(س)	۱۰۔	س م ع	(س)

فعل نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ مثلاً:

تو مت لکھ۔ تمہیں اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

فعل نہی بنانے کے لیے حرف ''لَا'' استعمال کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مضارع اخف ہو جاتا ہے۔

تَكْتُبُ (تو لکھتا ہے/ لکھے گا)

لَا تَكْتُبُ (تو نہیں لکھتا ہے/ لکھے گا)

لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)

اردو میں لفظ ''نہیں'' میں کسی کام کے نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کے لیے نفی کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے جبکہ ''نہی'' میں کسی کام سے منع کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
- لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ
- لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
- لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
- لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ
- لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
- تو مت ڈر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
- تم (سب) ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا
- تم (سب) گواہی مت چھپاؤ
- تم (سب) بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے
- وہ ٹھنڈا پانی نہ پئیں

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فعل سے شروع ہونے والا جملہ، جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی نارمل ترتیب میں سب سے پہلے فعل، پھر فاعل اور پھر مفعول ہوتا ہے۔ اگر ہم فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں تو وہ جملہ، جملہ فعلیہ نہیں رہتا بلکہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے۔ اور پھر جملہ اسمیہ کے قواعد کے مطابق فعل (خبر) عدد اور جنس دونوں پہلوؤں سے فاعل (مبتدا) کے مطابق آتا ہے۔

خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ (جملہ فعلیہ)

اَللّٰہُ خَلَقَ الْاَرْضَ (جملہ اسمیہ)

مبتدا + خبر (جملہ فعلیہ) = جملہ اسمیہ

☆ دَخَلَ الْمُعَلِّمُ سے اَلْمُعَلِّمُ دَخَلَ

☆ دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ سے اَلْمُعَلِّمَانِ دَخَلَا

☆ دَخَلَ الْمُعَلِّمُوْنَ سے اَلْمُعَلِّمُوْنَ دَخَلُوْا

☆ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَةُ سے اَلْمُعَلِّمَةُ دَخَلَتْ

☆ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ سے اَلْمُعَلِّمَتَانِ دَخَلَتَا

☆ دَخَلَتِ الْمُعَلِّمَاتُ سے اَلْمُعَلِّمَاتُ دَخَلْنَ

☆ دَخَلَ سے هُوَ دَخَلَ

☆ دَخَلَا سے هُمَا دَخَلَا

☆ دَخَلُوْا سے هُمْ دَخَلُوْا

☆ دَخَلَتْ سے هِيَ دَخَلَتْ

☆ دَخَلَتَا سے هُمَا دَخَلَتَا

☆ دَخَلْنَ سے هُنَّ دَخَلْنَ

☆ دَخَلْتَ سے اَنْتَ دَخَلْتَ

☆ دَخَلْتُمَا سے اَنْتُمَا دَخَلْتُمَا

☆ دَخَلْتُمْ سے اَنْتُمْ دَخَلْتُمْ

☆ دَخَلْتِ سے اَنْتِ دَخَلْتِ

☆ دَخَلْتُمَا سے اَنْتُمَا دَخَلْتُمَا

☆ دَخَلْتُنَّ سے اَنْتُنَّ دَخَلْتُنَّ

☆ دَخَلْتُ سے اَنَا دَخَلْتُ

☆ دَخَلْنَا سے نَحْنُ دَخَلْنَا

مشق

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ	
نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ	
شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ	
اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ	
كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ	
اَفَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يَااِبْرَاهِيْمُ ؟	
سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ	
دَخَلَ الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ فِي الْمَسْجِدِ	
خَرَجَ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ وَحَامِدٌ مِنَ الْبَيْتِ	
رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	
طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ	
دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ	
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ طِيْنٍ	
نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ	
طُلِبَ الطَّالِبُ	
دَخَلَ فِي الْبَيْتِ	
خَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ	
ذَهَبَتْ اِلٰى اُمِّهَا	
فَتَحْتُ الْبَابَ	
شَرِبْنَا الْمَاءَ	

منصوبات

وہ اسم جو حالت نصب میں ہو منصوب کہلاتا ہے۔ہم جانتے ہیں کہ اسم اعرابی حالت کے اعتبار سے یا تو مرفوع ہوتا ہے یا منصوب یا پھر مجرور چوتھی حالت کوئی نہیں ہوتی اسم صرف دو صورتوں میں مجرور ہوتا ہے۔

۱۔ جب وہ مضاف الیہ ہو مثلاً كِتَابُ زَيْدٍ

۲۔ جب اس سے پہلے حرف جرّ آ جائے مثلاً فِي كِتَابِ زَيْدٍ

اس طرح اسم کے حالت رفع میں ہونے کی بھی چند ہی وجوہات ہیں۔

۱۔ جب جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر ہو مثلاً زَيْدٌ صَالِحٌ

۲۔ جب جملہ فعلیہ میں فاعل ہو ضَرَبَ زَيْدٌ

۳۔ جب نائب الفاعل ہو ضُرِبَ زَيْدٌ

اسم کے منصوب ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں سے چند ہم پڑھ چکے ہیں اور چند پڑھیں گے۔ وہ سب درج ذیل ہیں:

① حروف مشبہ بالفعل کا اسم

- اِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ
- اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
- كَاَنَّ زَيْدًا مَرِيْضٌ
- لٰكِنَّ الْكَافِرِيْنَ جَاهِلُوْنَ
- لَيْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ
- لَعَلَّ الصِّحَّةَ دَائِمَةٌ

② ما اور لا مشبہ بلیس کی خبر

- مَا هٰذَا بَشَرًا
- لَا رَجُلٌ صَالِحًا
- لَيْسَ زَيْدٌ طَوِيْلًا

③ لائے نفی جنس کا اسم

- لَا رَيْبَ فِيْهِ
- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

④ منادٰی مضاف

- يَا عَبْدَ اللّٰهِ
- يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

⑤ افعال ناقصہ کی خبر

افعال ناقصہ کے بارے میں ہم حصہ دوئم میں پڑھیں گے۔

- صَارَ (ہوگیا) — صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا (غریب امیر ہوگیا)
- اَصْبَحَ (صبح کی۔صبح کے وقت ہوا۔ہوگیا) — اِنْ اَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا (اگر تمہارا پانی نیچا ہوجائے)
- اَضْحٰى (چاشت کے وقت ہوا) — اَضْحَى النَّاسُ مَشْغُوْلِيْنَ (چاشت کے وقت لوگ مصروف ہوگئے)

✧ اَمْسٰی	اَمْسَی الْھَوَاءُ بَارِدًا
(شام کے وقت ہوا)	(شام کے وقت ہوا ٹھنڈی ہو گئی)
✧ ظَلَّ	ظَلَّ الْوَلَدُ لَاعِبًا
(دن بھر رہا)	(لڑکا دن بھر کھیلتا رہا)
✧ بَاتَ	بَاتَ الْمَرِیْضُ نَائِمًا
(رات بھر رہا)	(مریض رات بھر سوتا رہا)
✧ مَادَامَ	اَنَا قَائِمٌ مَادَامَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا
(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)	(جب تک استاد کھڑا ہے میں کھڑا ہوں)
✧ مَازَالَ	مَازَالَ زَیْدٌ غَنِیًّا
(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)	(زید بدستور امیر ہے)
✧ مَابَرِحَ	مَابَرِحَ زَیْدٌ صَائِمًا
(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)	(زید ابھی تک روزہ سے ہے)
✧ مَا انْفَكَّ	مَا انْفَكَّ الْمُسْلِمُوْنَ خَاسِئِیْنَ
(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)	(مسلمان ابھی تک رسوا ہیں)
✧ مَا فَتِیءَ	مَافَتِیءَ الْمُعَلِّمُ اَمِیْنًا
(جاری رہا۔ منقطع نہ ہوا)	(معلم اب بھی امانت دار ہے)
✧ لَیْسَ	لَیْسَ زَیْدٌ مُجْتَھِدًا
(نہیں)	(زید محنتی نہیں ہے)

⑥ مفعول

مفعول کی پانچ اقسام ہیں جنہیں مفاعیل خمسہ کہا جاتا ہے ہم نے جملہ فعلیہ میں جو مفعول پڑھا ہے وہ مفعول کی پہلی قسم ہے جسے "مفعول بِہٖ" کہتے ہیں۔ مفعول کی پانچوں اقسام درج ذیل ہیں

① مفعول بِہٖ

وہ چیز یا ذات جس پر فعل واقع ہو

- اَکَلَ اِبْرَاهِيْمُ التُّفَّاحَ
- ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا
- نَصَرَ الْمُسْلِمِيْنَ
- وَعَدَ الْوَلَدَيْنِ
- کَتَبَ الْکُتُبَ
- خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

② مفعول مطلق:

ایک ایسا مصدر جو فعل کی

i۔ تاکید کے لیے

ii۔ نوعیت یا کیفیت بتانے کے لیے

iii۔ تعداد بتانے کے لیے

حالت نصب میں استعمال ہوتا ہے مثلاً:

- ضَرَبْتُهٗ ضَرْبًا (تاکید کے لیے)
- ضُرِبَ السَّارِقُ ضَرْبًا شَدِيْدًا (نوعیت کے لیے)
- جَلَسَ جِلْسَةَ الْمُعَلِّمِ (نوعیت کے لیے)

- قَرَأْتُ الرِّسَالَةَ قِرَائَةً وَّاحِدَةً (تعداد کے لیے)
- فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ (تعداد کے لیے)

جب مفعول مطلق صرف تاکید کے لیے لانا ہو تو اس کا مترادف لفظ بھی بول سکتے ہیں۔

- جَلَسْتُ قُعُوْدًا

3 مفعول لَهٗ:

ایک ایسا منصوب اسم جو فعل کے واقع ہونے کا سبب یا وجہ بیان کرے۔ اسے مفعول لِاَجْلِهٖ بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی مصدر ہوتا ہے۔

- ضَرَبْتُهٗ تَأْدِيْبًا (میں نے اسے ادب سکھانے کے لیے مارا)
- اُعْبُدُوا اللّٰهَ شُكْرًا
- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ
- يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ
- وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

4 مفعول فيه:

اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ یہ وہ منصوب اسم ہے جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر جگہ کو ظاہر کرے تو ظرف مکان اور اگر وقت بتائے تو ظرف زمان کہلاتا ہے۔

- سَافَرْتُ يَوْمَ السَّبْتِ (میں نے ہفتے کے روز سفر کیا)
- صُمْتُ شَهْرًا (میں نے ایک ماہ روزے رکھے)
- ذَهَبْتُ خَلْفَ زَيْدٍ (میں زید کے پیچھے چلا)
- وَقَفَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (وہ درخت کے نیچے ٹھہرا)

قَرَءْتُ الدَّرْسَ صَبَاحًا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ

صَبَاحًا (ظرف زمان)

اَمَامَ الْمُعَلِّمِ (ظرف مکان)

ظرف زمان

ثَانِيَة	(سیکنڈ)	دَقِيْقَة	(منٹ)
سَاعَة	(گھنٹہ)	يَوْم	(دن)
اُسْبُوْع	(ہفتہ)	سَنَة۔ عَام	(سال)
قَرْن	(صدی)	دَهْر	(زمانہ)
بُكْرَة	(صبح سویرے)	اَصِيْل	(شام)
صَبَاح	(صبح)	مَسَاء	(شام)
لَيْل	(رات)	نَهَار	(دن)
اَبَد	(ہمیشہ)	حِيْن	(وقت)

☆ ترکیب میں ظرف زمان پر حرف جرّ داخل نہ ہو تو وہ ہمیشہ منصوب ہوگا اور مضاف نہ ہو آخر میں تنوین آئے گی۔

اُذْكُرُوا اللهَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

ظرف مکان

فَوْقَ	(اوپر)	تَحْتَ	(نیچے)	اَمَامَ	(سامنے)
خَلْفَ	(پیچھے)	قَبْلَ	(پہلے)	بَعْدَ	(بعد میں)
قُدَّامَ	(آگے)	وَرَاءَ	(پیچھے/آگے/سوا)	بَيْنَ	(درمیان)

عِنْدَ ۔ لَدُنْ ۔ لَدٰى (پاس)

☆ یہ تمام الفاظ مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں

✧ وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ✧ اَتٰى زَيْدٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ

☆ مندرجہ ذیل الفاظ بھی ظروف مکان ہیں۔

یَمِیْنًا (دائیں طرف) شِمَالًا (بائیں طرف) یَسَارًا (بائیں طرف)

شَرْقًا - غَرْبًا - جَنُوْبًا - شَمَالًا (جہات اربعہ)

☆ ظروف کے ساتھ لام تعریف اور حروف جارہ بھی لگائے جاتے ہیں۔

✧ یَمِیْن اور شِمَال کے ساتھ اکثر "عَنْ" لگایا جاتا ہے۔

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ

✧ باقی کے ساتھ عموماً "مِنْ" لگتا ہے۔

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

✧ جہات کے ساتھ زیادہ تر "فِیْ" لگتا ہے۔

اَلْبَحْرُ فِیْ غَرْبِ الْهِنْدِ

☆ وہ ظرف مکان جو معین اور محدود جگہ بتاتے ہوں عموماً "فِیْ" کے بعد حالت جر میں آتے ہیں مثلاً دَارٌ - بَیْتٌ - مَسْجِدٌ - مَدْرَسَةٌ - مَكَّةُ

لیکن اگر دَخَلَ - نَزَلَ اور سَكَنَ کے بعد آئیں تو بغیر فِیْ کے حالت نصب میں بولے جاتے ہیں۔

✧ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ

✧ یَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

قبل اور بعد : جب مضاف ہو کر آتے ہیں تو حالت نصب میں آتے ہیں۔

قَبْلَ الْفَجْرِ اور بَعْدَ الْفَجْرِ

✧ اگر ان سے پہلے حرف جار آجائے جو عموماً "مِنْ" ہوتا ہے تو یہ حالت جرّ میں چلے جاتے ہیں لیکن معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا:

مِنْ قَبْلِ الْفَجْرِ اور مِنْ بَعْدِ الْفَجْرِ

✦ اگر ان کا مضاف الیہ مذکور نہ ہو یعنی ذکر نہ کیا جائے تو ان کے آخر پر پیش آتی ہے خواہ ان سے پہلے حرف جرّ "مِنْ" ہی کیوں نہ ہو بلکہ ایسی صورت میں ان سے پہلے "مِنْ" ضرور لگتا ہے۔

مِنْ قَبْلُ اور مِنْ بَعْدُ

حَيْثُ: ظرف مکان ہے اور زمان کے لیے بھی آتا ہے اس کے آخر پر ہمیشہ پیش آتا ہے۔

✦ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

⑤ **مفعول مَعَهٗ:۔**

وہ منصوب اسم جو اس "واو" کے بعد ہو جو "مَعَ" (ساتھ) کے معنی دے۔اس "واو" کو واو معیّت کہتے ہیں۔

✦ جَاءَ زَيْدٌ وَبَكْرًا (زید بکر سمیت آیا)

✦ اَكَلَ الْوَالِدُ وَالْاَبْنَاءَ (والد نے بیٹوں کے ساتھ کھایا)

✦ دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ وَاَخَاكَ (میں تیرے بھائی سمیت مدرسے میں داخل ہوا)

⑦ **حال:۔**

حال وہ منصوب اسم ہے جو فعل واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔

✦ جَاءَ الْوَلَدُ ضَاحِكًا (لڑکا ہنستے ہوئے آیا) (فاعل کی حالت)

✦ وَجَدْتُ الطِّفْلَ خَائِفًا (میں نے بچے کو خوفزدہ پایا) (مفعول کی حالت)

✦ جس کا حال بیان کیا جائے اسے ذُوالحال کہتے ہیں

✦ حال عموماً نکرہ ہوتا ہے اور ذوالحال معرفہ

✦ حال ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں

رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

☆ حال مفرد بھی ہوسکتا ہے اور جملہ بھی۔ پھر جملہ اسمیہ بھی ہوسکتا ہے اور جملہ فعلیہ بھی۔ اس وقت حال اور ذوالحال کے درمیان ایک رابط کی ضرورت ہوتی ہے وہ رابط یا تو واو ہوتا ہے جسے واو حالیہ کہتے ہیں یا ضمیر یا پھر دونوں مثلاً:

✧ لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ (جملہ اسمیہ ۔ واو)

✧ اِهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ (جملہ اسمیہ ۔ ضمیر)

✧ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ (جملہ اسمیہ ۔ واو اور ضمیر)

✧ وَجَاۗءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَاۗءً يَّبْكُوْنَ (جملہ فعلیہ ۔ ضمیر)

حال کی مزید مثالیں

✧ اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

✧ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا

✧ تَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا

✧ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ

✧ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

✧ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝۱۳

✧ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ بَاكِيًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُوْنَ

فَاعْمَلْ صَالِحًا لِتَذْهَبَ ضَاحِكًا وَالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُوْنَ

8 تمیز:۔

تمیز وہ منصوب اسم ہے جو کسی مبہم معنی والے اسم سے یا جملے کے معنی سے ابہام دور کر کے مطلب کو واضح کر دیتا ہے اِسے مُمَيِّز بھی کہتے ہیں۔ جس اسم یا جملے کے معنی کا ابہام دور کیا جائے وہ مُمَيَّز کہلاتا ہے۔

اسم کا ابہام: لِزَيْدٍ مِتْرَانِ (زید کے پاس دو میٹر ہے)

اس جملے میں لفظ مِتْرَانِ میں ابہام ہے۔ زید کے پاس دو میٹر کیا ہے؟ اس ابہام کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔

لِزَيْدٍ مِتْرَانِ حَرِيْرًا (زید کے پاس دو میٹر ریشم ہے)

یا

لِزَيْدٍ مِتْرَانِ خَيْطًا (زید کے پاس دو میٹر دھاگہ ہے)

یہ ابہام عدد یا مقدار (وزن، ماپ، مساحت یعنی پیمائش) میں ہو سکتا ہے۔

- يَا اَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا (عدد کا ابہام)
- فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ (مقدار کا ابہام)

جملے کا ابہام: بعض اوقات کسی لفظ کی بجائے پورے جملے میں ابہام ہوتا ہے مثلاً:

زَيْدٌ حَسَنٌ (زید اچھا ہے)

اگرچہ جملہ مکمل ہے لیکن معنی میں ابہام ہے کہ کس لحاظ سے یا کس اعتبار سے اچھا ہے اس ابہام کو درج ذیل الفاظ سے دور کیا جا سکتا ہے۔

زَيْدٌ حَسَنٌ وَجْهًا (زید چہرے کے اعتبار سے اچھا ہے)

زَيْدٌ حَسَنٌ ذَوْقًا (زید ذوق کے اعتبار سے اچھا ہے)

تمیز کی مزید مثالیں

- اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
- اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
- قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا
- كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ
- وَالْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا
- هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
- هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
- هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا

⑨ مُستثنٰی:۔

وہ اسم ہے جو اِلَّا یا استثناء کے کلمات کے بعد ذکر کیا جائے تا کہ اسے ماقبل کے حکم سے خارج کر دیا جائے۔استثناء کے معنی ہیں کئی چیزوں میں سے ایک یا کئی کو الگ کر دینا۔نحو کی اصطلاح میں استثناء سے مراد ہے کہ حرف استثناء کے ماقبل جملے میں جو حکم (اثبات یا نفی) ہو اس حکم سے مابعد کو خارج کر دینا۔یعنی یہ بتانا کہ مابعد کا حکم ماقبل کے خلاف ہے۔

میں نے سب پھل کھائے مگر انگور (یعنی انگور نہیں کھائے)

میں نے سب پھل نہیں کھائے مگر انگور (یعنی صرف انگور کھائے)

حرف استثناء سے پہلے جس کے لیے حکم ثابت ہو اُسے "مستثنٰی مِنۂ" کہتے ہیں۔

سب پھل	مستثنٰی منہ
مگر	حرفِ استثناء
انگور	مستثنٰی

① مستثنٰی منہ مذکور ہو اور اِلَّا سے پہلے کلام مُوجَب تامّ ہو یعنی اس جملے میں نفی اور استفہام نہ ہو تو مستثنٰی منصوب ہوتا ہے۔

- اَكَلْتُ الْفَوَاكِهَ اِلَّا عِنَبًا
- جَاءَ الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا
- كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ
- لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ اِلَّا الْمَوْتَ
- فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ
- فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

② مستثنٰی منہ مذکور ہو مگر اِلَّا سے پہلے کلام غیر مُوجَب ہو تو مستثنٰی منصوب بھی ہو سکتا ہے اور مستثنٰی منہ کی مطابقت میں مرفوع یا مجرور بھی

مَاحَضَرَ التَّلَامِيْذُ اِلَّا زَيْدًا / زَيْدٌ (طلبہ نہیں آئے سوائے زید کے)

چونکہ مستثنٰی منہ مرفوع ہے لہٰذا اس کی مطابقت میں مستثنٰی بھی مرفوع ہے۔

مَا سَلَّمْتُ عَلَى الْقَادِمِيْنَ اِلَّا الْاَوَّلَ   یا   مَا سَلَّمْتُ عَلَى الْقَادِمِيْنَ اِلَّا الْاَوَّلِ

چونکہ مستثنیٰ منہ مجرور ہے لہٰذا اس کی مطابقت میں مستثنیٰ بھی مجرور ہے۔

③ مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو بلکہ اِلَّا سے پیشتر کلام ناقص ہو تو اِلَّا کا اثر یا عمل باقی نہ رہے گا بلکہ مستثنیٰ ماقبل عوامل کی مطابقت میں اعراب پائے گا۔

مَا ذَهَبَ اِلَّا زَيْدٌ   (زید فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے)

مَا رَاَيْتُ اِلَّا زَيْدًا   (زید مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے)

لَمْ اَذْهَبْ اِلَّا مَعَ زَيْدٍ   (زید مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے)

مختصراً مستثنیٰ صرف دو شرطوں کے ساتھ ہی لازماً منصوب ہوتا۔

① جملہ میں مستثنیٰ منہ مذکور ہو

② جملہ مثبت ہو

غَيْرُ، سِوٰى، عَدَا، خَلَا اور حَاشَا بھی اِلَّا کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ غیر اور سوی کا مابعد اسم ان کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جبکہ عدا، خلا اور حاشا حروف جارہ ہونے کی وجہ سے اسم کو جر دیتے ہیں۔ البتہ عَدَا اور خَلَا سے پہلے مَا لگ جائے تو یہ فعل ماضی بن کر اپنے مابعد اسم کو مفعول بہ ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں۔

لسان القرآن جدید ایڈیشن

ترمیم واضافہ کے ساتھ (دو رنگوں میں)

2
پارٹ

مرتب
عامر سہیلؔ

الف التانیث

حصہ اوّل میں ہم مؤنث کی علامات میں سے تائے مربوطہ (گول تاء) کے بارے میں پڑھ چکے ہیں، اس حصے میں مؤنث کی دوسری علامت الف التانیث کے بارے میں پڑھا جائے گا۔

الف التانیث سے مراد تانیث والا الف ہے۔اس کی دو قسمیں ہیں۔

① اَلِفُ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةُ (الف المقصورۃ للتانیث)

مثلاً: حُبْلٰى - كُبْرٰى - رُجْعٰى

مَرْضٰى - كَسْلٰى - دَعْوٰى

سُكَارٰي - ذِكْرٰى

② اَلِفُ التَّانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةُ (الف الممدودۃ للتانیث)

مثلاً: حَمْرَاء - صَفْرَاء - خَضْرَاء

عَرْجَاء - بَكْمَاء

صَحْرَاء

☆ یاد رہے کہ الف مقصورہ وہ الف ہے جو کلمہ کے آخر میں آتا ہے اور اس سے پہلے لازمًا فتحہ یعنی زبر ہوتا ہے۔اسے مقصورہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس کو پڑھنے میں لمبا نہیں کیا جاتا۔نیز مؤنث کی علامت کے طور پر یہ ہمیشہ زائدہ ہوتا ہے۔اور اسم (بُهْمٰى ۔ ایک بوٹی)، صفت (كُبْرٰى ۔ سب سے بڑی)، جمع (مَرْضٰى ۔ مریض) اور مصدر (رُجْعٰى ۔ لوٹنا) کے آخر میں آتا ہے۔

الف مقصورہ کے ساتھ مؤنث بننے والے اسماء کے چند اوزان درج ذیل ہیں۔

فُعْلٰى - فَعْلٰى - فِعْلٰى - فُعَالٰى

☆ جبکہ الف ممدودہ اسم کے آخر میں آنے والے دو زائد الفوں کے اس مجموعے کو کہا جاتا ہے جن میں سے دوسرے الف کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔اسے ممدودہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس الف پر مدّ کی جاتی ہے یعنی قراءۃ میں اسے تین الف کے برابر لمبا پڑھا جاتا ہے۔

الف الممدودہ للتانیث اسم (صَحْرَاء ۔ جنگل)، مصدر (رَغْبَاء ۔ رغبت) اور صفت (زَرْقَاء ۔ نیلی، عَرْجَاء ۔ لنگڑی) کے آخر میں آتا ہے اور اس کا مشہور وزن فَعْلَاء ہے۔

الف مقصورہ اور الف ممدودہ والے اسماء کا مثنیٰ اور جمع

اسم ممدود

جس اسم کے آخر میں الف اور ہمزہ ہو اسے اسم ممدود کہتے ہیں۔ اگر اسم ممدود میں ہمزہ اصلی ہو یعنی مادے کا حرف ہو تو مثنیٰ بناتے ہوئے ہمزہ برقرار رہتا ہے جیسے:

اِبْتِدَاءٌ سے اِبْتِدَاءَانِ

رَفَّاءٌ سے رَفَّاءَانِ

لیکن اگر ہمزہ تانیث کا ہو تو اسے واو میں بدل دیا جاتا ہے جیسے:

صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَانِ

حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ

لیکن اگر ہمزہ نہ تو اصلی ہو اور نہ ہی تانیث کے لیے ہو تو اسے برقرار رکھنا یا واو سے بدلنا دونوں طرح درست ہے جیسے:

سَمَاءٌ سے سَمَاءَانِ یا سَمَاوَانِ

جو اسم ممدود مذکر ہو گا اس سے جمع سالم مذکر آئے گی اور جو مؤنث ہو گا اس سے جمع سالم مؤنث آئے گی جیسے:

رَفَّاءٌ سے رَفَّاءُوْنَ

سَمَاءٌ سے سَمَاوَاتٌ

اور وہ صفات جو الوان وعیوب سے بحث کرتی ہے ان کی جمع مکسّر آئے گی۔ الوان وعیوب والی مؤنث صفات کا چارٹ درج ذیل ہے۔

	رفع	نصب	جرّ
واحد	فَعْلَاءُ	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءَ
مثنی	فَعْلَاوَانِ	فَعْلَاوَيْنِ	فَعْلَاوَيْنِ
جمع	فُعْلٌ	فُعْلًا	فُعْلٍ

اسم مقصور :

جس اسم کے آخر میں الف مقصورہ ہو اسے اسم مقصور کہتے ہیں۔ اگر اسم مقصور تین حروف پر مشتمل ہو تو مثنیٰ بناتے ہوئے الف مقصورہ کی جگہ اس اصل حرف کو واپس لے آتے ہیں جس کی جگہ یہ آیا تھا جیسے:

عَصًا (اَصلًا عَصَوٌ) سے عَصَوَانِ

فَتًى (اصلًا فَتَيٌ) سے فَتَيَانِ

اگر اسم مقصور تین حروف سے زائد ہو تو مثنیٰ بناتے ہوئے الف مقصورہ کو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے:

مُصْطَفٰى سے مُصْطَفَيَانِ

حُبْلٰى سے حُبْلَيَانِ

اسم مقصور سے جمع سالم مذکر بناتے ہوئے الف مقصورہ کو حذف کر دیتے ہیں اور ماقبل زبر کو برقرار رکھتے ہیں یعنی اسے پیش سے نہیں بدلتے جیسے:

مُصْطَفٰى سے مُصْطَفَوْنَ

اسم مقصور سے جمع سالم مؤنث بناتے ہوئے مثنیٰ بنانے والے قواعد کا اطلاق کیا جاتا ہے جیسے:

عَصًا سے عَصَوَاتٌ

حُبْلٰى سے حُبْلَيَاتٌ

اِسْمُ التَّفْضِيْل (برتری یعنی Comparison) کی مؤنث صفات کا چارٹ درج ذیل ہے۔

	رفع	نصب	جرّ
واحد	فُعْلٰى	فُعْلٰى	فُعْلٰى
مثنّٰی	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَيْنِ	فُعْلَيَيْنِ
جمع سالم	فُعْلَيَاتٌ	فُعْلَيَاتٍ	فُعْلَيَاتٍ
جمع مکسر	فُعَلٌ	فُعَلًا	فُعَلٍ

اسم منقوص:

جس اسم کے آخر میں یاء ماقبل کسرہ ہو اسے اسم منقوص کہتے ہیں جیسے:

اَلْبَاقِیْ - اَلْقَاضِیْ - اَلْهَادِیْ - اَلدَّاعِیْ

اسم منقوص سے اگر اَلْ ہٹا دیا جائے تو آخر میں آنے والی یاء گر جاتی ہے اور آخری حرف پر ڈبل حرکت آ جاتی ہے جیسے:

بَاقٍ - قَاضٍ - هَادٍ - دَاعٍ

مثنیٰ بناتے ہوئے یاء واپس آ جاتی ہے جیسے:

بَاقِیَانِ - قَاضِیَانِ - هَادِیَانِ - دَاعِیَانِ

جمع سالم مذکر بناتے ہوئے یاء کو حذف کر دیتے ہیں اور زیر کی جگہ پیش لگا دیتے ہیں جیسے:

بَاقُوْنَ - قَاضُوْنَ - هَادُوْنَ - دَاعُوْنَ

جمع سالم مؤنث بناتے ہوئے یاء واپس آ جاتی ہے اور الف اور لمبی تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جیسے:

بَاقِیَاتٌ - قَاضِیَاتٌ - هَادِیَاتٌ - دَاعِیَاتٌ

اسم منقوص کا اَلْ کے ساتھ اور اَلْ کے بغیر مکمل چارٹ درج ذیل ہے۔

		رفع	نصب	جرّ
اَلْ کے بغیر	مذکر	هَادٍ	هَادِیًا	هَادٍ
	مؤنث	هَادِیَةٌ	هَادِیَةً	هَادِیَةٍ
اَلْ کے ساتھ	مذکر	اَلْهَادِیْ	اَلْهَادِیَ	اَلْهَادِیْ
	مؤنث	اَلْهَادِیَةُ	اَلْهَادِیَةَ	اَلْهَادِیَةِ

اَلْمَمْنُوْعُ مِنَ الصَّرْفِ

(غیر منصرف)

ہم جانتے ہیں کہ عربی زبان میں استعمال ہونے والے تقریباً 13% اسماء غیر منصرف ہوتے ہیں۔ غیر منصرف اسماء پر ایک تو تنوین نہیں آتی اور دوسرے یہ کہ حالتِ جرّ میں یہ زیر نہیں ہوتے۔ یعنی ان پر حالت جرّ میں کسرہ نہیں آتا۔ جیسے:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
اُسَامَةُ	اُسَامَةَ	اُسَامَةَ
فَاطِمَةُ	فَاطِمَةَ	فَاطِمَةَ
بَاكِسْتَانُ	بَاكِسْتَانَ	بَاكِسْتَانَ
عُمَرُ	عُمَرَ	عُمَرَ
اَكْبَرُ	اَكْبَرَ	اَكْبَرَ
عِمْرَانُ	عِمْرَانَ	عِمْرَانَ
وِلْيَمُ	وِلْيَمَ	وِلْيَمَ
صَفْرَاءُ	صَفْرَاءَ	صَفْرَاءَ
غُرَبَاءُ	غُرَبَاءَ	غُرَبَاءَ
مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ

عربی زبان میں استعمال ہونے والے غیر منصرف اسماء کون کون سے ہیں؟ یہ ایک دلچسپ موضوع ہے۔ گرامر والوں کے مطابق غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب پائے جائیں یا ان میں سے ایک ایسا سبب ہو جو دو کے قائم مقام ہو۔

اَسْبَابُ مَنْعِ الصَّرْفِ

کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے کچھ سبب ہوتے ہیں جو اسباب منع صرف کہلاتے ہیں۔

اسباب منع صرف مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ وصف 2۔ تانیث 3۔ معرفہ 4۔ عُجمہ

5۔ جمع 6۔ ترکیب 7۔ الف ونون زائدتان

8۔ وزنِ فعل 9۔ عدل

دو کے قائم مقام اسباب

1۔ تانیث 2۔ جمع

ان اسباب کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

① وصف:

وصف سے مراد صفت ہے۔ جو لفظ کسی چیز کی اچھائی یا برائی بیان کرے اسے وصف کہتے ہیں۔ کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کا سبب وہ وصف بنتا ہے جو اصل میں وصفی معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے اَحْمَر، اَسْوَد وغیرہ۔

② تانیث:

تانیث سے مراد مؤنث ہے اور تانیث میں سے صرف الف التانیث دوسببوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ اور صُغْرٰی۔

گول تاء کے ساتھ تانیث غیر منصرف کا سبب اس وقت بنے گی جب یہ علم ہوگی۔ جیسے طَلْحَةُ۔

اسی طرح تانیث معنوی بھی غیر منصرف کا سبب اس وقت بنے گی جب یہ علم ہوگی۔ لیکن اس کے ساتھ مزید کچھ شرائط ہیں۔

1۔ تین حروف سے زائد ہو جیسے زَیْنَبُ

2۔ اگر تین حروف سے زائد نہ ہو تو درمیان والا حرف متحرک ہو جیسے سَقَرُ

3۔ اگر درمیان والا حرف متحرک نہ بھی ہو تو کم از کم وہ علم عجمی ہو جیسے جُوْرُ (ایک شہر کا نام)

③ معرفہ:

معرفہ کی اقسام میں سے صرف علم اسم کے غیر منصرف ہونے کا سبب بنتا ہے۔

④ عجمہ:

عجمہ وہ اسم جو عربی کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ ہو۔ اس کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ کلمہ عجمی زبان میں بھی علم ہو اور دوسری یہ کہ وہ تین حروف سے زائد پر مشتمل ہو۔ تین حروف پر مشتمل وہ عجمی نام غیر منصرف ہوں گے جن کا درمیان والا حرف متحرک ہو۔

یاد رہے کہ **مُحَمَّد، صَالِح، شُعِیب، نُوح، لُوط، هُود، شِیث اور عُزَیر** نام منصرف ہیں۔

⑤ جمع:

جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ منتہی الجموع کا صیغہ ہو۔ منتہی الجموع کے اوزان درج ذیل ہیں۔

1۔ ـَـ ـَـ ا ـّـ	**دَوَابُّ**	**دَابَّةٌ**	کی جمع
2۔ ـَـ ـَـ ا ـِـ ...	**مَسَاجِدُ**	**مَسْجِدٌ**	کی جمع
3۔ ـَـ ـَـ ا ـِـ ـُـ ...	**مَسَاكِينُ**	**مِسْكِينٌ**	کی جمع

جمع منتہی الجموع دو سببوں کے قائم مقام ہے۔

ایسے مفرد الفاظ جو منتہی الجموع کے وزن پر ہوں وہ بھی غیر منصرف قرار دیے جاتے ہیں جیسے **طَمَاطِمُ** (ٹماٹر) **طَبَاشِيرُ** (چاک) وغیرہ۔

⑥ ترکیب:

دو کلموں کا ملانا ترکیب کہلاتا ہے۔ اور دو کلموں کے ملنے سے جو لفظ بنتا ہے اسے مرکب کہتے ہیں۔ مرکبات ناقصہ اور جملہ اس ترکیب میں شامل نہیں ہیں۔

⑦ الف ونون زائدتان:

الف نون زائدتان سے مراد یہ ہے کہ وہ الف ونون کلمہ کے حروف اصلیہّ میں سے نہ ہوں۔ ان کے غیر منصرف کا سبب بننے کی تین صورتیں ہیں۔

1۔ علم کے آخر میں ہوں جیسے عُثْمَان، نُعْمَان

2۔ ایسی صفت کے آخر میں ہوں جس کی مؤنث فَعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے سَکْرَانُ کیونکہ اس کی مؤنث سَکْرٰی آتی ہے۔

3۔ ایسے اسم کے آخر میں ہوں جس کی مؤنث ہی نہ ہو جیسے رَحْمٰنُ

⑧ وزن فعل:

کسی اسم کا ایسے وزن پر ہونا جو صرف افعال کے ساتھ خاص ہو۔ اگر وہ اسم ایسے وزن پر آئے جو اسم اور فعل میں مشترک ہو تو اس کے غیر منصرف ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ اس کے شروع میں علامات مضارع (ا۔ن۔ی۔ت) میں سے کوئی حرف ہو اور اس کی مؤنث گول تاء کے ساتھ نہ آئے جیسے اَحْمَدُ اور یَشْکُرُ۔

⑨ عدل:

عدل کے لغوی معنی پھیرنا ہیں۔ صیغے کو ایک قانونی صورت سے دوسری صورت کی طرف پھیرنا گرامر کی اصطلاح میں عدل کہلاتا ہے۔ مثلاً عُمَر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کی اصل عَامِر تھی لیکن عَامِر سے پھیر کر ایسے عُمَر بنا دیا گیا۔

اگر اس کی دلیل موجود ہو تو اس کو عدل تحقیقی کہتے ہیں اور اگر دلیل موجود نہ ہو تو یہ عدل تقدیری کہلاتا ہے۔ عدل تحقیقی کی مثال مَثْنٰی، ثُلَاثُ، رُبَاعُ ہیں کہ ان کے معنی بالترتیب دو دو، تین تین اور چار چار ہیں اور اصل میں یہ اِثْنَانِ اِثْنَانِ، ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ اور اَرْبَعَةٌ اَرْبَعَةٌ تھے۔

جبکہ عدل تقدیری کی مثال عُمَر، زُفَر ہیں کہ یہ فَاعِلٌ کے وزن سے بدلے گئے ہیں اور یہ فرض کیا گیا ہے۔

کسی اسم کے غیر منصرف ہونے کے دو اسباب میں سے ایک سبب یا تو لازمًا علم ہوگا یا پھر وصف۔ علم اور وصف دونوں ایک جگہ اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

علم کے ساتھ دوسرا سبب

1۔ تانیث: جیسے زَیْنَبُ۔ فَاطِمَةُ

2۔ عجمہ: جیسے اِبْرَاهِیْمُ۔ بَاکِسْتَانُ

3۔ الف ونون زائدتان: جیسے عِمْرَانُ ۔ شَعْبَانُ

4۔ وزن فعل: جیسے اَحْمَدُ ۔ یَشْکُرُ

5۔ ترکیب: جیسے حَضْرَمَوْتُ ۔ مَعْدِیْکَرِبُ

6۔ عدل: جیسے عُمَرُ ۔ ھُبَلُ ۔ زُحَلُ

اس کا وزن فُعَلُ ہے

وصف کے ساتھ دوسرا سبب

1۔ وزن فعل: جیسے اَکْبَرُ ۔ اَحْمَرُ

2۔ الف ونون زائدتان جیسے جَوْعَانُ ۔ سَکْرَانُ

3۔ عدل: جیسے ثُلَاثُ ۔ رُبَاعُ ۔ مَثْلَثُ ۔ مَرْبَعُ

اس کے دو اوزان ہیں

1۔ فُعَالُ 2۔ مَفْعَلُ

ہم پڑھ چکے ہیں کہ غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قبول نہیں کرتے لیکن دو صورتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں حالت جر میں وہ زیر قبول کر لیتے ہیں۔

1۔ اَلْ داخل ہونے سے جیسے

مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ

2۔ مُضَاف ہونے سے جیسے

فِیْ مَسَاجِدَ

فِیْ مَسَاجِدِ اللّٰہِ

معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی پانچ اقسام کے بارے میں ہم حصہ اوّل میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ اس حصے میں ہم اسم معرفہ کی باقی دو اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔

⑥ مضاف اِلی المعرفہ

کسی نکرہ اسم کو اگر کسی معرفہ اسم کی طرف مضاف کر دیا جائے تو وہ نکرہ اسم بھی معرفہ ہو جاتا ہے جیسے:

كِتَابُ زَيْدٍ	اسم علم کی طرف مضاف
كِتَابُهٗ كِتَابِيْ	اسم ضمیر کی طرف مضاف
كِتَابُ هٰذَا	اسم اشارہ کی طرف مضاف
كِتَابُ الَّذِيْ نَصَرْتُهٗ	اسم موصول کی طرف مضاف
كِتَابُ الْوَلَدِ	معرّف باللام کی طرف مضاف

نکرہ اسم کو اگر کسی نکرہ اسم کی طرف مضاف کیا جائے تو وہ اسم نکرہ ہی رہتا ہے جیسے:

كِتَابُ وَلَدٍ	کسی لڑکے کی کتاب

لیکن اضافت سے اس نکرہ اسم میں ایک تخصیص پیدا ہو جاتی ہے اور یہ نکرہ اسم اب مبتدا بن سکتا ہے۔

⑦ مُنادٰی

پہلے حصے میں ہم حرف نِدَاء اور منادیٰ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں ہم جانتے ہیں کہ منادٰی اسم علم بھی ہو سکتا ہے، معرّف باللام بھی اور مضاف بھی جیسے:

يَاۤاِبْرَاهِيْمُ

يَاۤاَيُّهَاالنَّبِيُّ - يَاۤاَيَّتُهَا الْعِيْرُ

يَانِسَاءَ النَّبِيِّ

مندرجہ بالاصورتوں میں منادٰی ویسے ہی معرفہ ہوتا ہے حرفِ نِدَاء کی وجہ سے معرفہ نہیں بنتا۔لیکن معرفہ کی اس قسم میں وہ منادٰی حرف نداء کی وجہ سے معرفہ بنے گا جو پہلے ہی سے نکرہ ہو جیسے:

يَاوَلَدُ - يَارَجُلُ - يَانَارُ

مرکب اضافی میں صفت کا استعمال

بعض مرکب اضافی ایسے ہوتے ہیں جن میں صفت استعمال ہوتی ہے۔ صفت مضاف کی بھی ہوسکتی ہے، مضاف الیہ کی بھی ہوسکتی ہے اور دونوں کی بھی مثلاً:

اللہ کا باعزت رسول ۔ (مضاف کی صفت)

باعزت اللہ کا رسول ۔ (مضاف الیہ کی صفت)

باعزت اللہ کا باعزت رسول ۔ (مضاف، مضاف الیہ دونوں کی صفات)

ایسے مرکبات کا عربی میں ترجمہ کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ صفت کو نظر انداز کر کے پہلے صرف مرکب اضافی کا ترجمہ کرلیں اب اس کے آگے صفت لگائیں جو اسم کے چاروں پہلوں کے لحاظ سے اپنے موصوف کے مطابق ہو۔

۱۔ اللہ کا باعزت رسول رَسُوْلُ اللّٰہِ الْکَرِیْمُ

یہاں اَلْکَرِیْمُ مضاف رَسُوْلُ کی صفت ہے جو اسم کے چاروں پہلوں کے اعتبار سے موصوف کے مطابق ہے۔

۲۔ باعزت اللہ کا رسول رَسُوْلُ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ

یہاں اَلْکَرِیْمِ مضاف الیہ اللّٰہِ کی صفت ہے اور اسم کے چاروں پہلوں کے اعتبار سے اپنے موصوف کے مطابق ہے۔

۳۔ باعزت اللہ کا باعزت رسول رَسُوْلُ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ الْکَرِیْمُ

ایسی تراکیب میں پہلے صفت اُس اسم کی آئے گی جو قریب ہوگا اور وہ مضاف الیہ ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

استاد کا نیک شاگرد	
محنتی استاد کا شاگرد	
اللہ کی عظیم نعمت	
عظیم اللہ کی نعمت	
اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ	
نیک مومنوں کے دل	
محنتی استانی کا نیک شاگرد	

مرکب اضافی میں اشارہ کا استعمال

بعض مرتبہ مرکب اضافی میں مضاف یا مضاف الیہ کی طرح اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے مثلاً:

لڑکے کی یہ کتاب (مضاف کی طرف اشارہ)

اِس لڑکے کی کتاب (مضاف الیہ کی طرف اشارہ)

ایسے مرکبات کا عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے پہلے یہ جاننے کی کوشش کریں کہ اشارہ مضاف کی طرف ہے یا مضاف الیہ کی طرف پھر

☆ اگر اشارہ مضاف کی طرف ہو تو مرکب اضافی کے آخر میں لگا دیں

☆ اگر اشارہ مضاف الیہ کی طرف ہو تو مضاف الیہ سے پہلے لگا دیں

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔

لڑکے کی یہ کتاب کِتَابُ الْوَلَدِ هٰذَا

اِس لڑکے کی کتاب کِتَابُ هٰذَا الْوَلَدِ

عربی میں ترجمہ کریں۔

اُس سکول کا لڑکا	
سکول کی یہ لڑکی	
اِس گھر کا رب	
میری یہ قمیض (قَمِيْصٌ)	
میرے استاد کی یہ گاڑی (سَيَّارَةٌ)	
تمہارا یہ بھائی	
لڑکے کی وہ سائیکل (دَرَّاجَةٌ)	
نیک معلمہ کا یہ لڑکا	
میرے بھائی کا وہ گھر	
شہر کی یہ مساجد	

اسمائے خمسہ

عربی زبان میں استعمال ہونے والے پانچ اسماء ایسے ہیں جن کا اعراف مضاف ہونے کی صورت میں مختلف طریقے سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔ اَبٌ (باپ)

2۔ اَخٌ (بھائی)

3۔ حَمٌ (سسرالی رشتے دار)

4۔ فَمٌ (منہ)

5۔ ذُوْ (والا)

ان میں سے ذُوْ ہمیشہ مضاف ہو کر ہی استعمال ہوتا ہے۔

مضاف ہونے کی صورت میں اسمائے خمسہ درج ذیل طریقے سے استعمال ہوتے ہیں۔

اَسْمَاء	رفع	نصب	جرّ
اَبٌ	اَبُوْ	اَبَا	اَبِيْ
اَخٌ	اَخُوْ	اَخَا	اَخِيْ
حَمٌ	حَمُوْ	حَمَا	حَمِيْ
فَمٌ	فُوْ	فَا	فِيْ
ذُوْ	ذُوْ	ذَا	ذِيْ

اَبٌ ، اَخٌ ، حَمٌ اور فَمٌ جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوتے ہیں تو تینوں اعرابی حالتوں میں ایک ہی شکل میں رہتے ہیں۔

اَبِیْ - اَخِیْ - حَمِیْ - فِیْ

ذُوْ صرف اسم ظاہر کی طرف ہی مضاف ہوتا ہے۔

اسمائے خمسہ کے مثنیٰ اور جمع کچھ اس طرح استعمال ہوتے ہیں۔

اسماء	مثنیٰ	جمع
اَبٌ	اَبَوَانِ اَبَوَیْنِ	اٰبَاءٌ
اَخٌ	اَخَوَانِ اَخَوَیْنِ	اِخْوَانٌ - اِخْوَةٌ
حَمٌ	حَمَوَانِ حَمَوَیْنِ	اَحْمَامٌ
فَمٌ	فَمَوَانِ فَمَوَیْنِ	اَفْمَامٌ - اَفْوَاہٌ

ذُوْ

اس لفظ (ذو) کی مذکر مؤنث کے لیے مختلف صورتیں ہیں (والا، والی کے معنی میں) پھر ہر ایک کے مثنی اور جمع کی الگ صورتیں ہیں (والے، والیاں کے معنی میں) اور اسماء کی طرح ہر ایک (واحد، مثنیٰ، جمع، مذکر، مؤنث) کی رفع، نصب، جر میں الگ الگ شکل ہوتی ہے، یعنی اس کی اپنی اعرابی گردان ہے جو درج ذیل ہیں۔

مذکر کی صورتیں

	رفع	نصب	جرّ
واحد	ذُوْ	ذَا	ذِیْ
مثنی	ذَوَا	ذَوَیْ	ذَوَیْ
	-	-	-
جمع	ذَوُوْ	ذَوِیْ	ذَوِیْ
	اُولُوْ	اُولِیْ	اُولِیْ

مؤنث کی صورتیں

	رفع	نصب	جرّ
واحد	ذَاتُ	ذَاتَ	ذَاتِ
مثنی	ذَاتَا	ذَاتَیْ	ذَاتَیْ
	ذَوَاتَا	ذَوَاتَیْ	ذَوَاتَیْ
جمع	ذَوَاتُ	ذَوَاتِ	ذَوَاتِ
	اُولَاتُ	اُولَاتِ	اُولَاتِ

ان اسماء کے متعلق اہم باتیں :

1۔ تمام اسماء(ذُوْ کی مختلف شکلیں) ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتی ہیں۔

2۔ ان کا مضاف الیہ ہمیشہ کوئی اسم ظاہر ہوتا ہے یعنی یہ کسی ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتے ان کا اردو ترجمہ حسب موقع والا، والے، والیاں سے کیا جائے گا۔

3۔ مثنیٰ مؤنث کی دو مختلف صورتوں میں سے قرآن میں صرف دوسری صورت کا ایک ہی لفظ رفع کی حالت میں (ذَوَاتَا) استعمال ہوا ہے۔ مثنیٰ مؤنث کی پہلی صورت قرآن میں استعمال نہیں ہوئی۔

4۔ جمع میں مذکر مؤنث دونوں کے لیے دو دو صورتیں ہیں۔ قرآن میں زیادہ تر دوسری صورت (اُولُوْ - اُولَات - والی) استعمال ہوئی ہے۔

5۔ جمع کی مختلف صورتوں میں ابتدائی ہمزہ کے بعد جو ''وْ'' ہے وہ تلفظ میں نہیں آتی لکھی ضرور جاتی ہے اُولٰٓئِكَ کی طرح یہ زائد ''وْ'' رسم قرآنی اور رسم املائی دونوں میں لکھی ضرور جاتی ہے۔

كُلٌّ ، بَعْضٌ ، اَكْثَرُ ، غَيْرُ

☆ لفظ كُلٌّ اور بَعْضٌ بھی مضاف بن کر آتے ہیں۔ كُلٌّ کا مضاف الیہ اگر مفرد اور نکرہ ہو تو اس سے ’’ہر‘‘ یا ’’ہر ایک‘‘ کا مفہوم ادا ہوتا ہے جیسے:

كُلُّ مُسْلِمٍ ہر مسلمان كُلُّ شَیْءٍ ہر چیز

☆ كُلٌّ کا مضاف الیہ اگر مفرد اور معرّف باللّام ہو تو ’’پورا کا پورا‘‘ یا ’’سارا کا سارا‘‘ مفہوم ادا ہوتا ہے جیسے:

كُلُّ الْمُسْلِمِ مسلمان کا سب کچھ كُلُّ الْكِتَابِ پوری کتاب

☆ كُلٌّ کا مضاف الیہ اگر جمع اور معرف باللام ہو تو ’’تمام‘‘ کا مفہوم ادا ہوتا ہے۔

كُلُّ الطُّلَّابِ تمام طالب علم

اس مفہوم کے لیے جَمِيْعٌ کا لفظ بھی استعمال ہوسکتا ہے۔

جَمِيْعُ الطُّلَّابِ تمام طالب علم

☆ بَعْضٌ کا مضاف الیہ معرّف باللّام اور جمع بھی ہوسکتا ہے اس صورت میں کہ جب بہت سوں میں سے کچھ کا اظہار کرنا ہو اور مفرد اور معرّف باللّام بھی ہوسکتا ہے جیسے:

بَعْضُ الطُّلَّابِ بعض طلباء

جب ایک چیز کے کچھ حصے کا اظہار کرنا ہو جیسے:

بَعْضُ الْكِتَابِ کتاب کا کچھ حصہ

☆ كُلٌّ اور بَعْضٌ کی طرح اَكْثَرُ (اکثر و بیشتر) بھی مضاف کے طور پر استعمال ہوتا ہے جیسے:

اَكْثَرُ النَّاسِ اکثر لوگ

اَكْثَرُ کی بجائے مُعْظَمُ بھی استعمال ہوسکتا ہے۔

مُعْظَمُ الطُّلَّابِ اکثر طالب علم

☆ غَيْرُ کا لفظ بھی مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ غَيْرُ لفظ اسم معرفہ کی طرف مضاف ہو تو بھی نکرہ ہی رہتا ہے۔

☆ عرب کنیت کے لیے بھی مرکب اضافی استعمال کرتا ہے جیسے:

اَبُوْبَكْرٍ اَبُوْتُرَابٍ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَبُوْجَهْلٍ اَبُوْلَهَبٍ اُمُّ جَمِيْلٍ

☆ تفضیل کل (Superlative Degree) کے لیے افعل التفضیل (اَفْعَلُ ۔ فُعْلٰى) کو بھی مضاف بنا کر لا یا جاتا ہے جیسے:

اَفْضَلُ النَّاسِ - فُضْلَى النِّسَاءِ

☆ تین سے لے کر دس تک اور سو اور ہزار کے اعداد بھی مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں جیسے:

سَبْعُ سَمٰوٰتٍ - سِتَّةُ اَيَّامٍ - مِائَةُ طَالِبٍ - اَلْفُ شَهْرٍ

جملہ اسمیہ

حصّہ اوّل میں ہم جملہ اسمیہ اور اس کے بنیادی اجزاء ''مبتدا اور خبر'' کے بارے میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ مبتدا کے لیے معرفہ ہونا ضروری ہے۔ نکرہ اسم مبتدا واقع نہیں ہوسکتا۔

نکرہ اسم مبتدا واقع ہوسکتا ہے جب اس میں تخصیص پیدا ہو جائے۔ نکرہ اسم میں تخصیص پیدا ہونے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں جن میں سے خاص خاص درج ذیل ہیں۔

1۔ صفت لانے سے جیسے:

وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ

2۔ کسی نکرہ کی طرف مضاف بنانے سے جیسے:

خَمۡسُ صَلَوٰتٍ كَتَبَهُنَّ اللّٰهُ

3۔ استفہام سے جیسے:

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ

4۔ نفی سے جیسے:

مَا اَحَدٌ خَيۡرٌ مِنۡكَ

نکرہ تحت النفی عموم کا فائدہ دیتا ہے۔ جب میں نے کہا کہ مَا اَحَدٌ خَيۡرٌ مِنۡكَ تو میں نے تمہارے سوا سب کی نفی کر دی اب اَحَدٌ سے مراد کوئی معین فرد نہیں بلکہ مخاطب کے علاوہ سارے افراد مراد ہے اور افراد کا مجموعہ بمنزلہ ایک معین فرد کے ہو جاتا ہے۔

5۔ خبر مقدم کرنے سے جیسے:

فِي الدَّارِ رَجُلٌ

6۔ دعا یا بددعا کے کلمات لانے سے جیسے:

سَلَامٌ عَلَيۡكُمۡ

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ

مبتدا اور خبر کی مختلف صورتیں

جملہ اسمیہ میں مبتدا دو صورتوں میں آ سکتا ہے۔

1۔ اسم:

اَللّٰهُ رَبُّنَا

هُوَ غَفُوْرٌ

اَلذَّهَابُ مَمْنُوْعٌ

2۔ مصدر مؤوّل:

اَنْ تَذْهَبَ مَمْنُوْعٌ

اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

جملہ اسمیہ میں خبر درج ذیل مختلف صورتوں میں آ سکتی ہے۔

	مبتداء	خبر	
۱)	هٰذَا	كِتَابٌ	
۲)	هٰذَا	كِتَابٌ جَدِيْدٌ	(موصوف + صفت)
۳)	هٰذَا	كِتَابُ زَيْدٍ	(مضاف + مضاف الیہ)
۴)	زَيْدٌ	فِي الْبَيْتِ	(جار + مجرور)
۵)	زَيْدٌ	مَعَ حَامِدٍ	(ظرف + مضاف الیہ)

پہلی تین مثالوں میں خبر ''مفرد'' استعمال ہوئی ہے۔ حالانکہ مثال نمبر ۲ اور مثال نمبر ۳ میں خبر بالترتیب مرکب توصیفی اور مرکب اضافی ہے۔ ''مفرد'' کا لفظ عربی گرامر میں جملے کے مقابلے پر بھی بولا جاتا ہے۔

مثال نمبر ۴ میں خبر ''جار + مجرور'' اور مثال نمبر ۵ میں ''ظرف + مضاف الیہ'' استعمال ہوئی ہے۔ ''جار + مجرور'' اور ''ظرف + مضاف الیہ'' عربی گرامر میں ''شبہ جملہ'' کہلاتے ہیں۔

جملہ اسمیہ میں خبر ''مفرد'' اور ''شبہ جملہ'' کے علاوہ ''جملہ'' بھی استعمال ہوسکتی ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے، ایک جملہ اسمیہ اور دوسرا جملہ فعلیہ۔ جب بھی جملہ خبر بن کر آتا ہے تو اس جملے میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبتدا کی طرف لوٹتی ہے۔ اس ضمیر کو ''ضمیر عائد'' کہتے ہیں۔

٦)	زَیْدٌ	اَبُوْهُ طَبِیْبٌ	(جملہ اسمیہ)	ـهُ	ضمیر عائد
٧)	زَیْدٌ	لَهٗ اَخٌ وَاحِدٌ	(جملہ اسمیہ)	ـهٗ	ضمیر عائد
٨)	زَیْدٌ	ذَهَبَ اِلَى الْمَسْجِدِ	(جملہ فعلیہ)	هُوَ	ضمیر عائد (پوشیدہ)

☆ بعض مرتبہ قائم مقام خبر کو مبتدا پر مقدم کر دیا جاتا ہے جس سے جملے میں ایک طرح کی تاکید پیدا ہو جاتی ہے مثلاً

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے

لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں

اِلَیْنَا مَرْجِعُكُمْ — تمہارا لوٹنا ہماری ہی طرف ہے

مَا وَلَا مُشَابِہ بِلَیْسَ

حصہ اوّل میں جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لیے ہم ''مَا'' کا استعمال پڑھ چکے ہیں۔ ''مَا'' کے علاوہ دوسرے الفاظ بھی جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

لَیْسَ - لَا - لَاتَ - اِنْ

مندرجہ بالا الفاظ میں سے ''لَیْسَ'' فعل ہے جبکہ باقی حروف مَا اور لَا گرامر کی کتابوں میں مشابہ بِلَیْسَ کے عنوان کے تحت ذکر کیے جاتے ہیں یعنی وہ مَا اور لَا جو ''لَیْسَ'' کے مشابہ ہیں۔ جس طرح ''لَیْسَ'' جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، معنی میں نفی پیدا کرتا ہے اور جملہ اسمیہ کی خبر کو نصب دیتا ہے، اسی طرح مَا اور لَا بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، معنی میں نفی پیدا کرتے ہیں اور جملہ اسمیہ کی خبر کو نصب میں لے جاتے ہیں۔ اس لیے انہیں مَا وَلَا مشابہ بِلَیْسَ کہتے ہیں۔

مَا اور لَا کے بارے میں چند ضروری باتیں درج ذیل ہیں۔

☆ مَا کا اسم معرفہ بھی ہوسکتا ہے اور نکرہ بھی لیکن لَا کا اسم ہمیشہ نکرہ ہوتا ہے جیسے:

لَا وَلَدٌ صَالِحًا (کوئی لڑکا نیک نہیں ہے)

لَا رَجُلٌ مُجْتَهِدًا (کوئی آدمی محنتی نہیں ہے)

☆ مَا کی خبر پر لَیْسَ کی طرح زور پیدا کرنے کے لیے حروف جر ''ب'' بھی داخل کیا جاتا ہے جبکہ لَا کی خبر کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا۔

☆ کبھی لَا کے آخر میں مبالغہ کے لیے (ت) لگا دیتے ہیں اس وقت اس کا اسم اور خبر دونوں ایسا اسم ہوتے ہیں جو زمانے پر دلالت کرتے ہیں مثلاً وَقْت - حِيْن - سَاعَة - ان میں سے ایک کا حذف کرنا ضروری ہے عام طور پر اسم حذف ہوتا ہے جیسے: لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ جو اصل میں لَاتَ الْحِيْنُ حِيْنَ مَنَاصٍ تھا۔

☆ کبھی حرف اِنْ کو بھی نفی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے:

اِنْ زَیْدٌ قَائِمًا (زید کھڑا نہیں ہے)

اِنِ الْمُجْتَهِدُ رَاسِبًا (محنتی ناکام ہونے والا نہیں ہے)

''اِنْ'' بھی ''مَا'' کی طرح نکرہ اور معرفہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

☆ اگر مَا، لَا اور اِنْ کے اسم اور خبر کے درمیان

اگر مَا، لَا اور اِنْ کے اسم اور خبر کے درمیان اِلَّا آجائے یا ان کی خبر اس کے اسم پر مقدم ہو جائے، مَا کے بعد حرف زائد اِنْ آجائے یا لَا کے اسم اور خبر میں سے کوئی معرفہ آجائے تو ان کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ جیسے

مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

لَا رَجُلٌ اِلَّا خَائِنٌ

اِنِ الْاِسْلَامُ اِلَّا دِیْنٌ نَاصِحٌ

مَا كَذَّابٌ الْمُؤْمِنُ

مَا اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ

لَا اَلْمَالُ بَاقٍ فِیْ یَدِ الْمُبَذِّرِ

لائے نفی جنس

حصّہ اوّل میں ''لائے نفی جنس'' کے بارے میں ہم مختصراً پڑھ چکے ہیں۔ لائے نفی جنس کے بارے میں مزید کچھ باتیں درج ذیل ہیں۔

☆ لائے نفی جنس کا اسم تین صورتوں میں آتا ہے۔

① مضاف :۔

لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ

اس صورت میں یہ منصوب ہوتا ہے۔

② مشابہ مضاف :۔

اس سے مراد وہ اسم ہے جو اپنے معنیٰ مکمل کرنے کے لیے بعد میں آنے والے اسم کا اسی طرح محتاج ہوتا ہے جس طرح مضاف اپنے مضاف الیہ کا محتاج ہوتا ہے جیسے:

لَا رَاكِبًا فَرَسًا ذَاهِبٌ

اس صورت میں بھی یہ منصوب ہوتا ہے۔

③ مفرد نکرہ :۔

اس صورت میں یہ مبنی بر علامت نصب ہوتا ہے یعنی جس اسم کی جو نصب کی علامت ہوتی ہے اسی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے:

لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ

لَا رِجَالَ فِي الدَّارِ

واحد اور جمع مکسر اسماء کی نصب کی علامت فتحہ ہوتی ہے۔

لَا رَجُلَيْنِ فِي الدَّارِ

لَا حَارِسِيْنَ نَائِمُوْنَ

مثنی اور جمع مذکر سالم اسماء کی نصب کی علامت ''یاء'' ہوتی ہے۔

لَا طَالِبَاتِ مُجْتَهِدَاتٍ

جمع مؤنث سالم اسماء کی نصب کی علامت کسرہ ہوتی ہے۔

☆ لائے نفی جنس کا اسم اگر معرفہ ہو تو لائے نفی جنس کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور اس صورت میں لَا کی تکرار دوسرے معرفہ کے ساتھ ضروری ہوتی ہے جیسے:

لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو

☆ لائے نفی جنس کی خبر جب اِلَّا کے بعد واقع ہو یا لائے نفی جنس پر حرف جرّ داخل ہو تو بھی لائے نفی جنس کا عمل باطل ہو جاتا ہے جیسے:

لَا شَجَرَةٌ اِلَّا مُثْمِرَةٌ

حَضَرْتُ بِلَا تَأْخِيرٍ

☆ لائے نفی جنس اور اس کے اسم کے درمیان فاصلہ آجائے تو بھی لائے نفی جنس کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور اس صورت میں بھی لَا کو مکرّر لایا جاتا ہے جیسے:

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْزَفُونَ

حروفِ نداء

حصّہ اوّل میں ہم حرفِ نِدا ء ''یَا'' کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اور ''یَا'' کے ساتھ مُنادٰی کی مختلف صورتیں بھی دیکھ چکے ہیں۔

اس سبق میں ہم حروفِ نداء اور مُنادٰی کے بارے میں مزید کچھ باتیں تفصیل سے پڑھیں گے۔

☆ حرفِ نِداء ''یَا'' کے علاوہ مزید پانچ اور حروف نداء کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

اَیَا - هَیَا - اَیْ - آ - اَ

ان میں سے پہلے چار حروف منادٰی بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ حرف ''اَ'' منادٰی قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ سب ایک دوسرے کی جگہ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ حرف نِداء ''یَا'' منادٰی قریب اور بعید دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

☆ جو منادٰی یائے متکلم کی طرف مضاف ہو اس کو چار طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔

۱۔ یا کے سکون کے ساتھ	جیسے	یَا رَبِّیْ
۲۔ یا کے فتحہ کے ساتھ	جیسے	یَا رَبِّیَ
۳۔ یا کے حذف کے ساتھ	جیسے	یَا رَبِّ
۴۔ یا کو الف سے بدلنے کے ساتھ	جیسے	یَا رَبَّا

☆ درج ذیل مقامات میں حرف نداء کا حذف کرنا جائز ہے:

۱۔ منادٰی عَلَم ہو	جیسے	يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا
۱۔ منادٰی معرف باللّام ہو اَیٌّ کے ساتھ	جیسے	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
۳۔ منادٰی مضاف ہو معرفہ کی طرف	جیسے	رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

☆ منادٰی اگر مشابہ مضاف یا نکرہ غیر معیّن ہو تو بھی منصوب ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ يَا رَاكِبًا فَرَسًا

۲۔ يَا مُسَافِرًا إِلَىٰ بَاكِسْتَانَ

۳۔ يَا رَجُلًا خُذْ بِيَدِيْ

☆ اگر منادٰی مفرد معرفہ کے بعد اِبْنٌ یا بِنْتٌ کا لفظ آجائے تو منادٰی اِبْنٌ اور بِنْتٌ سمیت منصوب ہوتا ہے۔ جیسے

يَا عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ

نوٹ: اِبْنٌ کا لفظ ماقبل کے لیے صفت اور مابعد کے لیے مضاف بنتا ہے۔

☆ عربی میں میم مشدّد (مّ) بھی حرف ندا ہے لیکن

- منادی کے بعد آتا ہے
- صرف اللہ کے ساتھ مخصوص ہے (اسلام سے پہلے بھی اور آج بھی)

اَللّٰهُ + مّ = اَللّٰهُمَّ

عربی میں ترجمہ کریں۔

اے آسمانوں اور زمین کے رب	
اے جیل کے دو ساتھیو	
اے میری قوم	
اے میرے بیٹو	
اے اسرائیل کے بیٹو	

حروف مُشَبَّہ بالفعل

عربی زبان میں چھ حروف ایسے ہیں جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر اس کے مبتدا کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں جبکہ خبر اپنی اصلی حالت میں ہی رہتی ہے۔ انھیں حروف مُشَبَّہ بالفعل یا اِنَّ وَاَخَوَاتُھَا کہتے ہیں، ان میں سے ایک حرف ''اِنَّ'' کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں لہٰذا باقی حروف کے عمل کو سمجھنے میں ہمیں مشکل نہیں ہوگی۔

ان حروف کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱	اِنَّ	(بے شک۔ یقیناً)	اس کے بارے میں ہم تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔
۲	اَنَّ	(بے شک۔ یقیناً)	اِنَّ جملے کے شروع میں آتا ہے جبکہ اَنَّ جملے کے درمیان میں مثلاً: اِنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ نیز اَنَّ کے ساتھ لام تاکید بھی استعمال نہیں ہوتا۔
۳	کَاَنَّ	(گویا کہ)	یہ حرف تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، حرف جار ''كَ'' کے مقابلے میں اسکی تشبیہ قوی تر ہوتی ہے۔ کبھی ظن اور گمان کے معنی میں بھی آتا ہے۔ کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ (گویا زید شیر ہے) کَاَنَّ الطِّفْلَ قَمَرٌ (گویا کہ بچہ چاند ہے) کَاَنَّكَ مِنَ الْبَاکِسْتَانِ (غالباً تم پاکستان کے ہو)

۴	لٰكِنَّ	(لیکن)	عام طور پر دو جملوں کے درمیان میں آتا ہے بے شک قرآن واضح ہے لیکن کافر جاہل ہیں اِنَّ (اَلْقُرْاٰنَ بَيِّنٌ) لٰكِنَّ (اَلْكَافِرُوْنَ جَاهِلُوْنَ) اِنَّ الْقُرْاٰنَ بَيِّنٌ لٰكِنَّ الْكَافِرِيْنَ جَاهِلُوْنَ زید عالم ہے لیکن اسکا بیٹا جاہل ہے زَيْدٌ عَالِمٌ لٰكِنَّ ابْنَهٗ جَاهِلٌ آدمی امیر ہے لیکن (وہ) بخیل ہے اَلرَّجُلُ غَنِيٌّ لٰكِنَّهٗ بَخِيْلٌ لوگوں کے حساب کا وقت قریب ہے لیکن انکی اکثریت غافل ہے وَقْتُ حِسَابِ النَّاسِ قَرِيْبٌ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ غَافِلُوْنَ لٰكِنَّ کے ساتھ وَ لانا بھی جائز ہے مثلاً: زَيْدٌ حَاضِرٌ وَلٰكِنَّ عَمْرًا غَيْرُ حَاضِرٍ
۵	لَيْتَ	(کاش)	حسرت اور تمنا کے اظہار کے لیے آتا ہے کاش اسلام غالب ہو لَيْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ کاش صحت دائمی ہوتی لَيْتَ الصِّحَّةَ دَائِمَةٌ کاش اس کا باپ زندہ ہوتا لَيْتَ اَبَاهُ حَيٌّ

٦	لَعَلَّ	(شاید۔تاکہ)	امید اور توقع کے معنی میں آتا ہے اندیشے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے شاید زید سچا ہو لَعَلَّ زَيْدًا صَادِقٌ شاید زید بیمار ہو لَعَلَّ زَيْدًا مَرِيضٌ امید ہے تم خیریت سے ہو لَعَلَّكَ بِخَيْرٍ

نوٹ: یاد رہے حروف مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں اور اب جملہ اسمیہ کا مبتدا ان حروف کا اسم اور خبر ان حروف کی خبر کہلاتی ہے۔

ہم مثالوں میں دیکھ چکے ہیں کہ حروف مشبہ بالفعل کا اسم کوئی ضمیر بھی ہو سکتی ہے۔ واحد متکلم ضمیر ہونے کی صورت میں اسم اور یائے متکلم کے درمیان عام طور پر ایک نون لگایا جاتا ہے جسے نونِ وِقَايَه کہتے ہیں۔

اِنَّ - اَنَّ - كَاَنَّ - لٰكِنَّ کے ساتھ نون وقایہ لگانا بھی جائز ہے نہ لگانا بھی جائز ہے مثلاً:

اِنَّنِیْ	یا	اِنِّیْ	اَنَّنِیْ	یا	اَنِّیْ
كَاَنَّنِیْ	یا	كَاَنِّیْ	لٰكِنَّنِیْ	یا	لٰكِنِّیْ

لَيْتَ کے ساتھ نونِ وقایہ لازماً لگایا جاتا ہے لَيْتَنِیْ

لَعَلَّ کے ساتھ نونِ وقایہ نہیں لگایا جاتا۔ لَعَلِّیْ

اِنَّ - اَنَّ - كَاَنَّ اور لٰكِنَّ کو تخفیف کی حالت میں یعنی بغیر نون مشدد کے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے اِنْ - اَنْ - كَاَنْ - لٰكِنْ - اس وقت یہ مُخَفَّفَه کہلاتے ہیں۔ اِنَّ کا تخفیف کی حالت میں عمل کرنا یا نہ کرنا دونوں جائز ہیں۔ عمل نا کرنے کی صورت میں اس کی خبر پر لام تاکید کا داخل کرنا ضروری ہے جیسے

○ اِنْ عَمَلَكَ مُتْقَنٌ

○ اِنْ عَمَلُكَ لَمُتْقَنٌ

اَنَّ اور كَاَنَّ تخفیف کی حالت میں کبھی عمل کرتے ہیں۔ اس صورت میں ان کا اسم ضمیر شان مقدّر (پوشیدہ) ہوتا ہے۔ لٰكِنَّ تخفیف کی حالت میں عمل نہیں کرتا جیسے

○ اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ لٰكِنِ الْمَطَرُ نَازِلٌ

☆ اگر ان حروف کے بعد ''مَا'' زائدہ لگ جائے تو وہ ان حروف کا عمل روک دیتا ہے۔ یہ مَا کَآفَّہ کہلاتا ہے۔ تخفیف اور مَا کَآفَّہ کے بعد یہ افعال پر بھی داخل ہو سکتے ہیں۔

یہ ''مَا'' ان حروف کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے جیسے: اِنَّمَا۔ اَنَّمَا۔ لَيْتَمَا وغیرہ۔

○ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

○ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

○ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ

○ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ

○ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ

○ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

○ كَاَنَّمَا الْقَصْرُ جَمِيْلٌ

○ لَيْتَمَا الْاِنْسَانُ كَامِلٌ

○ لَعَلَّمَا الصِّنَاعَةُ نَاهِضَةٌ

جملہ اسمیہ میں تخصیص یا حصر کا مفہوم پیدا کرنا

جملہ اسمیہ میں تخصیص یا حصر یعنی ''ہی'' کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے

☆ مبتدا اور خبر کے درمیان حالت رفع والی ضمیر لائیں جو مبتدا کے مطابق ہو۔

☆ خبر کو معرفہ بنا دیں (اگر معرفہ نہ ہو) مثلاً

1 اَللّٰهُ غَفُوْرٌ

i اَللّٰهُ هُوَ غَفُوْرٌ

ii اَللّٰهُ هُوَ الْغَفُوْرُ (اللہ ہی بخشنے والا ہے)

2 اَلْقُرْاٰنُ حَقٌّ

i اَلْقُرْاٰنُ هُوَ حَقٌّ (قرآن ہی حق ہے)

ii اَلْقُرْاٰنُ هُوَ الْحَقُّ

درج ذیل جملوں میں حصر کا مفہوم پیدا کریں:

اُولٰٓئِكَ مُفْلِحُوْنَ	
اَلْكَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ	
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ فَآئِزُوْنَ	
هٰذَا كِتَابُكَ	
اَلْاٰخِرَةُ دَارُ الْقَرَارِ	

عربی میں ترجمہ کریں:

یقیناً اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے	
یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے	
یقیناً وہ ہی سننے والا جاننے والا ہے	
یقیناً وہ ہی بے وقوف ہیں	
یقیناً وہ ہی فساد کرنے والے ہیں	
(اللہ نے فرمایا) یقیناً میں ہی اللہ ہوں	

ذیل جملے میں حصر کا مفہوم پیدا کر کے اِنَّ اور لامِ تاکید کا اضافہ کریں:

اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ حَيَوَانٌ — آخری گھر (آخرت کا گھر) زندگی ہے۔

مبتدا اور خبر کے درمیان حالت رفع والی ضمیر اُس وقت بھی استعمال کی جاتی ہے جب خبر معرف باللّام ہو اور یہ التباس پیدا ہو کر یہ جملہ نہیں ہے بلکہ مرکب ناقص ہے مثلاً:

هٰذَا الرَّجُلُ — هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ — ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

یہ ضمیر ضمیر الفصل کہلاتی ہے۔ اس صورت میں اس کا استعمال ضروری بھی نہیں ہے جیسے قرآن میں ہے۔

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

اَللّٰهُ الصَّمَدُ

یہ تینوں تراکیب مکمل جملے ہیں۔ مرکبات ناقصہ نہیں ہیں۔

جملہ فعلیہ کا اہم ترین قاعدہ

☆ جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا چاہے فاعل واحد ہو مثنّٰی ہو یا جمع ہو۔

کسی معلم نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمٌ

(کوئی سے) دو معلموں نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمَانِ

(کچھ) معلموں نے لکھا — كَتَبَ مُعَلِّمُوْنَ

البتہ جنس کا لحاظ رکھا جائے گا

(کسی) معلمہ نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ

(کوئی سی) دو معلمات نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ

(کچھ) معلمات نے لکھا — كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

☆ فاعل اگر غیر عاقل (مذکر/مؤنث) کی جمع مکسر ہو تو فعل مؤنث آئے گا۔

اُونٹ گئے — ذَهَبَتِ الْجِمَالُ

اُونٹنیاں گئیں — ذَهَبَتِ النُّوْقُ

☆ مندرجہ ذیل صورتوں میں فعل کا مذکر یا مؤنث دونوں طرح لانا جائز ہے۔

ا۔ فاعل اگر عاقل (مذکر یا مؤنث) کی جمع مکسر ہو

مرد داخل ہوئے — دَخَلَ الرِّجَالُ یا دَخَلَتِ الرِّجَالُ

عورتیں داخل ہوئیں — دَخَلَتِ النِّسَاءُ یا دَخَلَ النِّسَاءُ

۲۔ فاعل اگر اسم جمع (Collective Noun) ہو

قوم غالب ہوئی غَلَبَ الْقَوْمُ یا غَلَبَتِ الْقَوْمُ

۳۔ فاعل اگر غیر حقیقی مؤنث ہو

سورج طلوع ہوا طَلَعَتِ الشَّمْسُ یا طَلَعَ الشَّمْسُ

۴۔ فاعل اگرچہ حقیقی مؤنث ہو لیکن فعل اور فاعل کے درمیان فاصلہ ہو۔

فاطمہ نے آج پڑھا قَرَءَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ یا قَرَءَ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ

فعل کے ساتھ صِلَہ Preposition کا استعمال

انگریزی زبان کے حوالے سے ہم جانتے ہیں کہ Verb کے ساتھ Preposition کا استعمال Verb کے مفہوم میں تبدیلی لے آتا ہے مثلاً:

To give	دینا
To give up	ترک کردینا

اسی طرح

To look	دیکھنا
To look for	تلاش کرنا
To look after	دیکھ بھال کرنا
To look into	غور کرنا

اور

To break	توڑنا
To break out	پھیل جانا

اور

To bear	برداشت کرنا
To bear out	تصدیق کرنا

عربی زبان میں Preposition کے لیے حروف جارہ استعمال کیے جاتے ہیں جنہیں ''صلہ'' کہتے ہیں۔ حروف جارہ کے بدلنے سے فعل کے معنی میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کس فعل کے ساتھ کون سا صِلہ کیا معنی دیتا ہے؟ اس کے لیے کوئی لگے بندھے اصول نہیں ہوتے یہ سب اہل زبان کے محاورے کے مطابق ہوتا ہے۔ مطالعے کی کثرت اور عربی لغت (Dictionary) اس سلسلے میں ہمیں مدد دیں گے۔

بعض افعال اور ان کے ساتھ مختلف صِلوں کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

ذَهَبَ	وہ گیا	
ذَهَبَ بِ	وہ لے گیا	ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ
نَزَلَ	وہ اُترا	
نَزَلَ بِ	اُس نے اُتارا	نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ

☆ فعل سَجَدَ کے ساتھ ''ل'' کا صلہ ضرور استعمال ہوتا ہے۔

اُس نے اللہ کو سجدہ کیا — سَجَدَ لِلّٰهِ

تمام فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا — سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ لِاٰدَمَ

☆ فعل شَكَرَ بغیر صلہ کے بھی استعمال ہوتا ہے ''ل'' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے اور شاذ ''بِ'' کے صلے کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

اُس نے اللہ کا شکر ادا کیا — شَكَرَ اللّٰهَ شَكَرَ لِلّٰهِ شَكَرَ بِاللّٰهِ

☆ فعل سَخِرَ (ٹھٹھہ کرنا) بِ اور مِنْ کے صلے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

وہ اس پر ہنستے — سَخِرُوْا مِنْهُ

☆ فعل اَمَرَ (اس نے حکم دیا) کے دو مفعول ہوتے ہیں۔

۱۔ جسے حکم دیا جائے

۲۔ جو حکم دیا جائے

پہلا مفعول بغیر صلہ کے استعمال ہوتا ہے جبکہ دوسرے مفعول کے ساتھ ''بِ'' کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔

میرے رب نے مجھے نماز کا حکم دیا — اَمَرَنِيْ رَبِّيْ بِالصَّلٰوةِ

فعل ضَرَبَ مارنا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس کے مختلف استعمالات درج ذیل ہیں:

۱۔	ضَرَبَ مثلًا	مثال بیان کرنا
۲۔	ضَرَبَ فِي الْاَرْضِ	تجارت یا جنگ کے لیے سفر کرنا
۳۔	ضَرَبَ عَنْ	اعراض کرنا
۴۔	ضَرَبَ عَلٰى	تھوپ دینا۔ مسلط کر دینا

ابواب ثلاثی مزید فیہ

ہم جانتے ہیں کہ فعل ثلاثی مجرد سے مراد تین حروف پر مشتمل مادے کا ایسا فعل ہے جس کے اصلی حروف میں مزید کسی حرف کا اضافہ نہ کیا گیا ہو۔ کسی فعل کے مادے کے اصلی حروف معلوم کرنے کے لیے ہمیں فعل ماضی کے پہلے صیغے کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے کیونکہ ثلاثی مجرد افعال کے ماضی کے پہلے صیغے میں ہمیں صرف مادے کے ہی تین حروف ملتے ہیں۔ اگر ثلاثی مجرد افعال میں مادے کے حروف کے ساتھ ایک، دو یا تین حروف کا اضافہ کر دیا جائے تو وہ فعل ثلاثی مجرد نہیں رہتا بلکہ ثلاثی مزید فیہ بن جاتا ہے۔ ثلاثی مجرد افعال کے چھ ابواب ہم پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ثلاثی مزید فیہ افعال کے آٹھ ابواب کا مطالعہ کریں گے۔

☆ ثلاثی مزید فیہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں زائد حروف کا اضافہ یا تو فا کلمہ سے پہلے ہوتا ہے یا فا اور عین کلمہ کے درمیان ہوتا ہے۔ کسی باب میں ایک حرف کا اضافہ ہوتا ہے کسی میں دو کا اور کسی میں تین کا۔

☆ ایک مادہ ثلاثی مجرد کے باب سے ثلاثی مزید فیہ کے باب میں آتا ہے تو اسکے مفہوم میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے یہ تبدیلی اس باب کی خصوصیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ہر باب کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں ہم ہر باب کی صرف ایک اہم خصوصیت کا مطالعہ کریں گے باقی خصوصیات ہمیں مطالعے میں اضافے کے ساتھ ساتھ معلوم ہونگی۔

☆ ثلاثی مجرد ابواب کے مصدر کا پتہ ہمیں یا تو ڈکشنری سے چلتا ہے یا پھر اہل زبان سے سنکر۔ لیکن ثلاثی مزید فیہ ابواب کے نام ہی ان ابواب کے مصدر ہوتے ہیں اور ثلاثی مزید فیہ ابواب کے مصدر ہمیں باب کے معنی بتانے میں اہم کردار ادا کریں گے کیونکہ تقریباً سب الفاظ عربی زبان کے ہی الفاظ ہیں جو ہم اردو میں استعمال کرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب ہم نے پڑھنے ہیں:۔

۱۔	اِفْعَال	۲۔	تَفْعِیْل
۳۔	مُفَاعَلَه	۴۔	تَفَعُّل
۵۔	تَفَاعُل	۶۔	اِفْتِعَال
۷۔	اِنْفِعَال	۸۔	اِسْتِفْعَال

اِفۡعَال

اس باب کے نام کے وزن پر استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ ہم اردو زبان میں استعمال کرتے ہیں مثلاً:

اکرام اخراج انکار اقرار ادغام انفاق انصاف اسلام

ارسال اعراض انذار احسان اسراف اصلاح انعام افہام

اَفۡعَلَ یُفۡعِلُ اِفۡعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اَفۡعَلَ	اَفۡعَلَا	اَفۡعَلُوۡا
3rd Person	مؤنث	اَفۡعَلَتۡ	اَفۡعَلَتَا	اَفۡعَلۡنَ
حاضر	مذکر	اَفۡعَلۡتَ	اَفۡعَلۡتُمَا	اَفۡعَلۡتُمۡ
2nd Person	مؤنث	اَفۡعَلۡتِ	اَفۡعَلۡتُمَا	اَفۡعَلۡتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَفۡعَلۡتُ	اَفۡعَلۡنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یُفۡعِلُ	یُفۡعِلَانِ	یُفۡعِلُوۡنَ
3rd Person	مؤنث	تُفۡعِلُ	تُفۡعِلَانِ	یُفۡعِلۡنَ
حاضر	مذکر	تُفۡعِلُ	تُفۡعِلَانِ	تُفۡعِلُوۡنَ
2nd Person	مؤنث	تُفۡعِلِیۡنَ	تُفۡعِلَانِ	تُفۡعِلۡنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُفۡعِلُ	نُفۡعِلُ	

خصوصیت :۔ یہ باب فعل لازم کو متعدی بنانے کے کام آتا ہے۔ مثلاً

نزل	(ض)	نَزَلَ	يَنْزِلُ	(اترنا)
	(افعال)	اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	(اتارنا)
خرج	(ن)	خَرَجَ	يَخْرُجُ	(نکلنا)
	(افعال)	اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	(نکالنا)
دخل	(ن)	دَخَلَ	يَدْخُلُ	(داخل ہونا)
	(افعال)	اَدْخَلَ	يُدْخِلُ	(داخل کرنا)

ن ز ل　　اَنْزَلَ　　يُنْزِلُ　　اِنْزَالًا　　(نازل کرنا)

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

ر س ل　　اَرْسَلَ　　يُرْسِلُ　　اِرْسَالًا　　(بھیجنا)

وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

هُوَالَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

ن ع م　　اَنْعَمَ　　يُنْعِمُ　　اِنْعَامًا　　(انعام کرنا)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

خ ر ج　　اَخْرَجَ　　يُخْرِجُ　　اِخْرَاجًا　　(نکالنا)

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

ن ذ ر　　اَنْذَرَ　　يُنْذِرُ　　اِنْذَارًا　　(خبردار کرنا)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا

اِنِّیْٓ اَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى

ن ف ق　　اَنْفَقَ　　يُنْفِقُ　　اِنْفَاقًا　　(خرچ کرنا)

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط

ط ع م　　اَطْعَمَ　　يُطْعِمُ　　اِطْعَامًا　　(کھلانا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

د خ ل　　اَدْخَلَ　　يُدْخِلُ　　اِدْخَالًا　　(داخل کرنا)

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا

يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ

ب ل غ　　اَبْلَغَ　　يُبْلِغُ　　اِبْلَاغًا　　(پہنچانا)

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ

ف ل ح　　اَفْلَحَ　　يُفْلِحُ　　اِفْلَاحًا　　(فلاح پانا)

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ر ج						باہر نکالنا
خ ل ف						خلاف کرنا
د ر ك						پا لینا
ص ل ح						درست کرنا
ن ب ت						اگانا
ق ب ل						آگے بڑھنا
ح ب ط						حبط کرنا
س ر ف						اسراف کرنا
ع ر ض						اعراض کرنا
س ل م						حکم ماننا اسلام لانا

تفعیل

تعلیم تدریس تصدیق تکذیب تکریم تسلیم تکفیر تدبیر
تقدیر تکویر تذلیل تعریف تذکیر تجدید تجوید تنزیل
تسبیح تنبیہ تبدیل تضحیک تفہیم ترسیل ترغیب توحید

فَعَّلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا يا تَفْعِلَةً

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
حاضر	مذکر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	

خصوصیت : فعل لازم کو فعل متعدی میں تبدیل کرتا ہے۔

ع ل م	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	تَعْلِيْمًا	(سکھانا)

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

ن ز ل	نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيْلًا	(نازل کرنا)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

س ب ح	سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	تَسْبِيْحًا	(تسبیح کرنا)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ك ل م	كَلَّمَ	يُكَلِّمُ	تَكْلِيْمًا	(کلام کرنا)

كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا

ك ذ ب	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيْبًا	(جھٹلانا)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا

اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ

ح د ث	حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	تَحْدِيْثًا	(بیان کرنا)

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا

ق د م	قَدَّمَ	يُقَدِّمُ	تَقْدِيْمًا	(آگے کرنا)
ا خ ر	اَخَّرَ	يُؤَخِّرُ	تَاْخِيْرًا	(پیچھے کرنا)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ

رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ

و د ع   وَدَّعَ   يُوَدِّعُ   اِيْدَاعًا   (چھوڑ دینا)

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

ی س ر   يَسَّرَ   يُيَسِّرُ   تَيْسِيْرًا   (آسان کرنا)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى

ص و ر   صَوَّرَ   يُصَوِّرُ   تَصْوِيْرًا   (صورت بنانا)

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ

ب ی ن   بَيَّنَ   يُبَيِّنُ   تَبْيِيْنًا   (واضح کر دینا)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ع

ز ک و   زَكّٰى   يُزَكِّيْ   تَزْكِيَةً   (پاک کرنا)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ص

ج ل ی   جَلّٰى   يُجَلِّيْ   تَجْلِيَةً   (روشن کرنا۔ظاہر کرنا)

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا

و ص ی   وَصّٰى   يُوَصِّيْ   تَوْصِيَةً   (وصیت کرنا)

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ط يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ط

س و ی   سَوّٰى   يُسَوِّيْ   تَسْوِيَةً   (برابر کرنا۔سنوارنا)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ج ھ ز						تیار کرنا
ذ ک ر						نصیحت کرنا
س ب ح						تسبیح پڑھنا
ب ل غ						تبلیغ کرنا
ب ذ ر						بیجا خرچ کرنا
ف ت ش						تفتیش کرنا
د ر س						پڑھانا
ق ت ل						قتل عام کرنا
ص ن ف						کتاب لکھنا
ح م د						حمد کرنا

مُفَاعَلَة

مقابلہ مشاہدہ مجاہدہ مناظرہ مراسلہ مباہلہ معالجہ مقاربہ
معاشقہ محاصرہ مقاتلہ معاشرہ مباحثہ مذاکرہ مراقبہ مطالبہ
مشاعرہ

فَاعَلَ يُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً يا فِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
حاضر	مذکر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

خصوصیت: مشارکت: ۔ دو اشخاص یا دو گروہ فعل میں اسطرح شریک ہوں کہ ایک فاعل ہو اور دوسرا مفعول

خ دع	خَادَعَ	يُخَادِعُ	مُخَادَعَةً	(دھوکا دینا)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

ن ف ق	نَافَقَ	يُنَافِقُ	مُنَافَقَةً يا نِفَاقًا	(منافق ہونا)

نَافَقَ حَنْظَلَةُ

ق ت ل	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةً يا قِتَالًا	(جنگ کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا

ج ھ د	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً يا جِهَادًا	(جہاد کرنا)

مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ

ج د ل	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادَلَةً	(جھگڑنا)

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

ظ ھ ر	ظَاهَرَ	يُظَاهِرُ	مُظَاهَرَةً يا ظِهَارًا	(ظہار کرنا)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ

ح ف ظ	حَافَظَ	يُحَافِظُ	مُحَافَظَةً	(محافظت کرنا)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافَعَةً يا دِفَاعًا	(دفاع کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ض ع ف	ضَاعَفَ	يُضَاعِفُ	مُضَاعَفَةً	(بڑھانا۔ دوگنا کرنا)

اِنَّ اللّٰهَ يُضَاعِفُ اَجْرَ مَنْ يَشَاءُ

ھ ج ر　هَاجَرَ　يُهَاجِرُ　مُهَاجَرَةً　(ہجرت کرنا۔ چھوڑ دینا)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ○

ء خ ذ　اٰخَذَ　يُؤَاخِذُ　مُؤَاخَذَةً　(گرفت کرنا)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ح ج ج　حَاجَّ　يُحَاجُّ　مُحَآجَّةً　(بحث کرنا۔ جھگڑا کرنا)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖ

و ع د　وَاعَدَ　يُوَاعِدُ　مُوَاعِدَةً يا مِيْعَادًا　(وعدہ کرنا)

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

ر و د　رَاوَدَ　يُرَاوِدُ　مُرَاوَدَةً　(پھسلانا)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

ع ف و　عَافَا　يُعَافِيْ　مُعَافَاةً　(صحت دینا۔ بلا اور برائی سے بچانا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيَ الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

ن د ی　نَادٰى　يُنَادِيْ　نِدَاءً　(پکارنا)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاءً خَفِيًّا

و ر ی　وَارٰى　يُوَارِيْ　مُوَارَاةً　(چھپانا)

كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ح ف ظ						محافظت کرنا
خ ل ط						میل جول رکھنا
د ف ع						مدافعت کرنا
ش ھ د						مشاہدہ کرنا
ع ش ر						باہم زندگی بسر کرنا
ل ط ف						نرمی کرنا
ح ر ب						جنگ کرنا
ع ق ب						سرزنش کرنا
ح س ب						حساب لینا
ك ت ب						باہم خط وکتابت کرنا

تَفَعُّل

تدبّر تذکّر تکبّر تبسّم تحفّظ تعجّب تحمّل تجمّل

تردّد تنزّل تعلّم تربّص توکّل تشکّر تجسّس تصدّق

تقدّم تکلّم تصرّف

تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ تَفَعُّلًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب 3rd Person	مذکر	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
	مؤنث	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
حاضر 2nd Person	مذکر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
	مؤنث	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب 3rd Person	مذکر	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
حاضر 2nd Person	مذکر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
	مؤنث	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	

خصوصیت:۔ اس باب کی سب سے نمایاں خصوصیت تکلف ہے۔ جس فعل کا ذکر ہو رہا ہو اسکو خود حاصل کرنا۔

ع ل م　تَعَلَّمَ　يَتَعَلَّمُ　تَعَلُّمًا　(سیکھنا)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

ذ ك ر　تَذَكَّرَ　يَتَذَكَّرُ　تَذَكُّرًا　(یاد کرنا to recall)

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى

ف ك ر　تَفَكَّرَ　يَتَفَكَّرُ　تَفَكُّرًا　(غور و فکر کرنا)

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

د ب ر　تَدَبَّرَ　يَتَدَبَّرُ　تَدَبُّرًا　(غور و فکر کرنا)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

ك ل م　تَكَلَّمَ　يَتَكَلَّمُ　تَكَلُّمًا　(کلام کرنا)

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

ص د ق　تَصَدَّقَ　يَتَصَدَّقُ　تَصَدُّقًا　(صدقہ کرنا)

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا

ن ز ل　تَنَزَّلَ　يَتَنَزَّلُ　تَنَزُّلًا　(نازل ہونا)

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نوٹ:۔ فعل مضارع کے جن صیغوں میں دو "ت" اکٹھی ہو جاتی ہیں ان میں سے ایک "ت" کو گرا دینا جائز ہے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ

خ ب ط　تَخَبَّطَ　يَتَخَبَّطُ　تَخَبُّطًا　(باؤلا کر دینا)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط

ء خ ر　تَأَخَّرَ　يَتَأَخَّرُ　تَأَخُّرًا　(دیر کرنا)

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

ج س س	تَجَسَّسَ	يَتَجَسَّسُ	تَجَسُّسًا	(تجسس کرنا)

لَا يَتَجَسَّسُ الْمُؤْمِنُوْنَ

و ك ل	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	(توکل کرنا)

وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ

ط و ع	تَطَوَّعَ	يَتَطَوَّعُ	تَطَوُّعًا	(خوشی سے نیکی کرنا)

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

م ی ز	تَمَيَّزَ	يَتَمَيَّزُ	تَمَيُّزًا	(پھٹ جانا)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ

و ف ی	تَوَفّٰى	يَتَوَفّٰى	تَوَفِّيًا	(پورا پورا لینا۔وفات دینا)

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ح د ث						بات چیت کرنا
ع ج ب						تعجب کرنا
ف ك ر						سوچنا
ق د م						آگے بڑھنا
د خ ل						دخل اندازی کرنا
ق ب ل						قبول کرنا
ع م ق						گہرائی تک پہنچنا
ج ن ب						اجتناب کرنا
ق ر ب						قرب حاصل کرنا
ذ ك ر						یاد کرنا

تَفَاعُل

تکاثر تفاخر تغابن تعارف توازن تعاون تواتر تعاقب

تصادم تناسب تناسل تجاوز تقابل تناظر تدارک

تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ تَفَاعُلًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
حاضر	مذکر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	

خصوصیت: تشارک: کسی کام کے ہونے میں دو افراد یا دو چیزوں کا شریک ہونا اس شرط کے ساتھ کہ دونوں فاعل ہوں۔

غ م ز تَغَامَزَ يَتَغَامَزُ تَغَامُزًا (ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کرنا)

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ

د ر س تَدَارَسَ يَتَدَارَسُ تَدَارُسًا (باہم پڑھنا)

يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُوْنَهٗ بَيْنَهُمْ

ع ق ب تَعَاقَبَ يَتَعَاقَبُ تَعَاقُبًا (یکے بعد دیگرے آنا)

اِنَّ الْعُسْرَ وَالْيُسْرَ يَتَعَاقَبَانِ

ن ص ر تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ تَنَاصُرًا (ایک دوسرے کی مدد کرنا)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ

خ ف ت تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ تَخَافُتًا (ایک دوسرے سے چپکے چپکے بات کرنا)

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ

ن ز ع تَنَازَعَ يَتَنَازَعُ تَنَازُعًا (باہم جھگڑنا)

لَا يَتَنَازَعُ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلَى الْمَالِ

ك ث ر تَكَاثَرَ يَتَكَاثَرُ تَكَاثُرًا (باہم کثرت طلب کرنا)

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ

ف خ ر تَفَاخَرَ يَتَفَاخَرُ تَفَاخُرًا (ایک دوسرے پر فخر کرنا)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

س ء ل　　تَسَاءَلَ　　يَتَسَاءَلُ　　تَسَاءُلًا　　(ایک دوسرے سے سوال کرنا)

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ

ح ب ب　　تَحَابَّ　　يَتَحَابُّ　　تَحَابًّا　　(ایک دوسرے سے محبت کرنا)

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ

ج و ز　　تَجَاوَزَ　　يَتَجَاوَزُ　　تَجَاوُزًا　　(درگزر کرنا۔معاف کرنا)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

د ی ن　　تَدَايَنَ　　يَتَدَايَنُ　　تَدَايُنًا　　(ایک دوسرے کو ادھار دینا)

اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

ع ل و　　تَعَالٰى　　يَتَعَالٰى　　تَعَالِيًا　　(بلند و برتر ہونا)

فَتَعَالَى اللهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

ع ط ی　　تَعَاطٰى　　يَتَعَاطٰى　　تَعَاطِيًا　　(کی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔پکڑنا)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ

و ص ی　　تَوَاصٰى　　يَتَوَاصٰى　　تَوَاصِيًا　　(ایک دوسرے کو وصیت کرنا)

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ؑ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ص م						باہم جھگڑا کرنا
ض ھ ر						باہم پشت پناہی کرنا
د ر ك						پیچھا کر کے پکڑنا
ع س ر						مشکل میں پڑنا
ر ج ع						باہم رجوع کرنا
ح ك م						مل کر فیصلہ کرنا
ق س م						باہم قسم کھانا
ق ب ل						آمنے سامنے ہونا
ر ك ب						ڈھیروں پڑے ہونا
ج ن ف						برائی کی طرف جھکنا

تفعّل اور تفاعل کا خصوصی قاعدہ

ت ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ

باب تفعّل اور تفاعل میں ''ف'' کلمہ اگر مندرجہ بالا حروف میں سے کوئی حرف ہو تو ان دونوں ابواب کی ''ت'' تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو ''ف'' کلمہ پر ہے۔ پھر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً:

ذ ک ر (تفعّل) تَذَكَّرَ ذَذَكَّرَ ذُذَكَّرَ اذْذَكَّرَ اِذْذَكَّرَ اِذَّكَّرَ

يَتَذَكَّرُ يَذَذَكَّرُ يَذْذَكَّرُ يَذَّكَّرُ

ث ق ل (تفاعل) تَثَاقَلَ ثَثَاقَلَ ثْثَاقَلَ اثْثَاقَلَ اِثْثَاقَلَ اِثَّاقَلَ

يَتَثَاقَلُ يَثَثَاقَلُ يَثْثَاقَلُ يَثَّاقَلُ

اِفۡتِعَال

اختلاف اجتناب اقتدار اقتباس اجتهاد اکتساب اشتعال امتحان

اجتماع اختیار احترام اہتمام اعتراف اعتبار اختصار انتقام

انظار انتشار انتخاب انتقال

اِفۡتَعَلَ یَفۡتَعِلُ اِفۡتِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِفۡتَعَلَ	اِفۡتَعَلَا	اِفۡتَعَلُوا
3rd Person	مؤنث	اِفۡتَعَلَتۡ	اِفۡتَعَلَتَا	اِفۡتَعَلۡنَ
حاضر	مذکر	اِفۡتَعَلۡتَ	اِفۡتَعَلۡتُمَا	اِفۡتَعَلۡتُمۡ
2nd Person	مؤنث	اِفۡتَعَلۡتِ	اِفۡتَعَلۡتُمَا	اِفۡتَعَلۡتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِفۡتَعَلۡتُ	اِفۡتَعَلۡنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَفۡتَعِلُ	یَفۡتَعِلَانِ	یَفۡتَعِلُوۡنَ
3rd Person	مؤنث	تَفۡتَعِلُ	تَفۡتَعِلَانِ	یَفۡتَعِلۡنَ
حاضر	مذکر	تَفۡتَعِلُ	تَفۡتَعِلَانِ	تَفۡتَعِلُوۡنَ
2nd Person	مؤنث	تَفۡتَعِلِیۡنَ	تَفۡتَعِلَانِ	تَفۡتَعِلۡنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَفۡتَعِلُ	نَفۡتَعِلُ	

خصوصیت:۔جس فعل کا ذکر ہو اس کو اہتمام سے کرنا اہمیت دے کر کرنا

نوٹ: باب افتعال کا ھمزہ، ھمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

ك س ب	اِكْتَسَبَ	يَكْتَسِبُ	اِكْتِسَابًا	(کمانا)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

ق ر ب	اِقْتَرَبَ	يَقْتَرِبُ	اِقْتِرَابًا	(قریب ہونا)

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ

ج م ع	اِجْتَمَعَ	يَجْتَمِعُ	اِجْتِمَاعًا	(اکٹھا ہونا)

وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ اِجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

ع ر ف	اِعْتَرَفَ	يَعْتَرِفُ	اِعْتِرَافًا	(اعتراف کرنا)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ

ن ق م	اِنْتَقَمَ	يَنْتَقِمُ	اِنْتِقَامًا	(انتقام لینا)

وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللهُ مِنْهُ

ع ذ ر	اِعْتَذَرَ	يَعْتَذِرُ	اِعْتِذَارًا	(عذر پیش کرنا)

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

م ل ء	اِمْتَلَأَ	يَمْتَلِأُ	اِمْتِلَاءً	(بھر جانا)

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ

ھ ز ز	اِهْتَزَّ	يَهْتَزُّ	اِهْتِزَازًا	(ہلنا۔ بل کھانا)

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ

ك ی ل	اِكْتَالَ	يَكْتَالُ	اِكْتِيَالًا	(ماپ کر لینا)

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢

ب ل و   اِبْتَلٰی   یَبْتَلِیْ   اِبْتِلَاءً   (آزمانا)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵

ن ہ ی   اِنْتَهٰی   یَنْتَهِیْ   اِنْتِهَاءً   (باز آنا)

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ

س و ی   اِسْتَوٰی   یَسْتَوِیْ   اِسْتِوَاءً   (برابر ہونا)

لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

افتعال کے خصوصی قواعد

باب افتعال میں ''ف'' کلمہ اگر (د ذ ز) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' کو ''د'' میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

''ف'' کلمہ اگر ''د'' ہے تو ''ت'' سے تبدیل شدہ ''د'' میں کوئی تبدیلی نہ ہوگی۔

دخ ل	اِدْتَخَلَ	اِدْدَخَلَ	اِدَّخَلَ
	يَدْتَخِلُ	يَدْدَخِلُ	يَدَّخِلُ

''ف'' کلمہ اگر ''ذ'' یا ''ز'' ہے تو ''ت'' سے تبدیل شدہ ''د'' کے مختلف احوال ہیں۔

''ز'' کی صورت میں ''د'' اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ''د'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا مثلاً:

ز ج ر	اِزْتَجَرَ	اِزْدَجَرَ	یا	اِزْزَجَرَ	اِزَّجَرَ
	يَزْتَجِرُ	يَزْدَجِرُ	یا	يَزْزَجِرُ	يَزَّجِرُ

''ذ'' کی صورت میں ''د'' اپنی حالت میں باقی رہے گی یا ''د'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدل دیا جائے گا یا ''ف'' کلمہ کو ''د'' کے ہم جنس سے بدل دیں گے مثلاً:

ذ ك ر	اِذْتَكَرَ	اِذْدَكَرَ	یا	اِذْذَكَرَ	اِذَّكَرَ	یا	اِدْدَكَرَ	اِدَّكَرَ
	يَذْتَكِرُ	يَذْدَكِرُ	یا	يَذْذَكِرُ	يَذَّكِرُ	یا	يَدْدَكِرُ	يَدَّكِرُ

باب افتعال کا ''ف'' کلمہ اگر (ص ض ط ظ) میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی ''ت'' تبدیل ہو کر ''ط'' بن جاتی ہے۔ پھر اُس بدلے ہوئے ''ط'' کو ''ف'' کلمہ کے ہم جنس سے بدلنا جائز ہے مثلاً:

ص ب ر   اِصْتَبَرَ   اِصْطَبَرَ   یا   اِصْصَبَرَ   اِصَّبَرَ
يَصْتَبِرُ   يَصْطَبِرُ   یا   يَصْصَبِرُ   يَصَّبِرُ

ض ر ب   اِضْتَرَبَ   اِضْطَرَبَ   یا   اِضْضَرَبَ   اِضَّرَبَ
يَضْتَرِبُ   يَضْطَرِبُ   یا   يَضْضَرِبُ   يَضَّرِبُ

ط ل ع   اِطْتَلَعَ   اِطْطَلَعَ   اِطَّلَعَ
يَطْتَلِعُ   يَطْطَلِعُ   يَطَّلِعُ

ظ ل م   اِظْتَلَمَ   اِظْطَلَمَ   یا   اِظْظَلَمَ   اِظَّلَمَ
يَظْتَلِمُ   يَظْطَلِمُ   یا   يَظْظَلِمُ   يَظَّلِمُ

باب افتعال میں ''ع'' کلمہ (ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ) ہو تو باب افتعال کی ''ت'' کو ان حروف سے تبدیل کر کے آپس میں ادغام کر دیا جاتا ہے اور **همزة الوصل** کو گرا دیا جاتا ہے۔

خ ص م   اِخْتَصَمَ   اِخْصَصَمَ   اِخْصَصَمَ   اِخَصَّمَ   خَصَّمَ
يَخْتَصِمُ   يَخْصَصِمُ   يَخْصَصِمُ   يَخَصِّمُ

ھ د ی   اِهْتَدَیَ   اِهْدَدَیَ   اِهْدَدَیَ   اِهَدَّیَ   هَدَّیَ   هَدّٰی
يَهْتَدِیُ   يَهْدَدِیُ   يَهْدَدِیُ   يَهَدِّیُ   يَهَدِّیُ

فعل مضارع میں ''ف'' کلمہ پر کسرہ پڑھنا بھی جائز ہے یعنی:

يَخَصِّمُ   سے   يَخِصِّمُ

يَهَدِّیُ   سے   يَهِدِّیُ

باب افتعال میں ''ف'' کلمہ اگر (و یا ی) ہو تو اسے ''ت'' میں تبدیل کر کے باب افتعال کی ''ت'' میں مدغم کر دیتے ہیں۔

و ق ی	اِوْتَقٰی	اِتْتَقٰی	اِتَّقٰی
	یَوْتَقِیُ	یَتْتَقِیُ	یَتَّقِیُ
ی س ر	اِیْتَسَرَ	اِتْتَسَرَ	اِتَّسَرَ
	یَیْتَسِرُ	یَتْتَسِرُ	یَتَّسِرُ

''وْ'' کی تبدیلی لازمی ہے جبکہ ''یْ'' کی تبدیلی اختیاری ہے۔

''اَخَذَ'' جب باب افتعال سے آتا ہے تو خلاف قاعدہ استعمال ہوتا ہے۔

ا خ ذ	اِأْتَخَذَ	اِتْتَخَذَ	اِتَّخَذَ
	یَأْتَخِذُ	یَتْتَخِذُ	یَتَّخِذُ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ل ف						اختلاف کرنا
خ ص م						تکرار کرنا
ع ذ ر						عذر پیش کرنا
ن ق م						برائی کا بدلہ لینا
ل م س						تلاش کرنا
م ح ن						آزمائش کرنا
ع ب ر						عبرت حاصل کرنا
ن ش ر						منتشر ہونا
ن ث ر						بکھر جانا
س ب ق						سبقت لے جانے کی کوشش کرنا

اِنْفِعَال

انقلاب انکسار انکشاف انحراف انفطار انشقاق انشراح انحصار
انحطاط انقطاع

اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	

خصوصیت :۔ متعدی افعال کو لازم بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
باب انفعال کا **ھمزہ** بھی **ھمزۃُ الوصل** ہوتا ہے۔

ك س ر	اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكِسَارًا	(ٹوٹ جانا)
	اِنْكَسَرَ الْقَلَمُ			
ص ر ف	اِنْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	اِنْصِرَافًا	(پھر جانا)
	اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ			
ك د ر	اِنْكَدَرَ	يَنْكَدِرُ	اِنْكِدَارًا	(گدلا ہو جانا)
	وَاِذَاالنُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ			
ب ع ث	اِنْبَعَثَ	يَنْبَعِثُ	اِنْبِعَاثًا	(اٹھ کھڑا ہونا)
	اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا			
ط ل ق	اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	اِنْطِلَاقًا	(چلنا)
	لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ			
ق ل ب	اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابًا	(واپس مڑنا)
	وَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا			
ف ج ر	اِنْفَجَرَ	يَنْفَجِرُ	اِنْفِجَارًا	(پھٹ پڑنا)
	فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا			
ق ط ع	اِنْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ	اِنْقِطَاعًا	(کٹ جانا)
	اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ			

ف ط ر	اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	اِنْفِطَارًا	(پھٹ جانا)

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ

ش ق ق	اِنْشَقَّ	يَنْشَقُّ	اِنْشِقَاقًا	(پھٹ جانا)

اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

ب غ ی	اِنْبَغٰی	يَنْبَغِیْ	اِنْبِغَاءً	(شایان شان ہونا)

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِیْ لَهُ

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ص ر ف						پھر جانا
س ل خ						نکل بھاگنا
ب ع ث						اٹھ کھڑا ہونا
ك د ر						گدلا ہو جانا
ف ل ق						پھٹ جانا
ھ م ر						زور سے بارش ہونا
ف ص م						ٹوٹ جانا
ط ل ق						روانہ ہونا
ق ع ر						جڑ سے اکھڑ جانا
ب ج س						پھوٹ نکلنا

اِسْتِفْعَال

استغفار استقبال استخراج استکبار استحصال استقرار استحکام استھزاء
استدراج استخلاف

اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
3rd Person	مؤنث	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
حاضر	مذکر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
حاضر	مذکر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	

خصوصیت:۔ زیادہ تر کسی کام کو طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے

باب استفعال کا **ھمزہ** بھی **ھمزۃُ الوصل** ہوتا ہے۔

غ ف ر	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	(بخش مانگنا)

اَسْتَغْفِرُ اللهَ

ك ب ر	اِسْتَكْبَرَ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتِكْبَارًا	(بڑائی چاہنا۔تکبّر کرنا)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ

ب د ل	اِسْتَبْدَلَ	يَسْتَبْدِلُ	اِسْتِبْدَالًا	(بدلنا چاہنا)

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ

ط ع م	اِسْتَطْعَمَ	يَسْتَطْعِمُ	اِسْتِطْعَامًا	(کھانا طلب کرنا)

اِسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا

ع ج ل	اِسْتَعْجَلَ	يَسْتَعْجِلُ	اِسْتِعْجَالًا	(جلدی مانگنا)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

ء ذ ن	اِسْتَأْذَنَ	يَسْتَأْذِنُ	اِسْتِئْذَانًا	(اجازت طلب کرنا)

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ھ ز ء	اِسْتَهْزَءَ	يَسْتَهْزِءُ	اِسْتِهْزَاءً	(استہزاء کرنا)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِءُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

ق ر ر	اِسْتَقَرَّ	يَسْتَقِرُّ	اِسْتِقْرَارًا	(قرار پکڑنا)

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرَانِيْ

و ق د	اِسْتَوْقَدَ	يَسْتَوْقِدُ	اِسْتِيْقَادًا	(آگ روشن کرنا)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا

ع و ن	اِسْتَعَانَ	يَسْتَعِيْنُ	اِسْتِعَانَةً	(مدد طلب کرنا)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

خ ی ر	اِسْتَخَارَ	يَسْتَخِيْرُ	اِسْتِخَارَةً	(بھلائی طلب کرنا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ

ع ل و	اِسْتَعْلٰی	يَسْتَعْلِیْ	اِسْتِعْلَاءً	(بلندی چاہنا)

وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰی

س ق ی	اِسْتَسْقٰی	يَسْتَسْقِیْ	اِسْتِسْقَاءً	(پانی مانگنا)

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ

و ف ی	اِسْتَوْفٰی	يَسْتَوْفِیْ	اِسْتِيْفَاءً	(پورا پورا مانگنا)

اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ

ح ی ی	اِسْتَحْیٰی	يَسْتَحْیِیْ	اِسْتِحْيَاءً	(شرمانا۔ زندہ رکھنا)

وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ط

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط

مشق

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
م ت ع						فائدہ اٹھانا
ن ص ر						مدد طلب کرنا
ح ف ظ						کسی کی حفاظت میں دینا
ب ش ر						خوشی منانا
د ر ج						آہستہ آہستہ پکڑنا
خ ل ف						جانشین بنانا
ش ھ د						گواہی کے لیے بلانا
ق د م						آگے چلنے کی خواہش کرنا
ع ص م						اپنے آپ کو بچانا
م س ك						مضبوطی سے پکڑنا

ثلاثی مزید فیہ

(فعل مجہول)

ماضی مجہول :

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ ایک ہی ہے جو تین Steps پر مشتمل ہے۔

1. آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں۔
2. آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر لگا دیں۔
3. باقی تمام متحرک حروف کی حرکت کو پیش میں تبدیل کر دیں۔

مضارع مجہول :

ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بھی ایک ہی ہے یہ قاعدہ بھی تین Steps پر مشتمل ہے۔

1. آخری حرف کو ویسے ہی رہنے دیں۔
2. آخری حرف سے پہلے حرف پر زبر لگا دیں۔
3. علامت مضارع پر پیش لگا دیں اور باقی حروف کو ویسے ہی رہنے دیں۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب سے مجہول

باب	مادہ	ماضی معروف	مضارع معروف	ماضی مجہول	مضارع مجہول
اِفْعَال	ن ز ل	اَنْزَلَ	يُنْزِلُ	اُنْزِلَ	يُنْزَلُ
	خ ر ج	اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	اُخْرِجَ	يُخْرَجُ
تَفْعِيل	ك و ر	كَوَّرَ	يُكَوِّرُ	كُوِّرَ	يُكَوَّرُ
	خ ف ف	خَفَّفَ	يُخَفِّفُ	خُفِّفَ	يُخَفَّفُ
مُفَاعَلَه	ن د ى	نَادٰى	يُنَادِىْ	نُوْدِىَ	يُنَادٰى
	ح س ب	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	حُوْسِبَ	يُحَاسَبُ
تَفَعُّل	ق ب ل	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تُقُبِّلَ	يُتَقَبَّلُ
	خ ط ف	تَخَطَّفَ	يَتَخَطَّفُ	تُخُطِّفَ	يُتَخَطَّفُ
تَفَاعُل	ن ف س	تَنَافَسَ	يَتَنَافَسُ	تُنُوْفِسَ	يُتَنَافَسُ
اِفْتِعَال	خ ل ف	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اُخْتُلِفَ	يُخْتَلَفُ
	ن ف ع	اِنْتَفَعَ	يَنْتَفِعُ	اُنْتُفِعَ	يُنْتَفَعُ
اِنْفِعَال	ف ط ر	اِنْفَطَرَ	يَنْفَطِرُ	×	×
اِسْتِفْعَال	ه ز ء	اِسْتَهْزَءَ	يَسْتَهْزِءُ	اُسْتُهْزِءَ	يُسْتَهْزَءُ
	ع ت ب	اِسْتَعْتَبَ	يَسْتَعْتِبُ	اُسْتُعْتِبَ	يُسْتَعْتَبُ

۱- اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

۲- فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا

۳- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

۴- لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

۵- اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

۶- فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا

۷- اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

۸- اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ

۹- وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ

۱۰- اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ

۱۱- وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

۱۲- فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ

ابواب رباعی

عربی زبان میں بعض افعال ایسے ہوتے ہیں جن کے حروف مادہ کی تعداد چار ہوتی ہے ایسے افعال کو رباعی افعال کہا جاتا ہے۔

رباعی افعال کے ابواب بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔

1۔ رباعی مجرد

2۔ رباعی مزید فیہ

رباعی مجرد

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جس کا ماضی اور مضارع درج ذیل وزن پر آتا ہے۔

فَعْلَلَ ۔ يُفَعْلِلُ

قرآن مجید میں رباعی مجرد کے افعال میں سے زَلْزَلَ ، وَسْوَسَ ، زَحْزَحَ جیسے افعال استعمال ہوئے ہیں۔

رباعی مزید فیہ

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جن کا ماضی اور مضارع درج ذیل اوزان پر آتا ہے۔

1۔ تَفَعْلَلَ ۔ يَتَفَعْلَلُ

2۔ اِفْعَنْلَلَ ۔ يَفْعَنْلِلُ

3۔ اِفْعَلَلَّ ۔ يَفْعَلِلُّ

ان ابواب میں سے باب نمبر تین کی کچھ مثالیں قرآن میں موجود ہیں جیسے:

☆ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَـطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ

☆ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَـقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ

رباعی ابواب سے فعل مجہول اسی قاعدے سے بنتا ہے جس قاعدے سے ثلاثی مزید فیہ ابواب میں بنتا ہے۔

غیر صحیح افعال

عربی زبان میں حروف مادہ کے اعتبار سے فعل دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ صحیح فعل ۲۔ غیر صحیح فعل

کسی فعل کے حروف مادہ میں یعنی فا، عین یا لام کلمہ میں سے کسی جگہ پر اگر ہمزہ آ جائے، ایک ہی حرف دو مرتبہ آ جائے یا حرف علت (یعنی "و" اور "ی" میں سے کوئی حرف) آ جائے تو وہ فعل غیر صحیح فعل کہلاتا ہے۔

غیر صحیح فعل کی درج ذیل اقسام ہیں

۱	مَهْمُوز	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی جگہ ہمزہ آ جائے مثلاً: اَمَرَ - سَئَلَ - قَرءَ
۲	مُضَاعَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں کسی حرف کی تکرار ہو مثلاً فَرَرَ - تَبَبَ - حَضَضَ
۳	مِثَال	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں فا کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آ جائے مثلاً وَجَدَ - وَعَدَ - يَسَرَ
۴	اَجْوَف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آ جائے مثلاً: قَوَلَ - خَوِفَ - بَيَعَ
۵	نَاقِص	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت (و/ی) آ جائے مثلاً: دَعَوَ - تَلَوَ - هَدَیَ
۶	لَفِيف	ایسا فعل جس کے حروف مادہ میں دو جگہ حرف علت آ جائے مثلاً: وَقَیَ - حَیِیَ - رَوَیَ

کسی فعل کے غیر صحیح ہونے کی صورت میں فعل کی گردان میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کہیں تبدیلی کم ہوتی ہے کہیں زیادہ لیکن ہر تبدیلی ایک قاعدہ کے تحت ہوتی ہے۔ ہمارے بزرگوں نے غیر صحیح افعال میں ہونے والی تبدیلیوں کے جس طرح قواعد مرتب کیے واقعی وہ قابل تحسین ہیں۔ آئندہ آنے والے اسباق میں ضروری قواعد کو آسان کر کے بیان کرنے کی کوشش کی جائے گی اور مزید قواعد مطالعے میں اضافے کے ساتھ معلوم ہوتے جائیں گے۔

مھموز

جس فعل کے حروف مادہ میں کسی جگہ **ھمزہ** آجائے تو اسے **مھموز** کہتے ہیں۔

☆ اگر فاء کلمہ کی جگہ **ھمزہ** آجائے تو اسے **مھموز الفاء** کہتے ہیں مثلاً: **اَمَرَ ۔ اَکَلَ ۔ اَخَذَ**

☆ اگر عین کلمہ کی جگہ **ھمزہ** آجائے تو اُسے **مھموز العین** کہتے ہیں مثلاً: **سَئَلَ ۔ یَئِسَ**

☆ اگر لام کلمہ کی جگہ **ھمزہ** آجائے تو اُسے **مھموز اللام** کہتے ہیں مثلاً: **قَرَءَ**

مھموز الفاء میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں جبکہ **مھموز العین** اور **مھموز اللّام** میں بہت کم

مھموز الفاء میں اگر کسی لفظ میں دو **ھمزہ** اکٹھے ہو جائیں اسطرح کہ پہلا **ھمزہ** متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرف میں لازماً تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً:

اَأْمُرُ	سے	**اٰمُرُ**
اَأْکُلُ	سے	**اٰکُلُ**

اگر کسی لفظ میں ساکن **ھمزہ** سے پہلے کوئی اور حرف (**ھمزہ** کے علاوہ) متحرک ہو تو **ھمزہ** کو پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

رَأْسٌ	سے	**رَاسٌ**
ذِئْبٌ	سے	**ذِیْبٌ**
مُؤْمِنٌ	سے	**مُوْمِنٌ**

نوٹ: ثلاثی مجرد کے ۶ ابواب کے مضارع میں صرف واحد متکلم کے صیغے میں یہ Situation واقع ہوتی ہے لہٰذا قاعدہ بھی صرف وہیں استعمال ہوگا:

میں اسے حکم دیتا ہوں **اٰمُرُہٗ**

مھموز ثلاثی مزید فیہ کے تقریبا تمام ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔ تبدیلی صرف باب افعال اور افتعال میں ہوتی ہے۔

فعل معروف (مہموز)

ماضی		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	أَمَرَ	أَمَرَا	أَمَرُوْا
3rd Person	مؤنث	أَمَرَتْ	أَمَرَتَا	أَمَرْنَ
حاضر	مذکر	أَمَرْتَ	أَمَرْتُمَا	أَمَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	أَمَرْتِ	أَمَرْتُمَا	أَمَرْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	أَمَرْتُ	أَمَرْنَا	

مضارع		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَأْمُرُ	يَأْمُرَانِ	يَأْمُرُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	يَأْمُرْنَ
حاضر	مذکر	تَأْمُرُ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَأْمُرِيْنَ	تَأْمُرَانِ	تَأْمُرْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اٰمُرُ	نَأْمُرُ	

فعل مجہول (مہموز)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	أُمِرَ	أُمِرَا	أُمِرُوْا
3rd Person	مؤنث	أُمِرَتْ	أُمِرَتَا	أُمِرْنَ
حاضر	مذکر	أُمِرْتَ	أُمِرْتُمَا	أُمِرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	أُمِرْتِ	أُمِرْتُمَا	أُمِرْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	أُمِرْتُ	أُمِرْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُؤْمَرُ	يُؤْمَرَانِ	يُؤْمَرُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُؤْمَرُ	تُؤْمَرَانِ	يُؤْمَرْنَ
حاضر	مذکر	تُؤْمَرُ	تُؤْمَرَانِ	تُؤْمَرُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُؤْمَرِيْنَ	تُؤْمَرَانِ	تُؤْمَرْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اُوْمَرُ	نُؤْمَرُ	

مضاعف

ایسے اسماء وافعال جن کے حروفِ مادہ میں ایک ہی حرف دو مرتبہ آجائے۔ انھیں مضاعف کہتے ہیں۔

ایک ہی حرف کے دو مرتبہ آنے کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں۔

۱۔ جب فا اور عین کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً بَبَرٌ

۲۔ جب فا اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً ثُلُثٌ

۳۔ جب عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً مَدَدٌ

اس سبق میں ہم صرف تیسری صورت کے متعلق پڑھیں گے۔ یعنی وہ صورت جب حروف مادہ کا عین اور لام کلمہ ایک ہی حرف ہو مثلاً:

(م د د) (ق ص ص) (ض ر ر) (د ع ع)

(ف ر ر) (ت ب ب) (م س س)

عین اور لام کلمہ کے حروف کے لیے ہم ''مثلین'' کی اصطلاح استعمال کریں گے۔ جن میں عین کلمہ مثلِ اول اور لام کلمہ مثلِ ثانی ہوگا۔ ایسی صورت میں کبھی مثلین کا ادغام کیا جائے گا اور کبھی نہیں۔

ادغام کی آئیڈیل صورت:

مثلِ اَوّل ساکن اور مثلِ ثانی متحرک

مثلِ اَوّل اگر ساکن نہ ہو تو اسے ساکن کریں گے۔

مثلِ اَوّل کو ساکن کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ مثلِ اول کی حرکت ماقبل منتقل کر کے (اگر ماقبل ساکن ہو) ورنہ

۲۔ مثلِ اول کو زبردستی ساکن کر دیں گے یعنی حرکت ختم کر دیں گے۔

مثلِ ثانی اگر متحرک نہ ہو تو اسے متحرک نہیں کریں گے اور اس صورت میں ادغام نہیں ہوگا۔

مضاعف ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔	نَصَرَ	یَنْصُرُ	مثلاً	ضَرَرَ	یَضْرُرُ	سے	ضَرَّ	یَضُرُّ
۲۔	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	مثلاً	فَرَرَ	یَفْرِرُ	سے	فَرَّ	یَفِرُّ
۳۔	سَمِعَ	یَسْمَعُ	مثلاً	مَسِسَ	یَمْسَسُ	سے	مَسَّ	یَمَسُّ

ض ر ر (ن) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

د ع ع (ن) یَدُعُّ الْیَتِیْمَ

ح ض ض (ن) وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ

ت ب ب (ن) تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ

ق ص ص (ن) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

م ن ن (ن) قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا

ف ر ر (ض) یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ

م س س (س) وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ

مضاعف ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب سے استعمال ہوتا ہے سوائے اِفْعَلَّ اور اِفْعَالَّ

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	ضَرَّ	ضَرَّا	ضَرُّوْا
3rd Person	مؤنث	ضَرَّتْ	ضَرَّتَا	ضَرَرْنَ
حاضر	مذکر	ضَرَرْتَ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	ضَرَرْتِ	ضَرَرْتُمَا	ضَرَرْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	ضَرَرْتُ	ضَرَرْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَضُرُّ	يَضُرَّانِ	يَضُرُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	يَضْرُرْنَ
حاضر	مذکر	تَضُرُّ	تَضُرَّانِ	تَضُرُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَضُرِّيْنَ	تَضُرَّانِ	تَضْرُرْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَضُرُّ	نَضُرُّ	

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	فَرَّ	فَرَّا	فَرُّوْا
3rd Person	مؤنث	فَرَّتْ	فَرَّتَا	فَرَرْنَ
حاضر	مذکر	فَرَرْتَ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	فَرَرْتِ	فَرَرْتُمَا	فَرَرْتُنَّ
متکلّم	مذکر	فَرَرْتُ	فَرَرْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَفِرُّ	يَفِرَّانِ	يَفِرُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَفِرُّ	تَفِرَّانِ	يَفْرِرْنَ
حاضر	مذکر	تَفِرُّ	تَفِرَّانِ	تَفِرُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَفِرِّيْنَ	تَفِرَّانِ	تَفْرِرْنَ
متکلّم	مذکر	اَفِرُّ	نَفِرُّ	
1st Person	مؤنث			

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	مَسَّ	مَسَّا	مَسُّوْا
3rd Person	مؤنث	مَسَّتْ	مَسَّتَا	مَسِسْنَ
حاضر	مذکر	مَسِسْتَ	مَسِسْتُمَا	مَسِسْتُمْ
2nd Person	مؤنث	مَسِسْتِ	مَسِسْتُمَا	مَسِسْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	مَسِسْتُ	مَسِسْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَمَسُّ	يَمَسَّانِ	يَمَسُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَمَسُّ	تَمَسَّانِ	يَمْسَسْنَ
حاضر	مذکر	تَمَسُّ	تَمَسَّانِ	تَمَسُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَمَسِّيْنَ	تَمَسَّانِ	تَمْسَسْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اَمَسُّ	نَمَسُّ	

فعل مجہول (مضاعف)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا
3rd Person	مؤنث	مُدَّتْ	مُدَّتَا	مُدِدْنَ
حاضر	مذکر	مُدِدْتَّ	مُدِدْتُّمَا	مُدِدْتُّمْ
2nd Person	مؤنث	مُدِدْتِّ	مُدِدْتُّمَا	مُدِدْتُّنَّ
متکلّم	مذکر	مُدِدْتُّ	مُدِدْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُمَدُّ	يُمَدَّانِ	يُمَدُّوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	يُمْدَدْنَ
حاضر	مذکر	تُمَدُّ	تُمَدَّانِ	تُمَدُّوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُمَدِّيْنَ	تُمَدَّانِ	تُمْدَدْنَ
متکلّم	مذکر	اُمَدُّ	نُمَدُّ	
1st Person	مؤنث			

مثال

حروف مادہ میں فاکلمہ اگر حرف علت یعنی "و" یا "ی" ہو تو اس فعل کو مثال کہتے ہیں۔

فاکلمہ اگر "و" ہو تو مثال واوی مثلاً (و ج د) (و ع د) (و ذ ر)

اگر "ی" ہو تو مثال یائی مثلاً (ی ق ن) (ی س ر) (ی ء س)

مثال واوی میں تبدیلیاں زیادہ ہوتی ہیں اور مثال یائی میں تبدیلیاں کم

مثال واوی:

☆ مثال واوی ثلاثی مجرد کے باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے استعمال نہیں ہوتا۔

☆ مثال واوی میں تبدیلی صرف مضارع معروف میں ہوتی ہے۔

☆ تبدیلی صرف 3 ابواب میں ہوتی ہے۔

۱۔ فَتَحَ یَفْتَحُ

۲۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ

۳۔ حَسِبَ یَحْسِبُ

تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ مضارع معروف میں "و" گر جاتا ہے۔

مثلاً:	و ھ ب (ف)	وَھَبَ	یَھَبُ	(عطا کرنا)
	و ل ج (ض)	وَلَجَ	یَلِجُ	(داخل ہونا)
	و ر ث (ح)	وَرِثَ	یَرِثُ	(وارث ہونا)

مثال یائی:

مثال یائی ثلاثی مجرد کے ابواب (ن) اور (ح) سے استعمال نہیں ہوتا

ی س ر (ض)	يَسَرَ	يَيْسِرُ	(آسان ہونا)
ی ن ع (ف)	يَنَعَ	يَيْنَعُ	(میوے کا پکنا)
ی ت م (س)	يَتِمَ	يَيْتَمُ	(یتیم ہونا)
ی ق ظ (ك)	يَقُظَ	يَيْقُظُ	(جاگنا)

مثال کے چند اور قواعد:

۱۔ "و" ساکن کے ماقبل اگر کسرہ (زیر) ہو تو "و" کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور

۲۔ "ی" ساکن کے ماقبل ضَمَّہ (پیش) ہو تو "ی" کو "و" میں بدل دیتے ہیں۔

مثلاً:

اِوْصَالٌ سے اِيْصَالٌ

اور

يُيْقِنُ سے يُوْقِنُ

و ج د (ض) وَوَجَدَكَ عَائِلًا

وَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا

اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ

و ز ر (ض) لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

و ل ج (ض) يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

و ع د (ض) اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

و ع ظ (ض) وَهُوَ يَعِظُهٗ

و ر ث	(ح)	اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ
و ذ ر	(ف)	وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ
وھ ب	(ف)	وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ
ی ء س	(س)	لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ

مثال مزید فیہ ابواب میں باب انفعال، افعلّ اور افعالّ کے علاوہ تمام ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔

ضَرَبَ يَضۡرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	وَجَدَ	وَجَدَا	وَجَدُوْا
3rd Person	مؤنث	وَجَدَتْ	وَجَدَتَا	وَجَدْنَ
حاضر	مذکر	وَجَدْتَّ	وَجَدْتُّمَا	وَجَدْتُّمْ
2nd Person	مؤنث	وَجَدْتِّ	وَجَدْتُّمَا	وَجَدْتُّنَّ
متکلّم	مذکر	وَجَدْتُّ	وَجَدْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَجِدُ	يَجِدَانِ	يَجِدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَجِدُ	تَجِدَانِ	يَجِدْنَ
حاضر	مذکر	تَجِدُ	تَجِدَانِ	تَجِدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَجِدِيْنَ	تَجِدَانِ	تَجِدْنَ
متکلّم	مذکر	اَجِدُ	نَجِدُ	
1st Person	مؤنث			

فَتَحَ يَفْتَحُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	وَذَرَ	وَذَرَا	وَذَرُوْا
3rd Person	مؤنث	وَذَرَتْ	وَذَرَتَا	وَذَرْنَ
حاضر	مذکر	وَذَرْتَ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُمْ
2nd Person	مؤنث	وَذَرْتِ	وَذَرْتُمَا	وَذَرْتُنَّ
متکلّم	مذکر	وَذَرْتُ	وَذَرْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَذَرُ	يَذَرَانِ	يَذَرُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَذَرُ	تَذَرَانِ	يَذَرْنَ
حاضر	مذکر	تَذَرُ	تَذَرَانِ	تَذَرُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَذَرِيْنَ	تَذَرَانِ	تَذَرْنَ
متکلّم	مذکر	اَذَرُ	نَذَرُ	
1st Person	مؤنث			

حَسِبَ يَحْسِبُ

ماضی		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	وَرِثَ	وَرِثَا	وَرِثُوْا
3rd Person	مؤنث	وَرِثَتْ	وَرِثَتَا	وَرِثْنَ
حاضر	مذکر	وَرِثْتَ	وَرِثْتُمَا	وَرِثْتُمْ
2nd Person	مؤنث	وَرِثْتِ	وَرِثْتُمَا	وَرِثْتُنَّ
متکلّم	مذکر	وَرِثْتُ	وَرِثْنَا	
1st Person	مؤنث			

مضارع		واحد	مثنیٰ	جمع
غائب	مذکر	يَرِثُ	يَرِثَانِ	يَرِثُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَرِثُ	تَرِثَانِ	يَرِثْنَ
حاضر	مذکر	تَرِثُ	تَرِثَانِ	تَرِثُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَرِثِيْنَ	تَرِثَانِ	تَرِثْنَ
متکلّم	مذکر	اَرِثُ	نَرِثُ	
1st Person	مؤنث			

فعل مجہول (مثال)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	وُلِدَ	وُلِدَا	وُلِدُوْا
3rd Person	مؤنث	وُلِدَتْ	وُلِدَتَا	وُلِدْنَ
حاضر	مذکر	وُلِدْتَّ	وُلِدْتُّمَا	وُلِدْتُّمْ
2nd Person	مؤنث	وُلِدْتِّ	وُلِدْتُّمَا	وُلِدْتُّنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	وُلِدْتُّ	وُلِدْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یُوْلَدُ	یُوْلَدَانِ	یُوْلَدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُوْلَدُ	تُوْلَدَانِ	یُوْلَدْنَ
حاضر	مذکر	تُوْلَدُ	تُوْلَدَانِ	تُوْلَدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُوْلَدِیْنَ	تُوْلَدَانِ	تُوْلَدْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر مؤنث	اُوْلَدُ	نُوْلَدُ	

اجوف

حروف مادہ میں عین کلمہ اگر حرف علت یعنی "و" یا "ی" ہوتو اس فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

عین کلمہ اگر"و" ہو تو اجوف واوی مثلاً: (ق و ل) (ك و ن) (خ و ف)

اگر "ی" ہو تو اجوف یائی مثلاً: (ب ی ع) (ز ی د) (ش ی ء)

اجوف واوی زیادہ تر دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

اجوف یائی زیادہ تر دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ

اجوف کے قواعد کا تعلق تین Situations کے ساتھ ہے۔ فعل کی گردان میں جہاں جو Situation واقع ہوگی اسی کے مطابق قاعدہ استعمال ہوگا۔

	ماقبل	حرف علت	مابعد
۱	فتحہ	متحرّک	متحرّک
۲	ساکن	متحرّک	متحرّک
۳	فتحہ یا ساکن	متحرّک	ساکن

قاعدہ نمبر۔ا حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ ہو اور مابعد بھی متحرک ہو تو حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

اجوف یائی			اجوف واوی		
زَادَ	سے	زَيَدَ	قَالَ	سے	قَوَلَ
شَاءَ	سے	شَيِءَ	خَافَ	سے	خَوِفَ

قاعدہ نمبر۔۲ حرف علت متحرک ہو، ماقبل ساکن ہو اور مابعد متحرک ہو تو حرف علت اپنی حرکت ماقبل کو منتقل کر کے خود اس حرکت کے موافق حرف میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً

اجوف یائی			اجوف واوی		
يَزِيْدُ	سے	يَزْيِدُ	يَقُوْلُ	سے	يَقْوُلُ
يَشَاءُ	سے	يَشْيَءُ	يَخَافُ	سے	يَخْوَفُ

قاعدہ نمبر۔۳ الف حرف علت متحرک ہو، ماقبل فتحہ یا ساکن ہو لیکن مابعد ساکن ہو تو حرف علت قاعدہ نمبر (ا) یا قاعدہ نمبر (۲) کی Application کے بعد ڈراپ ہو جاتا ہے۔ پھر

قاعدہ نمبر۔۳ب کے تحت فا کلمہ کی حرکت کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ فا کلمہ کی حرکت تبدیل کی جائے یا نہیں۔
اصول یہ ہے کہ اگر فا کلمہ کی حرکت اصلی ہے تو وہ لازماً تبدیل ہوگی اور اگر منتقل ہو کر آئی ہے تو تبدیل نہیں ہوگی۔ تبدیل ہونے کی صورت میں باب (ن) اور (ک) میں پیش آتی ہے باقی میں زیر۔ جبکہ اجوف یائی میں زیر ہی آتی ہے۔ مثلاً

اجوف یائی			اجوف واوی		
زِدْنَ	سے	زَيَدْنَ	قُلْنَ	سے	قَوَلْنَ
شِئْنَ	سے	شَيِئْنَ	خِفْنَ	سے	خَوِفْنَ
يَشَئْنَ	سے	يَشْيَئْنَ	يَقُلْنَ	سے	يَقْوُلْنَ
يَزِدْنَ	سے	يَزْيِدْنَ	يَخَفْنَ	سے	يَخْوَفْنَ

نوٹ: ا۔ اجوف کے قاعدہ نمبر (۳ب) کا اطلاق ثلاثی مزید فیہ ابواب میں نہیں ہوتا

۲۔ اجوف کے قواعد کا اطلاق اسم الآلہ، اسم التفضیل، الوان وعیوب اور افعال تعجب میں نہیں ہوتا (جن کے بارے میں آپ آخر میں پڑھیں گے)

☆ اجوف میں مجہول ''فِيْلَ'' کے وزن پر استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً:	قُوِلَ	سے	قِيْلَ
	سُوِقَ	سے	سِيْقَ
	جُيِءَ	سے	جِيْءَ

ق و ل (ن) وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

ق و م (ن) يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

ك و ن (ن) يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

ع و ذ (ن) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

س و ق (ن) وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ

خ و ف (س) وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ

ز ی د (ض) فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

ج ی ء (ض) اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾
وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

ش ی ء (س) اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اجوف مزید فیہ ابواب تفعیل، مفاعلہ، تفاعل اور تفعّل سے استعمال ہوتا ہے اور گردان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	قَالَ	قَالَا	قَالُوْا
3rd Person	مؤنث	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
حاضر	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَقُوْلُ	يَقُوْلَانِ	يَقُوْلُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	يَقُلْنَ
حاضر	مذکر	تَقُوْلُ	تَقُوْلَانِ	تَقُوْلُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَقُوْلِيْنَ	تَقُوْلَانِ	تَقُلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	خَافَ	خَافَا	خَافُوْا
3rd Person	مؤنث	خَافَتْ	خَافَتَا	خِفْنَ
حاضر	مذکر	خِفْتَ	خِفْتُمَا	خِفْتُمْ
2nd Person	مؤنث	خِفْتِ	خِفْتُمَا	خِفْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	خِفْتُ	خِفْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَخَافُ	تَخَافَانِ	يَخَفْنَ
حاضر	مذکر	تَخَافُ	تَخَافَانِ	تَخَافُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَخَافُ	نَخَافُ	

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوْا
3rd Person	مؤنث	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
حاضر	مذکر	بِعْتَ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ
2nd Person	مؤنث	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	بِعْتُ	بِعْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَبِيْعُ	يَبِيْعَانِ	يَبِيْعُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	يَبِعْنَ
حاضر	مذکر	تَبِيْعُ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِعْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَبِيْعُ	نَبِيْعُ	

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	شَاءَ	شَاءَا	شَاؤُوْا
3rd Person	مؤنث	شَاءَتْ	شَاءَتَا	شِئْنَ
حاضر	مذکر	شِئْتَ	شِئْتُمَا	شِئْتُمْ
2nd Person	مؤنث	شِئْتِ	شِئْتُمَا	شِئْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	شِئْتُ	شِئْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَشَاءُ	يَشَاءَانِ	يَشَاؤُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	يَشَأْنَ
حاضر	مذکر	تَشَاءُ	تَشَاءَانِ	تَشَاؤُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَشَائِيْنَ	تَشَاءَانِ	تَشَأْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَشَاءُ	نَشَاءُ	

فعل مجہول (اجوف)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	قِيلَ	قِيلَا	قِيلُوا
3rd Person	مؤنث	قِيلَتْ	قِيلَتَا	قُلْنَ
حاضر	مذکر	قُلْتَ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ
2nd Person	مؤنث	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	قُلْتُ	قُلْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُقَالُ	يُقَالَانِ	يُقَالُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُقَالُ	تُقَالَانِ	يُقَلْنَ
حاضر	مذکر	تُقَالُ	تُقَالَانِ	تُقَالُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُقَالِيْنَ	تُقَالَانِ	تُقَلْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُقَالُ	نُقَالُ	

كَانَ - يَكُوْنُ کے استعمالات

☆ كَانَ کے معنی ہیں۔ وہ تھا۔

☆ يَكُوْنُ کے معنی ہیں۔ وہ ہوگا یا ہو جائے گا۔

كَانَ عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور يَكُوْنُ عموماً صرف مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ حال کے لیے زیادہ تر جملہ اسمیہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً:

☆ زید بیمار ہے (جملہ اسمیہ)

☆ زید بیمار تھا (كَانَ استعمال کریں گے)

☆ زید بیمار ہو جائے گا (يَكُوْنُ استعمال کریں گے)

جملہ اسمیہ پر كَانَ کے داخل ہونے سے جملہ اسمیہ کی خبر حالت نصب میں چلی جاتی ہے۔ مندرجہ بالا جملوں کی عربی کچھ اس طرح ہوگی۔

☆ زید بیمار ہے — زَيْدٌ مَرِيْضٌ

☆ زید بیمار تھا — كَانَ زَيْدٌ مَرِيْضًا

☆ زید بیمار ہو جائے گا — يَكُوْنُ زَيْدٌ مَرِيْضًا

كَانَ دراصل ایک فعل ناقص ہے۔ فعل ناقص اس فعل کو کہا جاتا ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ مل کر بھی مفہوم واضح نہ کرے۔

جَاءَ زَيْدٌ	زید آیا	مفہوم مکمل
ضَرَبَ زَيْدٌ	زید نے مارا	مفہوم مکمل
كَانَ زَيْدٌ	زید تھا	مفہوم نامکمل

مفہوم کو مکمل اور واضح کرنے کے لیے مفعول کی ضرورت ہوتی ہے۔ كَانَ کا فاعل دراصل كَانَ کا اسم اور كَانَ کا مفعول كَانَ کی خبر کہلاتے ہیں اور كَانَ کی خبر حالت نصب میں ہوتی ہے۔

کَانَ اگرچہ فعل ناقص ہے لیکن اس پر فعل کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے یعنی فاعل اگر اسم ظاہر ہے تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا خواہ فاعل واحد ہو مثنّٰی ہو یا جمع ہو۔

كَانَ الْمُعَلِّمُ قَائِمًا	كَانَتِ الْمُعَلِّمَةُ قَائِمَةً
كَانَ الْمُعَلِّمَانِ قَائِمَيْنِ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَتَانِ قَائِمَتَيْنِ
كَانَ الْمُعَلِّمُوْنَ قَائِمِيْنَ	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ قَائِمَاتٍ

فاعل اگر اسم ضمیر ہو تو فعل کی گردان چلے گی:

كَانَ قَائِمًا	كُنْتَ قَائِمًا	كُنْتُ قَائِمًا/قَائِمَةً
كَانَا قَائِمَيْنَ	كُنْتُمَا قَائِمَيْنِ	كُنَّا قَائِمِيْنَ/قَائِمَاتٍ
كَانُوْا قَائِمِيْنَ	كُنْتُمْ قَائِمِيْنَ	
كَانَتْ قَائِمَةً	كُنْتِ قَائِمَةً	
كَانَتَا قَائِمَتَيْنِ	كُنْتُمَا قَائِمَتَيْنِ	
كُنَّ قَائِمَاتٍ	كُنْتُنَّ قَائِمَاتٍ	

كَانَ اور **يَكُوْنُ** فعل کے ساتھ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ فعل کے ساتھ استعمال کی صورتیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ كَانَ + فعل ماضی = ماضی بعید

كَانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا)

كَانَ اور فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۲۔ كَانَ + فعل مضارع = ماضی استمراری

كَانَ يَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا یا لکھا کرتا تھا)

كَانَ اور فعل (مضارع) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

۳۔ يَكُوْنُ + فعل ماضی = ماضی شکیہ

يَكُوْنُ كَتَبَ (اس نے لکھا ہوگا)

يَكُوْنُ اور فعل (ماضی) دونوں کی گردان ساتھ چلے گی

☆ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

☆ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ

☆ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ

کچھ آفاقی صداقتیں (Classical truths) ہوتی ہیں جو زمانے سے بے نیاز ہوتی ہیں۔ ماضی میں بھی وہی صداقت، حال میں بھی وہی صداقت اور مستقبل میں بھی وہی صداقت۔ زبانوں کا مسئلہ ہے کہ کوئی ایسا لفظ، فعل یا اسم نہیں ہے جو تینوں زمانوں پر بیک وقت حاوی ہو۔ اس لیے مجبوراً ہر زبان میں ایسی آفاقی صداقت کو بیان کرنے کے لیے کسی ایک مخصوص زمانہ کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔ اردو میں اس کا اظہار زمانہ حال سے کرتے ہیں جبکہ عربی میں ماضی سے۔

كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَحِيْمًا (اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے)

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (اللہ جاننے والا حکمت والا ہے)

كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا (شیطان انسان کا دشمن ہے)

ناقص

حروف مادہ میں لام کلمہ اگر حرف علت یعنی "و" یا "ی" ہوتو اس فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

لام کلمہ اگر "و" ہوتو ناقص واوی مثلاً (د ع و) (ت ل و) (ر ض و)

اگر "ی" ہوتو ناقص یائی مثلاً (ھ د ی) (س ع ی) (ن س ی)

☆ ناقص واوی زیادہ تر دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ مثلاً دَعَوَ يَدْعُوُ

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً رَضِوَ يَرْضَوُ

☆ ناقص یائی زیادہ تر تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ مثلاً هَدَيَ يَهْدِيُ

۲۔ فَتَحَ يَفْتَحُ مثلاً سَعَيَ يَسْعَيُ

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ مثلاً نَسِيَ يَنْسَيُ

ناقص کے قواعد:

① حرف علت متحرک ہو اور ماقبل فتحہ ہو تو حرف علت الف میں تبدیل ہو جاتا ہے ناقص واوی میں اسے الف یعنی: "ا" اور ناقص یائی میں اسے الف مقصورہ یعنی "ی" کی صورت میں لکھتے ہیں مثلاً:

دَعَوَ سے دَعَا هَدَيَ سے هَدٰى

الف مقصورہ کے بعد اگر کوئی ضمیر مفعول کے طور پر آجائے تو اس الف مقصورہ کو بھی الف کی صورت میں ہی لکھتے ہیں مثلاً: عَصٰى + هُ = عَصَاهُ

② ناقص کا حرف علت اور صیغے کا حرف علت اکٹھے ہو جائیں تو ناقص کا حرف علت گر جاتا ہے پھر اگر ماقبل حرف پر زبر ہو تو وہ برقرار رہتا ہے ورنہ صیغے کے حرف علت کی مناسبت سے حرکت لگائی جاتی ہے مثلاً:

دَعَوُوْا سے دَعَوْا نَسِيُوْا سے نَسُوْا

يَدْعُوُوْنَ	سے	يَدْعُوْنَ	يَنْسَيُوْنَ	سے	يَنْسَوْنَ
تَدْعُوِيْنَ	سے	تَدْعِيْنَ	تَنْسَيِيْنَ	سے	تَنْسَيْنَ
هَدَيُوْا	سے	هَدَوْا	يَهْدِيُوْنَ	سے	يَهْدُوْنَ
تَهْدِيِيْنَ	سے	تَهْدِيْنَ			

③ حرف علت متحرک ہو ماقبل فتحہ ہو اور مابعد ساکن ہو تو حرف علت گر جاتا ہے مثلاً:

دَعَوَتْ سے دَعَتْ هَدَيَتْ سے هَدَتْ

④ فعل ماضی میں پانچواں صیغہ یعنی مثنّٰی مؤنث غائب کا صیغہ چوتھے صیغے یعنی واحد مؤنث غائب کے صیغے سے بنتا ہے مثلاً:

دَعَتْ سے دَعَتَا هَدَتْ سے هَدَتَا

⑤ مضموم واو سے پہلے پیش ہو تو واو ساکن ہو جاتی ہے مثلاً:

يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ

مضموم یاء سے پہلے زیر ہو تو یاء ساکن ہو جاتی ہے۔

يَهْدِيُ سے يَهْدِيْ

⑥ کسی لفظ کے آخر میں آنے والی واو "وْ" (جو عموماً ناقص واوی کا لام کلمہ ہوتا ہے) کے ماقبل کسرہ ہو تو "وْ" کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً:

رَضِوَ سے رَضِيَ

⑦ جب "وْ" کسی لفظ میں تین حروف یا اس کے بھی بعد واقع ہو اور اس کے ماقبل ضَمَّہ نہ ہو تو بھی "وْ" کو "ی" میں تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً:

يَرْضَوُ سے يَرْضَيُ پھر يَرْضٰی

نوٹ: قاعدہ نمبر ۶ اور ۷ کا اطلاق زیادہ تر ماضی مجہول اور مضارع مجہول پر ہوتا ہے۔

دع و	(ن)	قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّ نَهَارًا
رض و	(س)	رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
هدی	(ض)	اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ
سعی	(ف)	یَوْمَ تَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ
ن س ی	(س)	وَنَسِیَ خَلْقَهٗ

ناقص واوی اور ناقص یائی مزید فیہ ابواب کے باب افتعال سے کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

نَصَرَ يَنْصُرُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا
3rd Person	مؤنث	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
حاضر	مذکر	دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ
2nd Person	مؤنث	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
حاضر	مذکر	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَدْعُوْ	نَدْعُوْ	

سَمِعَ یَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	رَضِیَ	رَضِیَا	رَضُوْا
3rd Person	مؤنث	رَضِیَتْ	رَضِیَتَا	رَضِیْنَ
حاضر	مذکر	رَضِیْتَ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	رَضِیْتِ	رَضِیْتُمَا	رَضِیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	رَضِیْتُ	رَضِیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَرْضٰی	یَرْضَیَانِ	یَرْضَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	یَرْضَیْنَ
حاضر	مذکر	تَرْضٰی	تَرْضَیَانِ	تَرْضَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَرْضَیْنَ	تَرْضَیَانِ	تَرْضَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَرْضٰی	نَرْضٰی	

فَتَحَ يَفْتَحُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	سَعٰی	سَعَیَا	سَعَوْا
3rd Person	مؤنث	سَعَتْ	سَعَتَا	سَعَیْنَ
حاضر	مذکر	سَعَیْتَ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	سَعَیْتِ	سَعَیْتُمَا	سَعَیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	سَعَیْتُ	سَعَیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَسْعٰی	یَسْعَیَانِ	یَسْعَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	یَسْعَیْنَ
حاضر	مذکر	تَسْعٰی	تَسْعَیَانِ	تَسْعَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَسْعَیْنَ	تَسْعَیَانِ	تَسْعَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَسْعٰی	نَسْعٰی	

سَمِعَ يَسْمَعُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	نَسِیَ	نَسِیَا	نَسُوْا
3rd Person	مؤنث	نَسِیَتْ	نَسِیَتَا	نَسِیْنَ
حاضر	مذکر	نَسِیْتَ	نَسِیْتُمَا	نَسِیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	نَسِیْتِ	نَسِیْتُمَا	نَسِیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	نَسِیْتُ	نَسِیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَنْسٰی	یَنْسَیَانِ	یَنْسَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَنْسٰی	تَنْسَیَانِ	یَنْسَیْنَ
حاضر	مذکر	تَنْسٰی	تَنْسَیَانِ	تَنْسَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَنْسَیْنَ	تَنْسَیَانِ	تَنْسَیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَنْسٰی	نَنْسٰی	

ضَرَبَ يَضْرِبُ

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	هَدٰی	هَدَیَا	هَدَوْا
3rd Person	مؤنث	هَدَتْ	هَدَتَا	هَدَیْنَ
حاضر	مذکر	هَدَیْتَ	هَدَیْتُمَا	هَدَیْتُمْ
2nd Person	مؤنث	هَدَیْتِ	هَدَیْتُمَا	هَدَیْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	هَدَیْتُ	هَدَیْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	یَهْدِیْ	یَهْدِیَانِ	یَهْدُوْنَ
3rd Person	مؤنث	تَهْدِیْ	تَهْدِیَانِ	یَهْدِیْنَ
حاضر	مذکر	تَهْدِیْ	تَهْدِیَانِ	تَهْدُوْنَ
2nd Person	مؤنث	تَهْدِیْنَ	تَهْدِیَانِ	تَهْدِیْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اَهْدِیْ	نَهْدِیْ	

فعل مجہول (ناقص)

ماضی		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	دُعِيَ	دُعِيَا	دُعُوْا
3rd Person	مؤنث	دُعِيَتْ	دُعِيَتَا	دُعِيْنَ
حاضر	مذکر	دُعِيْتَ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُمْ
2nd Person	مؤنث	دُعِيْتِ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُنَّ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	دُعِيْتُ	دُعِيْنَا	

مضارع		واحد	مثنّٰی	جمع
غائب	مذکر	يُدْعٰى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ
3rd Person	مؤنث	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ
حاضر	مذکر	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ
2nd Person	مؤنث	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ
متکلّم 1st Person	مذکر/مؤنث	اُدْعٰى	نُدْعٰى	

لفیف

حروف مادہ میں اگر دو جگہ پر حرف علت آجائے تو اس فعل کو **لفیف** کہتے ہیں۔ مثلاً: (و ق ی) ۔ (س و ی)۔ (ح ی ی)

لفیف کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ **لفیف مفروق:** جب دونوں حروف علت کے درمیان کوئی اور حرف آجائے تو اُسے لفیف مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: (و ق ی) (و ف ی) (و ل ی)

۲۔ **لفیف مقرون:** جب دونوں حروف علت ساتھ ساتھ واقع ہوں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: (ر و ی) (ھ و ی) (ح ی ی)

لفیف مفروق

ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ

۲۔ سَمِعَ یَسْمَعُ

۳۔ حَسِبَ یَحْسِبُ

لفیف مفروق = مثال + ناقص

مثال اور ناقص دونوں کے قواعد کا اطلاق ہوگا

لفیف مقرون

ثلاثی مجرد کے دو ابواب سے استعمال ہوتا ہے

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ

۲۔ سَمِعَ یَسْمَعُ

لفیف مقرون = اجوف + ناقص

صرف ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوگا

لفیف مفروق:

۱۔ و ق ی (ض) وَقَیَ یَوْقِیُ وَقٰی یَقِیْ

۲۔ و ھ ی (س) وَهِیَ یَوْهَیُ وَهِیَ یَوْهٰی

۳۔ و ل ی (ح) وَلِیَ یَوْلِیُ وَلِیَ یَلِیْ

لفیف مقرون:

۱۔ ر و ی (ض) رَوَیَ یَرْوِیُ رَوٰی یَرْوِیْ

۲۔ ح ی ی (س) حَیِیَ یَحْیَیُ حَیِیَ یَحْیٰی

فاکلمہ پر ہمیشہ ''و'' اور لاکلمہ پر ''ی'' آتا ہے

عین کلمہ پر ''و'' اور لام کلمہ پر ''ی'' آتا ہے

نوٹ: ا۔ فا اور عین کلمہ پر حروف علت کے یکجا ہونے والے مادے بہت کم ہیں اور اگر ہیں تو ان سے فعل استعمال نہیں ہوتا مثلاً:

وَيْلٌ - يَوْمٌ

۲۔ بعض اوقات لفیف مقرون مضاعف بھی ہوتا ہے۔ مثلاً (ح ی ی) - (ع ی ی) ایسی صورت میں مثلین کا ادغام کرنا یا نا کرنا دونوں جائز ہیں۔

ح ی ی	(س)	حَيِيَ يَحْيٰى	یا	حَيَّ يَحَيُّ	(زندہ ہونا)
ع ی ی	(س)	عَيِيَ يَعْيٰى	یا	عَيَّ يَعَيُّ	(تھک جانا)
م و ت	(ن)	ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى			
ح ی ی	(س)	اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى			
ع ی ی	(س)	اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ			

افعال تعجب

وہ افعال ہیں جن کو تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ یہ دو صیغے ہیں جنہیں صِیْغَتَا التَّعَجُّبِ کہا جاتا ہے۔

۱) مَا اَفْعَلَهٗ جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وہ کس قدر حسین ہے!

۲) اَفْعِلْ بِهٖ جیسے مَا اَحْسِنْ بِهٖ وہ کیا ہی حسین ہے!

دونوں صیغوں میں ضمیر کی جگہ ہر قسم کا اسم ظاہر (مذکر، مؤنث، واحد، مثنّٰی، جمع) اور تمام ضمائر لگا سکتے ہیں، جیسے:

مَا اَحْسَنَ زَيْدًا زید کس قدر حسین ہے!

اَحْسِنْ بِزَيْدٍ زید کیا ہی حسین ہے!

مَا اَطْوَلَ الْوَلَدَيْنِ دونوں لڑکے کتنے لمبے ہیں!

اَقْصِرْ بِالنِّسَاءِ عورتیں کتنی چھوٹی ہیں!

ماضی کے لیے کَانَ اور مستقبل کے لیے يَكُوْنُ بڑھا کر استعمال کر سکتے ہیں، جیسے

مَا كَانَ اَطْوَلَ الْوَلَدَ لڑکا کتنا لمبا تھا!

مَا يَكُوْنُ اَطْيَبَ مَنْظَرَ الْبَحْرِ سمندر کا منظر کیا ہی پاکیزہ ہوگا!

یہ صرف ثلاثی مجرد کے ان ابواب سے آتے ہیں جن میں رنگ اور عیب کے معنی نہ ہوں۔

رنگ اور عیب کے معنی دینے والے ابواب اور مزید فیہ یا رباعی ابواب کے مصادر پر اَشَدَّ یا اَشْدِدْ یا اَعْظَمَ یا اَعْظِمْ لگانے سے یہ معنی پیدا کیے جا سکتے ہیں، جیسے:

مَا اَشَدَّ اِكْرَامَهٗ

اَشْدِدْ بِاِكْرَامِهٖ

افعال مقاربہ

یہ افعال بھی افعال ناقصہ (كَانَ وَ اَخَوَاتُهَا) کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں یعنی ان افعال کا بھی ایک اسم اور ایک خبر ہوتی ہے لیکن ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔

كَادَ، كَرَبَ اور اَوْشَكَ خبر کے قرب وقوع پر دلالت کرتے ہیں جبکہ عَسٰی وقوع خبر کی امید پر دلالت کرتا ہے۔

شَرَعَ، طَفِقَ، جَعَلَ، اَخَذَ وغیرہ بھی افعال مقاربہ کی طرح استعمال ہوتے ہیں اور خبر کے شروع ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

كَادَ الطِّفْلُ يَقُوْمُ	قریب ہے کہ بچہ کھڑا ہو جائے
عَسٰی زَيْدٌ اَنْ يَّخْرُجَ	ہوسکتا ہے کہ زید باہر نکل آئے
اَخَذَ الطِّفْلُ يَمْشِيْ	بچہ چلنے لگا

- كَرَبَ اور اَوْشَكَ قرآن میں استعمال نہیں ہوئے۔
- عَسٰی اور اَوْشَكَ کی خبر پر ''اَنْ'' لانا بہتر ہے اور كَادَ اور كَرَبَ کے بعد نہ لانا بہتر ہے جبکہ شَرَعَ، طَفِقَ، جَعَلَ، اَخَذَ وغیرہ کے بعد اَنْ نہیں آتا۔
- كَادَ اور اَوْشَكَ کا مضارع بھی استعمال ہوتا ہے جبکہ عَسٰی کا صرف ماضی آتا ہے۔
- يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ
- تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ
- فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ
- عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ
- عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا
- وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
- جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ

توابع

توابع جمع ہے تابع کی اور لغت میں بعد میں آنے والا، دوسرے کی پیروی کرنے والا تابع کہلاتا ہے۔تابع سے مراد وہ اسم ہے جو رفع، نصب، جرّ میں پہلے کی اتباع میں ہو یعنی جس کا اپنا کوئی مستقل اعراب نہ ہو بلکہ یہ اپنے سے پہلے آنے والے اسم کا تابع ہو۔جس کی پیروی کی جائے وہ متبوع کہلاتا ہے۔تابع کی چار اقسام ہیں۔

۱) نعت یعنی صفت ۲) توکید یا تاکید ۳) بدل ۴) معطوف

نعت (صفت)

نعت یا صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی یا اس کے متعلق کی کوئی صفت بیان کرے۔جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف یا منعوت کہتے ہیں مثلاً

جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ (متبوع کی صفت)

جَاءَنِیْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ (متبوع کے متعلق کی صفت)

پہلی قسم کی نعت کو نعت حقیقی اور دوسری کو نعت سببی کہتے ہیں۔نعت حقیقی اعراب، وسعت، عدد اور جنس کے اعتبار سے اپنے منعوت کے مطابق ہوتی ہے۔جیسے

اَلْبَیْتُ الْجَدِیْدُ سَیَّارَةٌ جَدِیْدَةٌ

وَلَدَانِ صَالِحَانِ اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ

اَلطُّلَّابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ اَلطَّالِبَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ

رَاَیْتُ الْوَلَدَیْنِ الصَّالِحَیْنِ فِی الْمَسْجِدِ الْکَبِیْرِ

جبکہ نعت سببی صرف اعراب اور وسعت کے اعتبار سے اپنے منعوت کو Follow کرتی ہے۔مثلاً

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ اَبُوْهُ

اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحُ اَبَوَاهُمَا

اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُ اٰبَاؤُهُمْ

اَلْوَلَدُ الصَّالِحَةُ اُخْتُهُ

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا

توکید یا تاکید

لغت میں کسی امر کو پختہ کرنا تاکید کہلاتا ہے۔توکید ایسا تابع ہے جو متبوع کے متعلق سننے والے کے وہم اور شک کو دور کرنے کے لیے لایا جاتا ہے۔جس کی تاکید کی جائے اسے **مُؤَکَّد** کہتے ہیں۔تاکید کی دو اقسام ہیں۔

۱) لفظی تاکید

۲) معنوی تاکید

تاکید لفظی میں مؤکد کو بعینہٖ مکرّر لے آتے ہیں چاہے وہ

اسم ہو جیسے	جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ
فعل ہو جیسے	جَلَسَ جَلَسَ زَيْدٌ
حرف ہو جیسے	نَعَمْ نَعَمْ هٰذَا كِتَابِيْ
جملہ ہو جیسے	كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ

جبکہ تاکید معنوی میں مؤکد کی بجائے درج ذیل کلمات کا ذکر کیا جاتا ہے

نَفْس۔عَيْن۔كُل۔اَجْمَعَ۔كِلَا اور كِلْتَا

جَاءَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود آیا)

رَاَيْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ عَيْنَهٗ

حَفِظْتُ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ

عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ

اَلرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ كِلَاهُمَا فِي النَّارِ

سَأَلْتُ زَيْنَبَ وَمَرْيَمَ كِلْتَيْهِمَا

بدل

بدل وہ تابع ہے جو براہِ راست خود مقصود بالحکم ہوتا ہے اور متبوع کو بطور تمہید و تعارف کے لایا جاتا ہے۔ متبوع کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ مثلاً

جَاءَ اَخُوْكَ زَيْدٌ　　رَاَيْتُ اَخَاكَ زَيْدًا　　مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ زَيْدٍ

مندرجہ ذیل بالا مثالوں میں اَخُوْكَ، اَخَاكَ اور اَخِيْكَ مبدل منہ جبکہ زَيْدٌ، زَيْدًا اور زَيْدٍ بدل ہیں۔ بدل کی چار اقسام ہیں۔

① بدل کل یا بدل مطابق:

وہ بدل ہے جو بعینہٖ مبدل منہ ہو یعنی تابع اور متبوع مکمل طور پر ایک ہی شخصیت یا ذات ہوں۔ جیسے

كَتَبَتْ اُخْتُكَ زَيْنَبُ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

② بدل بعض:

وہ بدل کہ تابع اپنے متبوع کا ایک حصہ ہو مکمل طور پر مبدل منہ نہ ہو۔ جیسے

اِنْكَسَرَ الْقَلَمُ رِيْشُهٗ

قُطِعَتِ الشَّجَرَةُ فُرُوْعُهَا

③ بدل اشتمال:

وہ بدل ہے جس کا مبدل منہ سے تعلق ہو۔ بدل اشتمال اپنے مبدل منہ کا جزو یا کل نہیں بلکہ مبدل منہ اس کو شامل ہوتا ہے۔ جیسے

نَفَعَنِى الْمُعَلِّمُ عِلْمُهٗ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ

بدل اشتمال ایک ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہے۔

④ بدل غلط :

وہ بدل جو غلطی یا نسیان سے زبان سے نکل گیا مگر خود ہی بولنے والے نے اپنی غلطی درست کر کے دوسرا لفظ بولا۔ یہ دوسرا لفظ بدل غلط ہے۔ جیسے

رَاَیْتُ زَیْدًا حَامِدًا

قرآن کریم، حدیث، شعر اور کسی درست کلام میں بدل غلط نہیں ہوگا۔

معطوف

وہ تابع ہے جو متبوع کے بعد بواسطہ حرف عطف آئے۔ متبوع معطوف علیہ جبکہ تابع معطوف کہلاتا ہے۔ مثلاً

اَللّٰہُ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ

حروف عطف نو (۹) ہیں۔ وَ۔ فَ۔ ثُمَّ۔ اَوْ۔ حَتّٰی۔ اَمْ۔ لَا۔ لٰکِنْ۔ بَلْ

① الواو: یہ صرف اپنے سے پہلے اور بعد والے کو شریک کرنے اور جمع کرنے کا کام دیتا ہے۔ جیسے

جَاءَ زَیْدٌ وَعَلِیٌّ

اس میں ترتیب کا لحاظ نہیں کہ کون پہلے آیا اور کون بعد میں۔

② الفاء: یہ ترتیب اور تعقیب کے لیے ہے یعنی پہلے نے پہلے اور دوسرے نے فوراً ہی اس کے بعد کام کیا ہے، جیسے

جَاءَ زَیْدٌ فَعَلِیٌّ

③ ثُمَّ: یہ ترتیب اور تراخی دونوں کو بیان کرتا ہے یعنی پہلے نے پہلے کام کیا اور دوسرے نے اس کے بعد مگر تاخیر سے، جیسے

جَاءَ زَیْدٌ ثُمَّ عَلِیٌّ

④ اَوْ: مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

اختیار دینے کے معنی میں، جیسے اِقْرَاْ صَفْحَۃً اَوْ صَفْحَتَیْنِ

شک کے معنی میں، جیسے قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ

⑤ حَتّٰی: غایت اور انتہا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

خَرَجَ الْمُدَرِّسُوْنَ حَتَّی الْمُدِیْرُ

⑥ اَمْ: اس کی دو قسمیں ہیں۔ پہلا اَمْ متصلہ ہے جس کا ماقبل اور مابعد آپس میں متصل ہوتے ہیں اور اس سے پہلے ہمزہ تسویہ یا ہمزہ استفہام ہوتا ہے جس کے ذریعے سے دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کے بارے میں سوال کرنا مقصود ہوتا ہے، جیسے

اَمُسَافِرٌ زَیْدٌ اَمْ حَامِدٌ (کیا مسافر زید ہے یا حامد)

جبکہ دوسرا اَمْ منقطعہ ہے جو دو مستقل جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے اور ان میں سے ہر ایک جملہ معنی کے

اعتبار سے مختلف ہوتا ہے۔لٰہذا یہ بَلْ کے معنی ادا کرتا ہے، جیسے

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ

⑦ لَا: اس حرف کے ذریعے سے معطوف سے حکم کی نفی ہوتی ہے، جیسے:

جَاءَ زَيْدٌ لَا حَامِدٌ

قَرَءْتُ كِتَابًا لَا جَرِيْدَةً

یہ چند شرائط کے ساتھ عطف کے معنی ادا کرتا ہے۔ مثلاً معطوف مفرد ہو جملہ نہ ہو۔اس سے ماقبل کلام منفی نہ ہو۔اس کے ساتھ دوسرا حرف عطف نہ ہو۔

⑧ لٰكِنْ: یہ ماقبل سے وہم دور کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے

مَا جَاءَنِيْ زَيْدٌ لٰكِنْ حَامِدٌ

اس سے پہلے بھی معطوف مفرد ہونا چاہیے، ماقبل کلام منفی ہو اور لٰكِنْ واو کے فوراً بعد واقع نہ ہو۔

⑨ بَلْ: اس کا استعمال دو طرح سے ہوتا ہے۔

مثبت کلام اور فعل امر کے بعد معطوف علیہ سے حکم سلب کر کے وہی حکم معطوف کے لیے ثابت کرنے کا فائدہ دیتا ہے جسے اضراب کہتے ہیں، جیسے

دَخَلَ الْبَيْتَ زَيْدٌ بَلْ حَامِدٌ

اُكْتُبْ رِسَالَةً بَلْ بَرْقِيَّةً

اور اگر بَلْ نفی یا نہی کے بعد واقع ہو تو مکمل طور پر لٰكِنْ کی طرح ہوتا ہے۔

مَا جَاءَ زَيْدٌ بَلْ حَامِدٌ

اسمائے مُشْتَقَّه

① عربی زبان میں بننے والے الفاظ خواہ وہ افعال ہوں یا اسماء ان کا ایک مادہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر الفاظ کا مادہ تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔

② بعض مادوں سے بہت کم الفاظ بنتے ہیں اور بعض سے بہت زیادہ

③ ان الفاظ کی بناوٹ دو طرح کی ہوتی ہے۔

1 کچھ الفاظ ایک قاعدے اور اصول کے تحت بنتے ہیں۔ یعنی وہ تمام مادوں سے ایک ہی طریقے پر یعنی ایک ہی مقررہ وزن پر بنائے جا سکتے ہیں ایسے الفاظ مشتقات کہلاتے ہیں۔

2 کچھ الفاظ کسی قاعدے اور اصول کے تحت نہیں بنتے بلکہ اہل زبان انھیں جس طرح استعمال کرتے آئے ہیں وہ اسی طرح استعمال ہوتے ہیں۔ انھیں جامد کہتے ہیں۔

④ افعال سب کے سب مشتقات ہیں کیونکہ ہر فعل کی بناوٹ مقررہ قواعد کے مطابق عمل میں آتی ہے۔

سینکڑوں اسماء ایسے ہیں جو کسی قاعدے کے تحت نہیں بنائے گئے بس اہل زبان ان کو اس طرح استعمال کرتے ہیں۔

جیسے عربی زبان میں ثلاثی مجرد کا ''مصدر'' کسی قاعدے کے تحت نہیں بنتا مثلاً

مارنا	ضَرْبٌ
جانا	ذَهَابٌ
طلب کرنا	طَلَبٌ
بخش دینا	غُفْرَانٌ
بیٹھنا	قُعُوْدٌ

اسی طرح بے شمار اشخاص، مقامات اور دیگر اشیاء کے نام بھی کسی قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں آتے مثلاً مَلِكٌ، مَلَكٌ، رَجُلٌ، رِجْلٌ

ان تمام اسماء کا یقیناً مادہ تو ہے لیکن ان کی بناوٹ کسی خاص اصول کے تحت نہیں ہے۔ ان اسماء کو اسماءِ جامد کہتے ہیں۔ تاہم کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو تمام مادوں سے تقریباً ایک ہی طریقے سے بنائے جاتے ہیں ایسے اسماء کو اسماءِ مشتقہ کہتے ہیں۔ اسمائے مشتقہ کی درج ذیل اقسام ہیں۔

اسم الفاعل　اسم المفعول　اسم الظرف　اسم الصفّه　اسم الآله

اسم الفاعل

وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دے۔ مثلاً لکھنے والا، پڑھنے والا، مارنے والا، پینے والا، مدد کرنے والا وغیرہ

ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے

ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد کے تمام ابواب (سوائے کَرُمَ) سے اسم الفاعل فَاعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے۔

ن ص ر	(ن)	نَاصِرٌ	مدد کرنے والا
ف ت ح	(ف)	فَاتِحٌ	کھولنے والا
ض ر ب	(ض)	ضَارِبٌ	مارنے والا
ش ر ب	(س)	شَارِبٌ	پینے والا

ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل کی گردان

(ق ت ل)

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
	واحد	قَاتِلٌ	قَاتِلًا	قَاتِلٍ
مذکر	مثنیٰ	قَاتِلَانِ	قَاتِلَيْنِ	قَاتِلَيْنِ
	جمع	قَاتِلُوْنَ	قَاتِلِيْنَ	قَاتِلِيْنَ
	واحد	قَاتِلَةٌ	قَاتِلَةً	قَاتِلَةٍ
مؤنث	مثنیٰ	قَاتِلَتَانِ	قَاتِلَتَيْنِ	قَاتِلَتَيْنِ
	جمع	قَاتِلَاتٌ	قَاتِلَاتٍ	قَاتِلَاتٍ

ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ: ثلاثی مزید فیہ ابواب سے اسم الفاعل بنانے کے لیے فعل مضارع کے پہلے صیغے کا انتخاب کیا جاتا ہے پھر درج ذیل Steps کے تحت اسم الفاعل بنایا جاتا ہے۔

i۔ علامت مضارع ہٹا کر اس کی جگہ مضموم میم (مُ) لگا دیں۔

ii۔ عین کلمہ پر اگر زیر نہیں ہے تو زیر لگا دیں۔

iii۔ لام کلمہ پر دو پیش (تنوین) لگا دیں

س ل م	(افعال)	يُسْلِمُ	سے	مُسْلِمٌ	اسلام لانے والا
ع ل م	(تفعيل)	يُعَلِّمُ	سے	مُعَلِّمٌ	علم دینے والا
ج ھ د	(مفاعلہ)	يُجَاهِدُ	سے	مُجَاهِدٌ	جہاد کرنے والا
ك ب ر	(تفعّل)	يَتَكَبَّرُ	سے	مُتَكَبِّرٌ	تکبر کرنے والا
ش ب ھ	(تفاعل)	يَتَشَابَهُ	سے	مُتَشَابِهٌ	ایک دوسرے سے ملتا جلتا
ن ظ ر	(افتعال)	يَنْتَظِرُ	سے	مُنْتَظِرٌ	انتظار کرنے والا
ح ر ف	(انفعال)	يَنْحَرِفُ	سے	مُنْحَرِفٌ	انحراف کرنے والا
ن ص ر	(استفعال)	يَسْتَنْصِرُ	سے	مُسْتَنْصِرٌ	مدد طلب کرنے والا

ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل کی گردان

(افعال)

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	مثنیٰ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	مثنیٰ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

اسم الفاعل اور فاعل میں فرق:

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہوسکتا ہے۔

دَخَلَ زَیْدٌ	فاعل ہے لہٰذا حالت رفع میں ہے
ضَرَبَ زَیْدًا	مفعول ہے لہٰذا حالت نصب میں ہے

جبکہ

دَخَلَ سَارِقٌ	سَارِق اسم الفاعل ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں ہے
ضَرَبَ سَارِقًا	سَارِق اسم الفاعل ہے اور مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے
بَیْتُ السَّارِقِ	سَارِق اسم الفاعل ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے
فاعل	حالت رفع میں استعمال ہوتا ہے
اسم الفاعل	حسب موقع حالت رفع ، حالت نصب اور حالت جر میں استعمال ہوسکتا ہے۔

اِسم المفعول

اسم المفعول وہ اسم مشتق ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔ مثلاً مارا ہوا، کھولا ہوا ، مدد کیا ہوا وغیرہ
اسم الفاعل کی طرح ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ ابواب میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ بھی مختلف ہے۔
ثلاثی مجرد سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد سے اسم المفعول **مَفْعُوْلٌ** کے وزن پر بنتا ہے

ن ص ر	(ن)	مَنْصُوْرٌ	مدد کیا ہوا
ف ت ح	(ف)	مَفْتُوْحٌ	کھلا ہوا
ض ر ب	(ض)	مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا
ش ر ب	(س)	مَشْرُوْبٌ	پیا ہوا

ثلاثی مجرد سے اسم المفعول کی گردان

(ق ت ل)

		حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
مذکر	واحد	مَقْتُوْلٌ	مَقْتُوْلًا	مَقْتُوْلٍ
	مثنی	مَقْتُوْلَانِ	مَقْتُوْلَيْنِ	مَقْتُوْلَيْنِ
	جمع	مَقْتُوْلُوْنَ	مَقْتُوْلِيْنَ	مَقْتُوْلِيْنَ
مؤنث	واحد	مَقْتُوْلَةٌ	مَقْتُوْلَةً	مَقْتُوْلَةٍ
	مثنی	مَقْتُوْلَتَانِ	مُقْتُوْلَتَيْنِ	مُقْتُوْلَتَيْنِ
	جمع	مَقْتُوْلَاتٌ	مَقْتُوْلَاتٍ	مَقْتُوْلَاتٍ

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مزید فیہ ابواب سے اسم المفعول بنانے کے لیے بھی فعل مضارع کے پہلے صیغے کا انتخاب کیا جاتا ہے اور پھر درج ذیل (Steps) کے تحت اسم المفعول بنایا جاتا ہے۔

i۔ علامت مضارع ہٹا کر اسکی جگہ مضموم میم (مُ) لگا دیں۔

ii۔ عین کلمہ پر زبر لگا دیں۔

iii۔ لام کلمہ پر تنوین لگا دیں۔

ك ر م	(افعال)	يُكْرِمُ	سے	مُكْرَمٌ
ح د ث	(تفعیل)	يُحَدِّثُ	سے	مُحَدَّثٌ
خ ط ب	(مفاعله)	يُخَاطِبُ	سے	مُخَاطَبٌ
ف ر ق	(تفعل)	يَتَفَرَّقُ	سے	مُتَفَرَّقٌ
ن ظ ر	(افتعال)	يَنْتَظِرُ	سے	مُنْتَظَرٌ

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول کی گردان:

(تفعیل)

		حالت رفع	حالت	حالت جر
مذکر	واحد	مُحَدَّثٌ	مُحَدَّثًا	مُحَدَّثٍ
	مثنی	مُحَدَّثَانِ	مُحَدَّثَيْنِ	مُحَدَّثَيْنِ
	جمع	مُحَدَّثُونَ	مُحَدَّثِينَ	مُحَدَّثِينَ
مؤنث	واحد	مُحَدَّثَةٌ	مُحَدَّثَةً	مُحَدَّثَةٍ
	مثنی	مُحَدَّثَتَانِ	مُحَدَّثَتَيْنِ	مُحَدَّثَتَيْنِ
	جمع	مُحَدَّثَاتٌ	مُحَدَّثَاتٍ	مُحَدَّثَاتٍ

اسم المفعول اور مفعول میں فرق:

مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے

ضَرَبَ زَيْدًا	زید مفعول ہے لہذا حالت نصب میں ہے جبکہ
ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ	محمود اسم المفعول ہے اور فاعل ہونے کی وجہ سے حالت رفع میں ہے
ضَرَبَ مَحْمُوْدًا	محمود اسم المفعول ہے اور مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے
بَيْتُ مَحْمُوْدٍ	محمود اسم المفعول ہے اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے
مفعول	حالت نصب میں آتا ہے
اسم المفعول	حسب موقع حالت رفع ، حالت نصب اور حالت جر میں آسکتا ہے۔

اسم الظرف

ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا اسکی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو۔ اگر کام کے وقت اور زمانے کو ظاہر کرے تو ظرف زمان اور اگر کام کرنے کی جگہ کا مفہوم دے تو ظرف مکان کہلاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم الظرف بنانے کا طریقہ:

فعل ثلاثی مجرد سے **اسم الظرف** بنانے کے لیے دو وزن استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ مَفْعَلٌ

۲۔ مَفْعِلٌ

جن ابواب کے مضارع میں عین کلمہ پیش والا یا زبر والا ہو ان ابواب سے **اسم الظرف** عام طور پر **مَفْعَلٌ** کے وزن پر بنتا ہے۔ اور جب ابواب کے مضارع میں عین کلمہ زیر والا ہو ان سے **اسم الظرف** ہمیشہ **مَفْعِلٌ** کے وزن پر بنتا ہے۔ مختصراً یوں کہہ سکتے ہیں کہ ثلاثی مجرد ابواب میں باب **ضَرَبَ** اور باب **حَسِبَ** سے اسم الظرف ہمیشہ **مَفْعِلٌ** کے وزن پر بنتا ہے جبکہ باقی ابواب سے عموماً **مَفْعَلٌ** کے وزن پر بنتا ہے (کچھ **مَفْعِلٌ** کے وزن پر بھی بنتے ہیں)

مَفْعَلٌ :۔ مَكْتَبٌ ۔ مَنْظَرٌ ۔ مَرْقَدٌ ۔ مَشْرَبٌ ۔ مَطْلَعٌ ۔ مَسْكَنٌ

مَفْعِلٌ :۔ مَجْلِسٌ ۔ مَنْزِلٌ ۔ مَرْجِعٌ ۔ (مَسْجِدٌ ۔ مَشْرِقٌ ۔ مَغْرِبٌ)

اگر کوئی کام کسی جگہ بکثرت ہوتا ہو تو اس کا اسم الظرف **مَفْعَلَةٌ** کے وزن پر آتا ہے۔ یہ وزن صرف ظرف مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مَفْعَلَةٌ : مَدْرَسَةٌ ۔ مَطْبَعَةٌ ۔ مَزْرَعَةٌ ۔ مَقْبَرَةٌ ۔ مَكْتَبَةٌ

اسم الظرف خواہ **مَفْعَلٌ** کے وزن پر آئے، **مَفْعِلٌ** کے وزن پر آئے یا **مَفْعَلَةٌ** کے وزن پر آئے ان کی جمع مکسر ہی استعمال ہوتی ہے جس کا وزن **مَفَاعِلُ** ہے جو غیر منصرف ہے۔

مَفَاعِلُ: مَسَاجِدُ۔ مَنَاظِرُ۔ مَكَاتِبُ۔ مَدَارِسُ۔ مَجَالِسُ۔ مَشَارِقُ۔ مَغَارِبُ۔ مَسَاكِنُ

کچھ اسم الظرف مِفْعَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔

و ق ت	مِيْقَاتٌ
و ع د	مِيْعَادٌ
و ز ن	مِيْزَانٌ
ح ر ب	مِحْرَابٌ
ء ذ ن	مِئْذَانٌ

ثلاثی مزید فیہ سے اسم الظرف بنانے کا طریقہ:

مزید فیہ سے اسم الظرف بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے بلکہ مزید فیہ سے بنائے گئے اسم المفعول کو ہی اسم الظرف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور فیصلہ سیاق وسباق سے کیا جاتا ہے۔

د خ ل	(افعال)	مُدْخَلٌ
خ ر ج	(افعال)	مُخْرَجٌ

میم کی پیش اور زبر ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے اسم الظرف ہونے کا پتا دے گی۔

ظرف اور اسم الظرف میں فرق

ظرف صرف جگہ یا وقت کو ظاہر کرتا ہے مثلاً فَوْقَ ، تَحْتَ ، عِنْدَ ، لَيْلاً ، نَهَارًا ، صُبْحًا وغیرہ جبکہ اسم الظرف جگہ یا وقت کے ساتھ کام کے کرنے یا ہونے کا مفہوم بھی دیتا ہے۔

ظرف حالت نصب میں استعمال ہوتا ہے جبکہ اسم الظرف حسب موقع حالت رفع، نصب یا جر میں استعمال ہوسکتا ہے۔

مَسَاجِدُ الْمُسْلِمِيْنَ	(حالت رفع)
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ	(حالت نصب)
سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	(حالت جرّ)

اسم الصِّفة

ایسا اسم مشتق جو مستقل طور پر کسی اسم کی وقتی یا دائمی صفت کو ظاہر کرے اسم الصِّفة یا صفت مشبہ کہلاتا ہے۔

اسم الصِّفة کے اوزان

اسم الصِّفة کے کئی اوزان ہیں۔

- فَعْلٌ — صَعْبٌ (مشکل)
- فِعْلٌ — صِفْرٌ (خالی)
- فُعْلٌ — حُلْوٌ (میٹھا)
- فَعَلٌ — حَسَنٌ (اچھا)
- فَعِلٌ — فَرِحٌ (خوش)
- فَعُلٌ
- فَعَالٌ — جَبَانٌ (بزدل)
- فُعَالٌ — شُجَاعٌ (بہادر)
- فَعِيْلٌ — كَرِيْمٌ - سَمِيْعٌ - حَرِيْصٌ - رَحِيْمٌ - بَصِيْرٌ

فعیل کے وزن میں کبھی اسم الفاعل کا مفہوم ہوتا ہے اور کبھی اسم المفعول کا

سَمِيْعٌ سننے والا — بَصِيْرٌ دیکھنے والا

قَتِيْلٌ قتل کیا ہوا — رَجِيْمٌ رجم کیا ہوا

مندرجہ بالا اوزان ایک درخت کے تنے کی مانند ہیں اس سے نکلنے والی شاخیں درج ذیل ہیں۔

① اِسْمُ الْمُبَالَغَةِ:

اسم الصِّفة کی وہ قسم جس میں کسی کام کی کثرت یا زیادتی کا مفہوم پایا جائے اسم المبالغہ میں بھی زیادہ تر ”کام کرنے والا“ کا ہی مفہوم ہوتا ہے لیکن کام کی کثرت اور زیادتی کے معنی کے ساتھ

ح م د — حَامِدٌ (اسم الفاعل) — حَمَّادٌ (اسم المبالغہ)

اسم المبالغہ کے بھی کئی اوزان ہیں جن میں سے زیادہ استعمال ہونے والے اوزان درج ذیل ہیں۔

۱۔	فَعَّالٌ	غَفَّارٌ - سَتَّارٌ - تَوَّابٌ - حَمَّالٌ - خَبَّازٌ - خَیَّاطٌ
۲۔	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ - صَبُوْرٌ - شَکُوْرٌ - غَرُوْرٌ
۳۔	فَعِیْلٌ	یہ وزن صفت مشبہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
۴۔	فَعْلَانٌ	غَضْبَانُ - عَطْشَانُ - جَوْعَانُ - کَسْلَانُ
۵۔	فَعْلَانٌ	تَعْبَانٌ

اسم المبالغہ کے مزید اوزان:

○	فُعَالٌ	عُجَافٌ	(بہت دبلا ہونا)
○	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	(بہت بڑا عالم)
○	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	
○	فَاعُوْلٌ	طَاغُوْتٌ - فَارُوْقٌ	
○	فَعُّوْلٌ	قَیُّوْمٌ	
○	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	
○	فِعِّیْلٌ	صِدِّیْقٌ	
○	فُعَلَةٌ	هُمَزَةٌ	
○	فَاعِلَةٌ	قَارِعَةٌ	
○	مِفْعِیْلٌ	مِسْکِیْنٌ	
○	مِفْعَالٌ	مِدْرَارٌ	

② اَلْوَانُ و عُیُوْب:

یہ اسماۓ الصّفة کی ایک خاص اور اہم قسم ہے۔ جو افعال رنگ، ظاہری عیب یا حلیہ کے معنی دیتے ہیں ان سے اسم الصفة مذکر کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر استعمال ہوتا ہے اور مؤنث کے لیے فَعْلَاءُ کے وزن پر اور یہ دونوں وزن غیر منصرف ہیں، ان دونوں کی جمع کا ایک ہی ہے وزن ہے جو فُعْلٌ ہے مثلاً

اَسْوَدُ (کالا۔مذکر) سَوْدَاءُ (کالا۔مؤنث) سُوْدٌ (جمع)

اَحْمَرُ	(سرخ)	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَزْرَقُ	(نیلا)	زَرْقَاءُ	زُرْقٌ

اَصْفَرُ	(زرد)	صَفْرَاءُ	صُفْرٌ
اَخْضَرُ	(سبز)	خَضْرَاءُ	خُضْرٌ
اَبْيَضُ	(سفید)	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ
اَبْكَمُ	(بہرا)	بَكْمَاءُ	بُكْمٌ
اَصَمُّ	(گونگا)	صَمَّاءُ	صُمٌّ
اَعْمٰی	(اندھا)	عَمْيَاءُ	عُمْیٌ
اَحْوَرُ	(آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی کا نمایاں ہونا)	حَوْرَاءُ	حُوْرٌ
اَعْيَنُ	(موٹی آنکھ والا)	عَيْنَاءُ	عِيْنٌ

		رفع	نصب	جرّ
مذکر	واحد	اَفْعَلُ	اَفْعَلَ	اَفْعَلَ
	مثنی	اَفْعَلَان	اَفْعَلَيْنِ	اَفْعَلَيْنِ
	جمع	فُعْلٌ	فُعْلًا	فُعْلٍ
مؤنث	واحد	فَعْلَاءُ	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءَ
	مثنی	فَعْلَاوَانِ	فَعْلَاوَيْنِ	فَعْلَاوَيْنِ
	جمع	فُعْلٌ	فُعْلًا	فُعْلٍ

③ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ:

ایسا اسم مشتق جو کسی موصوف کی صفت کو دوسرے کے مقابلے میں برتر یا زیادہ ظاہر کرے اسم التفضیل کہلاتا ہے۔ یہ برتری یا زیادتی اچھائی یا برائی دونوں کے اظہار کے لیے ہوسکتی ہے۔ یہ برتری کلی بھی ہوسکتی ہے اور موازنہ کے طور پر بھی کلی برتری یا کمتری کو تفضیل کل کہتے ہیں جسے ہم Superlative degree کے نام سے جانتے ہیں۔ موازنہ کے طور پر برتری یا کمتری تفضیل بعض کہلاتی ہے جس سے ہم Comparative degree کے حوالے سے واقف ہیں۔

☆ اسم التفضیل مذکر کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور مؤنث کے لیے فُعْلیٰ کے وزن پر۔ مذکر اور مؤنث دونوں کی جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے اور جمع مکسر بھی۔

		رفع	نصب	جرّ
مذکر	واحد	اَفْعَلُ	اَفْعَلَ	اَفْعَلَ
	مثنّٰی	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلَیْنِ	اَفْعَلَیْنِ
	جمع سالم	اَفْعَلُوْنَ	اَفْعَلِیْنَ	اَفْعَلِیْنَ
	جمع مکسر	اَفَاعِلُ	اَفَاعِلَ	اَفَاعِلَ
مؤنث	واحد	فُعْلیٰ	فُعْلیٰ	فُعْلیٰ
	مثنّٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَیْنِ	فُعْلَیَیْنِ
	جمع سالم	فُعْلَیَاتٌ	فُعْلَیَاتٍ	فُعْلَیَاتٍ
	جمع مکسر	فُعَلٌ	فُعَلًا	فُعَلٍ

تفضیل بعض:

تفضیل بعض سے مراد ہے دو چیزوں یا اشخاص میں سے کسی ایک کی صفت (اچھی یا بری) کو دوسری کے مقابلے میں زیادہ بتانا۔ اسے ہم انگریزی میں Comparative degree کے نام سے جانتے ہیں مثلاً زید عمر سے زیادہ اچھا ہے۔

☆ تفضیل بعض میں اسم التفضیل خبر ہو کر آتا ہے لہٰذا نکرہ ہوتا ہے اور ہمیشہ واحد مذکر آتا ہے (جملہ اسمیہ میں خبر کے متبدا کی مطابقت میں ہونے والا قاعدہ ٹوٹ جاتا ہے) اور اس سے پہلے حرف مِنْ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اَلرَّجُلُ اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ — اَلرَّجُلَانِ اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ

اَلرِّجَالُ اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ — اَلْبِنْتُ اَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ

اَلْبِنْتَانِ اَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ — اَلْبَنَاتُ اَعْلَمُ مِنْ عَائِشَةَ

وَالْفِتْنَةُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ — وَاِثْمُهُمَا اَکْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا   هُوَ أَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللهِ

تفضیل کل

تفضیل کل سے مراد ہے کسی چیز یا شخص کی صفت کو باقی تمام چیزوں یا اشخاص کے مقابلے میں زیادہ بتانا۔ اسے ہم Superlative Degree کے نام سے جانتے ہیں مثلاً زید سب سے اچھا ہے۔

اسم التفضیل کو تفضیل کل کے مفہوم میں استعمال کرنے کے دو طریقے ہیں

① اسم التفضیل کو معرف باللام کردیں اور مرکب توصیفی بنادیں۔

اَلرَّجُلُ الْاَفْضَلُ (سب سے زیادہ افضل مرد)

اَلرَّجُلَانِ الْاَفْضَلَانِ

اَلرِّجَالُ الْاَفَاضِلُ

اَلْعَالِمَةُ الْفُضْلٰى

اَلْعَالِمَتَانِ الْفُضْلَيَانِ

اَلْعَالِمَاتُ الْفُضْلَيَاتُ

② اسم التفضیل کو مضاف بنا کر لائیں اور مضاف الیہ میں ان کا ذکر ہو جن پر برتری ظاہر کرنا مقصود ہو مثلاً

اَعْلَمُ النَّاسِ (تمام لوگوں سے زیادہ عالم)

جب اسم التفضیل مرکب اضافی کی صورت میں جملے میں خبر بن کر استعمال ہو تو اس وقت عدد اور جنس کے اعتبار سے اسکا اپنے موصوف یعنی مبتداء کے مطابق یا مبتدا کے مطابق نہ ہونا دونوں طرح جائز ہے۔

- زَيْدٌ اَعْلَمُ النَّاسِ
- مَرْيَمُ اَفْضَلُ النِّسَاءِ   یا
  مَرْيَمُ فُضْلَى النِّسَاءِ
- اَلْاَنْبِيَاءُ اَفْضَلُ النَّاسِ   یا
  اَلْاَنْبِيَاءُ اَفَاضِلُ النَّاسِ
- فَيُعَذِّبُهُ اللهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ

- وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۙ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۚ
- وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
- اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ

☆ خَيْرٌ اور شَرٌّ کے الفاظ بطور اسم التفضیل تفضیل بعض اور تفضیل کل دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

- اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ
- اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

☆ اگر قرینہ موجود ہو تو حرف جرّ اور اس کے بعد والے اسم کو حذف کیا جا سکتا ہے۔

- بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۞ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى

یعنی

- وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَاَبْقٰى مِنْهَا

☆ اسم التفضیل ہمیشہ فعل ثلاثی مجرد سے ہی بنتا ہے اور صرف ان افعال سے بنتا ہے جن میں الوان وعیوب والا مفہوم نہ ہو۔

اگر کسی ضرورت کے تحت مزید فیہ یا الوان وعیوب والے افعال سے اسم التفضیل استعمال کرنا پڑے تو حسب موقع اَشَدُّ (زیادہ سخت)، اَكْثَرُ (مقدار یا تعداد میں زیادہ)، اَعْظَمُ (عظمت میں زیادہ) وغیرہ کے ساتھ متعلقہ فعل کا مصدر لگا دیتے ہیں جسے تمییز کہتے ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ تمییز حالت نصب میں استعمال ہوتی ہے۔

- اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)
- اَكْثَرُ اِخْتِيَارًا (اختیار میں زیادہ)
- اَعْظَمُ تَوْقِيْرًا (عزت کی عظمت میں زیادہ)

☆ جن افعال سے افضل التفضیل بن سکتا ہے بعض اوقات ان میں بھی اَكْثَرُ جیسے الفاظ کے ساتھ اس فعل کا مصدر بطور تمییز استعمال کرتے ہیں جو بہتر ادبی انداز بیان ہے۔

- اَكْثَرُ نَفْعًا

اِسْمُ الْاٰلَة

وہ اسم مشتق جس سے یہ پتا چلے کہ فعل کس ذریعے سے واقع ہوا ہے اسم الآلہ زیادہ تر متعدی افعال سے بنتا ہے اور صرف ثلاثی مجرد سے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔	مِفْعَلٌ	مِبْرَدٌ	(ریتی)	مِعْرَجٌ	(سیڑھی)
۲۔	مِفْعَلَةٌ	مِطْرَقَةٌ	(ہتھوڑا)	مِكْنَسَةٌ	(جھاڑو)
۳۔	مِفْعَالٌ	مِفْتَاحٌ	(چابی)	مِصْبَاحٌ	(چراغ)

☆ مِفْعَلٌ اور مِفْعَلَةٌ دونوں اوزان کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جبکہ مِفْعَالٌ کی جمع مَفَاعِيْلُ کے وزن پر آتی ہے۔

- مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ
- لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
- وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

حروف

’’حروف‘‘ لفظ’’حرف‘‘ کی جمع ہے اور ہم جانتے ہیں کہ حرف ’’کَلِمَة‘‘ کی ایک قسم ہے، کلمہ کی دو اقسام اسم اور فعل کو ہم نے تفصیل سے پڑھا جبکہ حرف کا استعمال ہم نے ضرورت پڑنے پر پڑھا جیسے اسم کے مجرور ہونے کی ایک وجہ حروف جارّہ کا اسم سے پہلے آنا تھا، لہٰذا ہم نے حروف جارّہ پڑھے، پھر جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے والے، جملہ اسمیہ کو منفی بنانے والے اور جملہ اسمیہ کو سوالیہ بنانے والے حروف کے بارے میں پڑھا اسی طرح جملہ فعلیہ کے ساتھ استعمال ہونے والے مختلف حروف بھی ہمارے مطالعے میں آئے۔

کتاب کے اس حصّے میں ہم عربی گرامر میں استعمال ہونے والے حروف کے بارے میں باقاعدہ پڑھیں گے۔

گرامر کی بڑی کتابوں (ہدایۃ النحو اور کافیہ وغیرہ) میں حروف کی ۱۷ اقسام ذکر کی جاتی ہیں، ان میں سے جو اقسام ہم نے پڑھ لی ہیں انکا سرسری جائزہ لے کر باقی اقسام کو ان شاء اللہ تفصیل سے پڑھیں گے۔

اَقْسَامُ الْحُرُوْفِ

(حروف کی اقسام)

1۔ حروف الجرّ

2۔ الحروف المشبهة بالفعل

3۔ حروف العطف

4۔ حروف التّنبیه

5۔ حروف النّداء

6۔ حروف الایجاب

7۔ حروف الزّیاده

8۔ حرفا التّفسیر

9۔ حروف المصدر

10۔ حروف التّحضیض

11۔ حرف التّوقّع

12۔ حرفا الاستفهام

13۔ حروف الشّرط

14۔ حرف الرّدع

15۔ تاءُ التّانیث السّاکنه

16۔ التّنوین

17۔ نونا التّاکید (تاکید کے دو نون)

حروف الجرّ

عربی زبان میں استعمال ہونے والے 17 حروف جو اسم سے پہلے آ کر اسم کو مجرور کر دیتے ہیں۔
ان حروف کے بارے میں تفصیل سے ہم سبق مرکب جارّی (صفحہ 89) میں پڑھ چکے ہیں، چند حروف کے بارے میں مذید معلومات طلبہ کی دلچسپی کے لیے ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

(ب) گرامر والوں کے نزدیک یہ حرف مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

1۔ اِلصاق کے لیے:

الصاق کے معنی ہیں ''ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ جوڑنا یا ملانا'' جیسے

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ میں زید کے پاس سے گزرا

یعنی میرا گزرنا ایسی جگہ کے ساتھ مل گیا جس کے قریب زید تھا۔

2۔ استعانت کے لیے:

استعانت کے معنی ہیں ''مدد حاصل کرنا'' جیسے:

کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ میں نے قلم کی مدد سے لکھا

3۔ تعلیل کے لیے:

تعلیل کے معنی ہیں ''وجہ بیان کرنا'' جیسے:

اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ (البقرۃ-54)

(یقیناً تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بسبب بچھڑے کو پکڑنے کے)

یعنی بچھڑے کو پکڑنے کی وجہ سے

4 مصاحبت کے لیے:

مصاحبت کے معنی ہیں ''کسی چیز کے ساتھ ہونا ملے ہونا، اکٹھے ہونا'' جیسے:

خَرَجَ زَیْدٌ بِعَشِیْرَتِہٖ

زید اپنے قبیلے کے ساتھ نکلا

5۔ مقابلے کے لیے:

یعنی بدلے میں جیسے:

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ (البقرة-16)

(یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو خرید لیا ہدایت کے بدلے میں)

6۔ تعدیہّ کے لیے:

تعدیہ کے معنی ہیں ''متعدّی بنانا'' جیسے:

ذَهَبَ زَيْدٌ — زید گیا

ذَهَبَ زَيْدٌ بِحَامِدٍ — زید حامد کو لے گیا

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ — اللہ ان کی روشنی لے گیا

7۔ ظرفیّت کے لیے:

یعنی حرف جرّ ''فِيْ'' کے معنی میں جیسے:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (الملك-1)

(بہت بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے)

(ل) حرف جرّ (ل) درج ذیل مقاصد کے لیے آتا ہے:

1۔ اِختصاص کے لیے:

اختصاص کے معنی ہیں ''ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کرنا'' جیسے:

اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ — جھول گھوڑے کے ساتھ خاص ہے۔

گھوڑے کی زین کے نیچے گھوڑے کو زخمی ہونے سے بچانے کے لیے جو زائد کپڑے ڈالے جاتے ہیں اُسے ''جھول'' کہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — تمام تعریفیں اللہ کے ساتھ خاص ہیں

اَلْمَالُ لِزَيْدٍ — مال زید کا ہے یعنی اس کی ملکیت ہے

2۔ تعلیل کے لیے:

یعنی وجہ بتانے کے لیے جیسے:

ضَرَبْتُهُ لِلتَّادِيْبِ میں نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا

3۔ حرف جرّ ''عَنْ'' کے معنی میں:

یعنی کبھی یہ ''عَنْ'' (کے بارے میں) کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے:

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ (الاحقاف-11)

(اور کافر مومنوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے)

ہم جانتے ہیں کہ فعل ''قَالَ'' لام کے صلہ (preposition) کے ساتھ استعمال ہوتا ہے یعنی جس سے بات کہی جارہی ہو یعنی مخاطب، وہ لام کے ساتھ آتا ہے جیسے:

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔)

لیکن مذکورہ آیت میں کافروں نے ایمان والوں سے نہیں کہا بلکہ ایمان والوں کے بارے میں کہا تو یہاں ''ل'' ''عَنْ'' کے معنی میں ہے لیکن دوسری رائے یہ ہے کہ کافر ایمان والوں سے ہی کہہ رہے ہیں۔ مذید تفصیل کسی اچھی تفسیر میں دیکھی جاسکتی ہے۔

5۔ قسم کے لیے:

یعنی حرف جرّ ''و'' کے معنی میں جیسے:

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (الحجر-72)

(اے محمد ﷺ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے۔

(مِنْ) حرف جرّ ''مِنْ'' حسب ذیل معانی کے لیے آتا ہے۔

1۔ ابتداء کے لیے:

یعنی مسافت کی ابتداء بیان کرنے کے لیے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے مقابلے میں انتہاء کا لانا صحیح ہو جیسے:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا (بنی اسرائیل-1)

(وہ ''ذات'' پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام یعنی ''خانہ کعبہ'' سے مسجد اقصیٰ ''یعنی بیت المقدس'') تک لے گئی

2۔ تبیین کے لیے:

یعنی بیان کے لیے۔کوئی مبہم چیز ہو اس کے بیان یعنی واضح کرنے کے لیے مِنۡ لے آتے ہیں، اس کو (من بیانیہ) کہتے ہیں اور یہ بہت کثرت سے استعمال ہوتا ہے، اس کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ اَلَّذِیۡ رکھنا صحیح ہو جیسے:

فَاجۡتَنِبُوا الرِّجۡسَ مِنَ الۡأَوۡثٰنِ (الحج-30)

(پس بتوں کی ناپاکی سے بچو)

اَلرِّجۡس کے معنیٰ ''گندگی'' کے ہیں۔اس گندگی کو بیان کیا گیا من بیانیہ سے یعنی اَلَّذِیۡ ھُوَ الۡاَوۡثَانُ یعنی وہ گندگی بت ہیں۔

3۔ تبعیض کے لیے:

یعنی بعض کو ذکر کرنے کے لیے جیسے:

اَخَذۡتُ مِنَ الدَّرَاھِمِ

میں نے درہموں میں سے لیے

یعنی میں نے بعض درہم لیے، اگر سارے لیے ہوتے تو مِنۡ کی ضرورت نہ ہوتی اور یوں کہا جاتا

اَخَذۡتُ الدَّرَاھِمَ

من تبعیضیّہ کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی جگہ لفظ بَعۡض رکھنا صحیح ہو جیسے:

اَخَذۡتُ بَعۡضَ الدَّرَاھِمِ

4 ظرفیت کے لیے:

یعنی حرف جرّ ''فِیۡ'' کے معنی میں جیسے:

إِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَةِ (الجمعة-9)

(جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے)

5 عوض کے لیے:
یعنی "کی بجائے" کے معنی میں جیسے:
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ (التوبة-38)
کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔

6 عِنْدَ کے معنی میں جیسے:
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا (آل عمران-10)
(ان کے مال اور ان کی اولاد ہرگز ان کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے اللہ کے ہاں) یعنی عِنْدَ اللّٰهِ

(عَنْ) حرف جرّ "عَنْ" درج ذیل معانی کے لیے آتا ہے

1 تجاوز کے لیے:
یعنی ایک چیز دوسری سے دور ہو جائے جیسے:
رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ اِلَى الصَّيْدِ
میں نے تیر کو شکار کی طرف کمان سے پھینکا
یعنی تیر کمان سے تجاوز کر گیا
اسی طرح
اَخَذْتُ عَنْكَ الْعِلْمَ
میں نے تجھ سے علم حاصل کیا
یعنی علم آپ سے تجاوز کر کے مجھ تک آیا۔

2 "عَلٰی" کے معنی میں:
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ (محمد-38)
اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے۔

3 تعلیل کے معنی میں:
وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ (هود-53)
ہم تمہارے کہنے کی وجہ سے اپنے معبودوں کو ہرگز چھوڑنے والے نہیں ہیں۔

(و) قسم کے لیے جیسے:

وَاللّٰہِ اللہ کی قسم وَالرَّحْمٰنِ الرحمٰن کی قسم

قسم کے لیے اصل حرف ''ب'' ہے جیسے بِاللّٰہِ

* کبھی (ب) کی جگہ (و) استعمال ہوتا ہے اور کبھی (و) کی جگہ (ت) استعمال ہوتا ہے۔

اصل یعنی (ب) میں سب سے زیادہ وسعت ہے، (و) میں اس سے کم اور (ت) میں سب سے کم۔

* (ب) اسم ظاہر پر بھی داخل ہوسکتی ہے اور اسم ضمیر پر بھی جیسے:

بِاللّٰہِ، بِالرَّحْمٰنِ، بِكَ

* (ب) کے ساتھ اُقْسِمُ فعل کو لانا بھی جائز اور حذف کرنا بھی جائز ہے۔

اُقْسِمُ بِاللّٰہِ، بِاللّٰہِ

* (و) صرف اسم ظاہر پر داخل ہوگا اسم ضمیر پر نہیں جیسے:

وَاللّٰہِ

* (و) کے ساتھ اُقْسِمُ فعل کو ذکر کرنا جائز نہیں ہے۔

* (ت) صرف لفظ ''اَللّٰہ'' کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

قسم کے لیے جواب قسم کا ہونا بھی ضروری ہے، جس بات پر آپ قسم اٹھا رہے ہیں اسے جواب قسم کہا جاتا ہے۔ جواب قسم ایک جملہ ہوتا ہے اور اسے گرامر کی اصطلاح میں مُقْسَمُ عَلَیْہِ کہتے ہیں۔

* جواب قسم اگر مثبت کلام ہو، چاہے جملہ اسمیہ ہو یا جملہ فعلیہ تو اس پر لام کو داخل کرنا واجب ہے جیسے:

* وَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ

* وَاللّٰہِ لَاَنْصُرَنَّ زَیْدًا

* جملہ اسمیہ میں لام کے ساتھ ''اِنَّ'' بھی لایا جا سکتا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ''اِنَّ'' ہمیشہ شروع میں آتا ہے۔ جیسے:

وَاللّٰہِ اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ

* اگر جواب قسم منفی جملہ ہو تو اس پر مَا یا لَا کا داخل کرنا واجب ہے جیسے:

* وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ بِقَائِمٍ

* وَاللّٰہِ لَا یَقُوْمُ زَیْدٌ

* کبھی حرف نفی کو حذف کرلیا جاتا ہے، جب التباس کا اندیشہ نہ ہو جیسے:

تَاللّٰہِ تَفْتَؤُا تَذْکُرُ یُوْسُفَ (یوسف-85)

(واللہ آپ یوسف علیہ السلام کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے)

تَفْتَؤُ = لَا تَفْتَؤُ

ہم افعال ناقصہ میں مَا فَتِیَٔ اور لَا تَفْتَؤُ پڑھ چکے ہیں جن کے معنی ''ہمیشہ'' کے ہیں یعنی کسی کام کو مسلسل کرنا۔

* کبھی جواب قسم کو مقدّم بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

زَیْدٌ قَائِمٌ وَاللّٰہِ

اس صورت میں جواب قسم کو جواب قسم نہیں بلکہ ''دالّ بر جواب قسم'' کہتے ہیں یعنی یہ جواب قسم پر دلالت کر رہا ہے، جواب قسم کی طرف رہنمائی کر رہا ہے اور ایسی صورت میں اصل جواب قسم کو محذوف مانا جائے گا۔

زَیْدٌ قَائِمٌ وَاللّٰہِ (لَزَیْدٌ قَائِمٌ)

زَیْدٌ قَائِمٌ کو جواب قسم اس لیے بھی نہیں کہہ سکتے کہ مثبت جملہ اسمیہ پر لام کا لانا واجب ہوتا ہے۔

* جواب قسم کو قسم کے درمیان میں آنے کی صورت میں بھی حذف کر دیتے ہیں جیسے:

زَیْدٌ وَاللّٰہِ قَائِمٌ

گویا جواب قسم کو حذف کرنے کی صورت کچھ یوں ہوئی کہ:

''کلام میں کوئی ایسا جملہ پہلے آجائے جو جواب قسم پر دلالت کرتا ہو یا آگے کوئی ایسا جملہ ہو)۔ آگے جملہ آنے کی مثال درج ذیل ہے:

لَآ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۝۱ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲

جواب قسم ''لَتُبْعَثُنَّ'' (تم ضرور بالضرور اٹھائے جاؤ گے) محذوف ہے کیونکہ آگے درج ذیل جملہ آرہا ہے جو جواب قسم پر دلالت کر رہا ہے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝۳

حَتّٰی: اس کے استعمال کی چار صورتیں ہیں۔

(1) بطور حرف جرّ جو اِلٰی کے معنی میں ہو۔ یہ صرف اسم ظاہر پر آتا ہے، ضمیر پر نہیں آتا اور اگر اجزاء والا لفظ ہو تو آخری جزء پر داخل ہوگا۔

جیسے:

اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسِهَا

اس میں حَتّٰی بَطْنِهَا کہنا درست نہیں ہے۔ اسی طرح حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ اور كَتَبْتُ اِلٰی زَيْدٍ میں كَتَبْتُ حَتّٰی زَيْدٍ کہنا درست نہیں ہے کیونکہ حَتّٰی میں آہستہ آہستہ انتہا پر پہنچنا ہوتا ہے۔

(2) بطور حرف عطف۔ اس کی شرط یہ ہے کہ:

(1) معطوف ظاہر ہو

(2) معطوف، معطوف علیہ کا جزء ہو یا جزء کی طرح ہو یا بعض ہو

(3) معطوف علیہ جملہ نہ ہو

قَدِمَ الْحَاجُّ حَتَّى الْمُشَاةُ

مَاتَ النَّاسُ حَتَّى الْاَنْبِيَاءُ

اَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا

اَعْجَبَتْنِى الْجَارِيَةُ حَتّٰى كَلَامُهَا

اگر معطوف علیہ جارّ مجرور ہے تو حرف جرّ لانا ہوگا۔ جیسے:

مَرَرْتُ بِالْقَوْمِ حَتّٰى بِزَيْدٍ

(3) جب حَتّٰی جارّہ اور عاطفہ نہ ہو تو ابتدائیہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد جملہ مستانفہ ہوتا ہے۔ کبھی فعلیہ، کبھی اسمیہ اور کبھی شرطیہ۔ جیسے:

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗۤ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ
حَتّٰۤى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ (آل عمران:152)

(4) مضارع پر اِلٰی یا كَیْ کا معنی دیتا ہے۔ جیسے:

وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا (البقرة:218)

اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ

حروف مشبہ بالفعل کے بارے میں اس کتاب کے صفحہ 217 سے 220 تک تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔ ان حروف میں سے دو حروف اِنَّ اور اَنَّ کے بارے میں مذید معلومات درج ذیل ہیں:

اِنَّ جملے کے معنیٰ میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا بلکہ اس کو مذید پختہ کرتا ہے جبکہ اَنَّ جملے کو مصدر مؤوّل بنا دیتا ہے یعنی اپنے اسم اور خبر سے ملکر مفرد کے حکم میں ہو جاتا ہے۔

اِنَّ کے مقامات

(1) ابتدائے کلام میں ہو۔ جیسے:

اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (القدر-1)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (یونس-62)

(2) قول کے بعد۔ جیسے:

قَالَ اِنَّهٗ یَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ (البقرة-69)

(3) اسم موصول کے بعد۔ جیسے:

وَاٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ (القصص-76)

(4) جب اس کی خبر میں لام ہو۔ جیسے:

وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَكٰذِبُوْنَ (المنافقون:1)

(5) ایسے اسماء کے بعد جو جملے کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ مثلاً حَیْثُ، اِذْ وغیرہ۔ جیسے:

جَلَسْتُ حَیْثُ اِنَّ زَیْدًا جَالِسٌ

جِئْتُ اِذْ اِنَّ زَیْدًا جَالِسٌ

(6) جواب قسم کے شروع میں کیونکہ جواب قسم جملہ ہوتا ہے۔ جیسے:

يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (یس:3-1)

(7) جب جملہ صفت واقع ہو اور اس کے شروع میں آئے۔ جیسے:

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ اِنَّهٗ كَرِيْمٌ

(8) جب جملہ حال واقع ہو۔ جیسے:

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝ (الانفال:5)

(9) جب جملہ خبر واقع ہو۔ جیسے:

زَيْدٌ اِنَّهٗ جَالِسٌ

مبتدا جامد ہے، نہ ذات ہے نہ مصدر۔ اگر مبتدا مصدر ہو تو اس کی خبر کے ساتھ اَنَّ ہوگا۔ جیسے:

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ رَسُوْلُهٗ (التّوبۃ:3)

اَنَّ کے مقامات

(1) جب فاعل واقع ہو۔ جیسے:

بَلَغَنِیْ اَنَّ زَيْدًا قَائِمٌ یعنی بَلَغَنِیْ قِيَامُ زَيْدٍ

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (العنکبوت-51)

(2) جب مفعول واقع ہو۔ جیسے:

كَرِهْتُ اَنَّكَ قَائِمٌ یعنی كَرِهْتُ قِيَامَكَ

وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ (الانعام-81)

يٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (البقرۃ۔48،122)

مصدر مؤول (اَنِّیْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ) مفعول بہ (نِعْمَتِیَ) پر معطوف ہے

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ (الجن۔1)

اس میں مصدر مؤول نائب فاعل ہے۔

(3) جب مبتدا واقع ہو۔ جیسے:

عِنْدِیْ اَنَّكَ قَائِمٌ یعنی عِنْدِیْ قِيَامُكَ

اس میں اگر (اَنَّ) کو مقدّم کردیں تو (اِنَّ) ہوجائے گا اور اس وقت یہ مبتدا نہ رہے گا۔ عبارت یوں ہوگی

اِنَّكَ قَائِمٌ عِنْدِیْ

نیز عِنْدِیْ اَنَّكَ قَائِمٌ کا مفہوم یہ ہے کہ متکلم کے علم میں ہے کہ مخاطب کھڑا ہے جبکہ عِنْدِیْ کو مؤخّر کرنے کی صورت میں معنی یہ ہوگا کہ مخاطب، متکلم کے پاس کھڑا ہے۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً (فصلت۔39)

(4) مضاف الیہ واقع ہو۔ جیسے:

عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ اَنَّ بَكْرًا قَائِمٌ یعنی عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ قِيَامِ بَكْرٍ

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (الذاریات-23)

یہاں پر (مَا) زائدہ ہے اور مصدر مؤوّل (اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ) مضاف (مِثْل) کا مضاف الیہ ہے۔

(5) جب مجرور ہو یعنی حرف جر کے بعد واقع ہو۔ جیسے:

عَجِبْتُ مِنْ اَنَّ بَكْرًا قَائِمٌ

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ (البقرۃ-176)

(6) لَوْ کے بعد۔ جیسے:

لَوْ اَنَّكَ عِنْدَنَا لَاَكْرَمْتُكَ

یادرہے کہ مصدر مؤوّل اس کا فاعل بنتا ہے۔ جیسے:

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (الزّمر-57)

تقدیر کلام یوں ہے

لَوْ ثَبَتَ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

(7) لَوْلَا کے بعد۔ جیسے:

لَوْلَا اَنَّهٗ حَاضِرٌ لَغَابَ زَيْدٌ

لَوْلَا کے بعد مبتدا ہوتا ہے اور اس کی خبر محذوف ہوتی ہے۔

لَوْلَا اَنَّهٗ حَاضِرٌ لَغَابَ زَيْدٌ کی تقدیر یوں ہوگی

لَوْلَا حُضُوْرُهٗ مَوْجُوْدٌ لَغَابَ زَيْدٌ یعنی اَنَّهٗ حَاضِرٌ مصدر مؤوّل حُضُوْرُهٗ کے قائم مقام ہو کر لَوْلَا کا مبتدا بن گیا ہے اور خبر اس کی محذوف مَوْجُوْدٌ نکال لی۔

اسی طرح

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ (القلم-49)

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (الصّافّات-143-144)

لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ (حضرت عمر فاروق کا قول)

اِنَّ اور اَنَّ دونوں کے آنے کے مقامات

(1) معطوف علیہ مفرد یا جملہ دونوں کا احتمال رکھے۔ جیسے:

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى

(سورة طه-118-119)

اگر جملہ کو جملہ پر معطوف کریں تو اِنَّكَ لَا تَظْمَؤُا ہوگا

اگر اس کا معطوف علیہ مصدر مؤوّل اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا ہو تو اَنَّ پڑھا جائے گا۔

ہماری (حفص کی) قراءت میں دوسرا اَنَّ ہے اور پہلا اِنَّ کیونکہ شروع کلام میں واقع ہے۔

(2) فاجزائیہ کے بعد۔ جیسے:

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ (الانفال-41)

مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (الانعام-54)

(3) اِذَا مفاجاتیہ کے بعد۔

(4) تعلیل کے وقت۔ جیسے:

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ (الطّور۔ ٢٨)

اِنَّ پڑھنے کی وجہ یہ ہے کہ علت بیان کرنے کے لیے جملہ مستانفہ (نیا جملہ) لایا جاتا ہے۔ جیسے:

فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا (النّساء۔۱۰۳)

اور اگر اَنَّ پڑھیں تو لامِ تعلیل مقدر ہوگا یعنی لِاَ نَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ کیونکہ اِنَّ سے پہلے اکثر حرف جرّ مقدر ہوتا ہے یاد رہے کہ ہماری (حفص کی) قراءت میں اِنَّ ہی ہے۔

(5) فعل قسم کے بعد جب بغیر لام تاکید کے ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں۔ جیسے:

حَلَفۡتُ اِنَّ زَيۡدًا قَائِمٌ

حَلَفۡتُ اَنَّ زَيۡدًا قَائِمٌ

پہلی صورت میں حَلَفۡتُ فعل بافاعل جملہ ہو کر قسم ہے اور مابعد جملہ اسمیہ جواب قسم ہے۔ دوسری صورت میں حَلَفۡتُ فعل بافاعل ہے اور مصدر مؤوّل سے پہلے عَلٰی محذوف ہے اور جارّ مجرور ماقبل سے متعلق ہے۔

حرف قسم کے بعد صرف اِنَّ ہوگا۔ جیسے:

وَاللّٰهِ اِنَّ زَيۡدًا قَائِمٌ

اسی طرح اگر فعل قسم کے بعد جملے میں لام تاکید ہو تو بھی اِنَّ ہوگا۔ جیسے:

حَلَفۡتُ اِنَّ زَيۡدًا لَقَائِمٌ

اِنَّ کے اسم پر عطف کر کے رفع اور نصب دونوں طرح سے پڑھنا جائز ہے۔ محلّ کے اعتبار سے رفع پڑھیں گے یعنی اصل میں مبتدا ہے، اور باعتبار موجودہ حالت کے یعنی اِنَّ کا اسم ہے تو نصب پڑھیں گے۔ عطف کے درست ہونے کی شرط یہ ہے کہ خبر ذکر ہو۔ اگر خبر ذکر نہ ہو تو اِنَّ کی خبر یا مبتدا کی خبر محذوف نکال کر عطف ڈالتے ہیں۔ جیسے:

اِنَّ زَيۡدًا قَائِمٌ وَعَمۡرٌو اَوۡ عَمۡرًا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِيِّ (الاحزاب۔56)

اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ (التّوبۃ۔3)

* لام تاکید اِنَّ کے ساتھ آسکتا ہے اَنَّ کے ساتھ نہیں۔

* لام تاکید اِنَّ کے اسم و خبر دونوں پر آسکتا ہے۔ جو بھی بعد میں ہوگا اس پر آئے گا۔ جیسے:

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝٦٩ (العنکبوت-69)

اِنَّ فِىۡ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِيۡنَ ۝١٠٦ (الانبیاء۔106)

شرائط

(1) اِنَّ کے بعد لام تاکید متّصل نہیں آسکتا بلکہ منفصل آئے گا۔ جیسے:

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ (الصّافّات۔165)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ (یوسف۔90)

(2) مثبت کی تاکید کے لیے آتا ہے، منفی کی تاکید کے لیے لام نہیں آتا۔

اِنَّ کے بعد لام تاکید کے مقامات

(1) ضمیر فصل پر۔ جیسے:

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ (الصّافّات۔165)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ (یوسف۔90)

(2) اِنَّ کے اسم پر جب خبر مقدّم ہو۔ جیسے:

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (النّور۔144)

(3) اِنَّ کی خبر پر بشرطیکہ ماضی نہ ہو اور منفی بھی نہ ہو۔ جیسے:

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ (النّمل۔74)

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾ (القلم۔4)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ (الفجر۔14)

خبر ماضی ہو تو نہ آئے گا اور نہ ہی فعل منفی پر۔ جیسے:

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (آل عمران۔33)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (یونس۔44)

خبر مقدم پر بھی نہیں آئے گا۔ جیسے:

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا (مزمل۔12)

اِنْ مُخَفَّفَة

اِنَّ مشدّده کو کبھی تخفیف کر کے ایک نون گرا دیا جاتا ہے تو اِنْ مخفّفه بن جاتا ہے۔

اِنَّ مشدّده صرف اسماء پر داخل ہوتا ہے لیکن اِنْ مخفّفه اسماء اور افعال دونوں پر آ سکتا ہے۔ اِنْ مخفّفه کی علامت یہ ہے کہ اس کے بعد لام تاکید لایا جاتا ہے۔

اِنْ مخفّفه کے لیے ضمیر مخذوف نہیں نکالی جاتی۔

اِنْ مخفّفه کا اسم عموماً ذکر ہوتا ہے۔

اِنْ مخفّفه عموماً عمل نہیں کرتا۔ جیسے:

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ (یس-32)

اِنْ غیر عامله کے بعد لام تاکید لانا ضروری ہے۔ اس وقت اِنْ عموماً افعال ناقصہ، افعال مقاربہ اور افعال قلوب پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے:

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ (یوسف-4) (افعال ناقصہ کی مثال)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ (القلم-51) (افعال مقاربہ کی مثال)

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ (الشّعراء-186) (افعال قلوب کی مثال)

اَنْ مُخَفَّفَة

اَنْ مخفّفه اَنَّ مثقّلہ سے ایک نون حذف کر کے بنایا جاتا ہے۔ یہ بالکل عمل نہیں کرتا مگر صرف ضمیر شان میں۔

جب اَنْ مخفّفہ کی خبر جملہ اسمیہ یا فعلیہ منفیہ یا دعائیہ نہ ہوتو سَ، سَوْفَ، لَوْ، لَنْ وغیرہ شروع میں لانا ضروری ہیں۔ جیسے:

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى (المزمل۔20)

فعل مضارع اَنْ کے بعد مرفوع (نارمل) ہوتا ہے کیونکہ اَنْ مخفّفہ صرف ضمیر شان کو نصب دیتا ہے اس لیے اگر اس کے بعد فعل آئے تب بھی فعل مرفوع (نارمل) ہی ہوتا ہے۔

لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ (الجنّ۔28)

اَنْ مخفّفہ کے بعد جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ پر داخل ہونے کی مثالیں:

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (یونس۔10)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ (البلد-5)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ (البلد-7)

حروف العطف

حروف العطف کے بارے میں کتاب کے صفحہ نمبر 313 اور 314 پر تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

حروف التنبیہ

حروف تنبیہ تین ہیں۔

آلَا، آمَا اور ھَا

ان کا مقصد مخاطب کو چوکنّا اور ہوشیار کرنا ہوتا ہے تا کہ اس سے کلام کی کوئی چیز اوجھل نہ ہوجائے یعنی کلام کو پورے طور پر سننے کے لیے وہ تیار ہوجائے۔

آلَا اور آمَا جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے:

آلَا اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَاءُ (جملہ اسمیّہ کی مثال)

آلَا لَا نَضْرِبُ

آمَا لَا تَفْعَلُ (جملہ فعلیہ کی مثال)

ھَا صرف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے:

ھَا زَیْدٌ قَائِمٌ

اور مفرد جو اسمائے اشارہ ہوں ان پر بھی داخل ہوتا ہے۔ جیسے:

ھٰذَا (ذَا پر)

ھَاتَانِ (تَانِ پر)

ھٰذِہٖ (ذِہٖ)

آلَا کے چند معانی:

(1) آلَا برائے تنبیہ۔ جیسے:

آلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ

(2) آلَا برائے استفہام۔ جیسے:

آلَا طَالِبَ فِی الْفَصْلِ (کیا درسگاہ میں کوئی طالبعلم نہیں)

(3) آلَا برائے عرض۔ جیسے:

آلَا تَأْکُلُوْنَ (کیا تو کھاتا نہیں)

ھَا بھی کبھی اسم فعل ''خُذْ'' کے معنی میں ہوتا ہے۔

حروف النداء

حروف نداء کے بارے میں تفصیل کتاب کے صفحہ نمبر 215 پر درج ہے۔

حروف الایجاب

حروف ایجاب چھ ہیں۔

نَعَمْ، بَلٰی، اَجَلْ، جَیْرِ، اِنَّ اور اِیْ

حروف ایجاب کا دوسرا نام حروف تصدیق بھی ہے۔

نَعَمْ: سابق کلام کی پختگی اور تصدیق کے لیے لایا جاتا ہے، خواہ سابق کلام مثبت ہو یا منفی۔ جیسے:

اَجَاءَ زَیْدٌ

تو جواب میں نَعَمْ کہا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ٹھیک یعنی جَاءَ زَیْدٌ۔ اسی طرح اگر ہو

اَمَا جَاءَ زَیْدٌ

تو جواب میں نَعَمْ کہنے کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ ٹھیک کہتے ہیں مَا جَاءَ زَیْدٌ

بَلٰی: ایسے کلام کے ساتھ خاص ہے جس کی نفی بطور استفہام کی گئی ہو۔ یعنی کلام منفی ہو اور اس میں حرف استفہام داخل ہو۔ جیسے:

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ

تو جواب دیا بَلٰی اردو میں اس کا ترجمہ ''کیوں نہیں'' کیا جاتا ہے۔

مفسرین نے اس موقع پر کہا کہ جواب میں بَلٰی کے بجائے اگر نَعَمْ کہہ دیتے تو کافر ہو جاتے کیونکہ نَعَمْ تو کلام منفی کی تائید و تصدیق کرتا ہے، الستُ بِرَبِّکُمْ کے جواب میں نَعَمْ کہنے کا مطلب یہ ہوتا کہ ''بالکل تو ہمارا رب نہیں ہے۔''

اِیْ: استفہام کے بعد جواب پر بولا جاتا ہے اس کے لیے قسم ضروری ہے۔

قرآن پاک میں بھی اس کا استعمال ہوا ہے۔ ارشاد باری ہے

وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ (یونس : ۵۳)

(اور آپ سے پوچھتے ہیں کیا یہ حق ہے؟ آپ کہہ دیجئے ہاں قسم میرے رب کی بے شک یہ حق ہے۔)

اَجَلْ: یہ بھی حروف ایجاب میں سے ہے اور نَعَمْ کے معنیٰ میں آتا ہے۔

اِنَّ: یہ بھی حروف ایجاب میں سے ہے اور قلیل الاستعمال ہے۔ اور نَعَمْ کے معنیٰ میں آتا ہے۔

حروف الزیادۃ

حروف زیادہ کے کلام میں لانے کا مقصد تاکید ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ کلام میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور بعض اوقات اشعار کے اوزان برابر کرنے کے لیے بھی حروف زیادہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ حروف معنیٰ کے اعتبار سے ہرگز فالتو نہیں ہوتے۔ ان کو زائد اس لیے کہہ دیتے ہیں کہ دوسرے حروف کی طرح انھیں ترکیب میں جوڑا نہیں جاتا۔

حروف زیادہ سات ہیں۔

اِنْ، اَنْ، مَا، لَا، مِنْ، بِ اور لَ

اِنْ: مَا نافیہ کے ساتھ زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا اِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ (زید کھڑا نہیں ہے)

مَا مصدریہ کے ساتھ۔ جیسے:

اِنْتَظِرْ مَا اِنْ يَجْلِسُ الْاَمِيْرُ

(امیر کے بیٹھنے تک تو انتظار کر)

لَمَّا کے ساتھ۔ جیسے:

لَمَّا اِنْ جَلَسْتَ جَلَسْتُ

اَنْ: لَمَّا کے ساتھ زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ (یوسف:96)

لَوْ اور قسم متقدّم کے درمیان بھی زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

وَاللّٰهِ اَنْ لَوْ قُمْتَ قُمْتُ

مَا: شرط اِذَا، مَتٰى، اَىَّ، اَنّٰى، اَيْنَ اور اِنْ کے ساتھ زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٠ (الفصلت:20)

اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى (البقرة:38)

(اِمَّا اصل میں اِنْ مَا ہے)

حروف جرّ کے بعد۔ جیسے:

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آل عمران:159)

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝ (المؤمنون:40)

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح:25)

عَمَّا اصل میں عَنْ مَا اور مِمَّا اصل میں مِنْ مَا تھا۔

لَا: بہت جگہوں میں زائد ہوتا ہے۔ جیسے:

واؤ کے ساتھ نفی کے بعد۔ جیسے:

مَا جَاءَنِىْ زَيْدٌ وَلَا عَمْرٌو

اَنْ مصدریہ کے بعد۔ جیسے:

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ (الاعراف:12)

فعل قسم سے پہلے۔ جیسے:

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد:1)

مِنْ: اسکے زائد ہونے کی تین شرطیں ہیں۔

(1) کلام غیر موجب ہو۔ یعنی نفی، نہی یا استفہام کے بعد ہو۔

(2) مِنْ کا مابعد نکرہ ہو۔

(3) مِنْ کا مابعد فاعل یا مبتدا یا مفعول بہ بن رہا ہو جیسے:

هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ (فاطر:3)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (الحجر:11)

مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (البقرة:102)

پہلی مثال میں مِنْ کا مابعد مبتدا، دوسری میں فاعل اور تیسری میں مفعول بن رہا ہے۔

ب: حرف جرّ بِ دو صورتوں میں درج ذیل مقامات میں زائد ہوتی ہے:

(1) قیاسًا: نفی یا استفہام کی خبر میں۔ جیسے:

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ (البقرۃ:8)

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ (الغاشیہ:22)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (الزّمر:36)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾ (القیامہ:40)

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ (فاطر:22)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ (النّمل:81)

(2) سماعًا: مرفوع میں۔ جیسے:

بِحَسْبِكَ زَيْدٌ یعنی حَسْبُكَ زَيْدٌ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا (النّساء:6)

عام طور پر كَفٰى کے فاعل پر زائد ہوتی ہے اور ضمیر کے ساتھ بھی زائد آجاتی ہے۔ جیسے:

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ (الاحقاف:8)

كَفٰى جب لازم ہو تو اس کے فاعل پر باء آئے گی۔ اس کے بعد اسم منصوب حال ہوگا اور اگر یہ متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول ہو تو اس پر باء نہ آئے گی۔ جیسے:

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ (البقرۃ:137)

اسم اللہ فاعل ہے، اس پر باء نہیں آئی کیونکہ یہ متعدّی بدو مفعول ہے۔

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ (الحجر:95)

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ (الاحزاب:25)

ان سب مثالوں اس لیے باء نہیں آئی کہ یہ متعدی ہے۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ (العنکبوت:51)

اس میں كَفٰى متعدی بیک مفعول ہے اس لیے اس کے فاعل پر باء زائدہ نہیں آئی۔ واللہ اعلم

سماعًا: منصوب میں۔ جیسے:

اَلْقٰى بِيَدِهٖ   یعنی   اَلْقٰى يَدَهٗ

ل: حرف جرّ لام کبھی عمل کو قوی کرنے کے لیے آتا ہے۔ یعنی فعل متعدی سے اسم فاعل آتا ہو لیکن اسم فاعل کا عمل کمزور ہو۔ اس کو لام کی وجہ سے قوت مل جاتی ہے اور اسے لام تقویہّ کہا جاتا ہے۔ جیسے:

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ (البروج:16)

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ (البقرۃ:41)

اسی طرح کبھی عامل کے مؤخّر ہونے کی وجہ سے عمل کمزور ہوتا ہے تو لام کو لا کر عمل قوی کیا جاتا ہے۔ جیسے:

اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ (یوسف:43)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ (المؤمنون:4)

لام تقویہ کی شرط یہ ہے کہ فعل اور اسم فاعل دونوں پر لام نہ لگتا ہو، اگر فعل اور اس کے اسم فاعل دونوں پر لام آتا ہے تو یہ تقویہ کا لام نہ ہوگا۔ جیسے:

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ (الشّعراء:111)

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (یوسف:17)

ان دونوں کے لام کو لام تقویہ نہ کہا جائے گا۔

حرفا التّفسير

حروف تفسیر اَنْ اور اَیْ ہیں۔ جیسے:

وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ   اَیْ   اَهْلَ الْقَرْيَةِ

یہاں اَلْقَرْيَة کی تفسیر اَیْ لاکر اَهْلَ الْقَرْيَةِ کی گئی ہے۔

اَنْ کے ذریعے اس فعل کی تفسیر کی جاتی ہے جو قول کے معنی میں ہو جیسے:

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ (الصّافّات:104)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ (یس:60)

وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ (البقرۃ:125)

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ (المائدۃ:111)

حروف المصدر

حروف مصدر تین ہیں: مَا، اَنْ اور اَنَّ

بعض نحوی لَوْ اور کَیْ کو بھی مصدریہ شمار کرتے ہیں۔ لَوْ عام طور پر (وَدَّ - یَوَدُّ) کے بعد اَنْ کا معنی دیتا ہے

جبکہ کَیْ سے پہلا لام آجائے یا مانا جائے تو مصدریہ ہوگا۔ جیسے:

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ (القلم:9)

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ (الاحزاب:50)

مَا اور اَنْ جملہ فعلیّہ کے لیے ہیں اور اَنَّ جملہ اسمیہ کے لیے۔ جیسے:

وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ (التوبة:25)

بِمَا رَحُبَتْ یہاں بِرُحْبِهَا کے معنی میں ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا (النمل:56)

اَنْ قَالُوْۤا یہاں قَوْلُهُمْ کے معنی میں ہے۔

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى (طه:118)

عَلِمْتُ اَنَّكَ قَائِمٌ یعنی عَلِمْتُ قِيَامَكَ

اَنَّ اپنے مابعد سے مل کر مصدر کے حکم میں ہوتا ہے۔

مَا مصدریہ عام طور پر فعل ماضی کے شروع میں آتا ہے اور اس کے بعد اس کی طرف کوئی ضمیر راجع نہیں ہوتی۔

اگر مَا کے بعد اس کی ضمیر ہو تو وہ مَا موصولہ یا موصوفہ ہوگا خواہ ضمیر بارز ہو یا مستتر، مذکور یا محذوف۔

اور کبھی کبھی فعل مضارع پر بھی مَا مصدریہ آجاتی ہے۔ جیسے:

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ (البقرة:146)

یعنی يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَعْرِفَتِهِمْ اَبْنَاءَهُمْ

بعض نحویوں کے نزدیک مَا مصدریہ کے بعد جملہ اسمیہ بھی آسکتا ہے۔ جب مَا کے دونوں جانب ایک جیسے فعل

ہوں تو عمومًا مَا مصدریہ ہوتا ہے۔ جیسے:

اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ (البقرۃ:13)

یعنی اٰمِنُوْا اِیْمَانًا ثَابِتًا كَاِیْمَانِ النَّاسِ

اَنْ مصدریہ:

اَنْ مصدریہ عام طور پر فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔اس کے بعد مضارع مثبت اور منفی (لَا کے ساتھ) بھی آجاتا ہے۔جیسے:

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ (الاعراف:12)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ (البقرۃ:246)

اَنْ مصدریہ منفی بہ لَمْ، لَنْ وغیرہ سے پہلے نہیں آتا۔ان حروف سے پہلے آنے والا اَنْ، اَنْ مُخَفَّفَة مِنَ الْمُثَقَّلَة (اَنَّ کی تخفیف والا ہوگا)

مَا، لَوْ اور کَیْ مصدریہ کی مزید مثالیں:

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ (البقرۃ:10)

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ (آل عمران:118)

عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ (التوبہ:128)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا (السجدۃ:14)

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ (ص:26)

لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا (القصص:25)

یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ (البقرۃ:96)

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ (المعارج:11)

لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ (الاحزاب:50)

لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (الحدید:23)

حروف التّحضیض

تحضیض کے معنی ہیں ''کسی کو فعل پر ابھارنا''۔ حروف تحضیض چار ہیں۔

هَلَّا، اَلَّا، لَوْلَا اور لَوْمَا

جب یہ چار حروف فعل مضارع پر داخل ہوں تو ابھارنے کے معنی دیتے ہیں۔ جیسے کسی کو ترغیب دینے کے لیے کہا جائے

هَلَّا تَاْكُلُ — تو کیوں نہیں کھاتا؟

هَلَّا تُصَلِّیْ — تو نماز کیوں نہیں پڑھتا؟

اگر یہ حروف ماضی پر داخل ہو تو گزشتہ فعل کے نہ کرنے پر ملامت اور ڈانٹ ڈپٹ مقصود ہوتی ہے۔ جیسے

هَلَّا صَلَّيْتَ — تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟

ان کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کلام کے شروع میں واقع ہوتے ہیں اور ان کے بعد فعل ہوتا ہے۔ اگر ان کے بعد اسم آجائے تو بھی فعل محذوف مانا جاتا ہے۔ جیسے:

هَلَّا زَيْدًا ضَرَبْتَهٗ یعنی هَلَّا ضَرَبْتَ زَيْدًا ضَرَبْتَهٗ

حروف تحضیض سارے کے سارے مرکب ہیں جن کا پہلا جزء حرف شرط یا استفہام یا حرف مصدر ہے اور دوسرا حرف نفی ہے۔

هَلَّا	=	هَلْ + لَا	(هَلْ حرف استفہام + لَا نفی)
اَلَّا	=	اَنْ + لَا	(اَنْ حرف مصدر + لَا نفی)
لَوْلَا	=	لَوْ + مَا	(لَوْ حرف شرط + مَا نفی)

حرف التوقّع

قَدْ کوحرف توقع کہتے ہیں اور یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تاکہ ماضی کو حال کے قریب کرے اس لیے اس کا نام حرف تقریب بھی لکھا گیا ہے۔ جیسے:

قَدْ رَكِبَ الْأَمِيْرُ

یعنی اس وقت سے کچھ پہلے امیر سوار ہوا

قَدْ کے معانی اور استعمال:

(1) قَدْ کبھی تاکید کے لیے آتا ہے، مثلاً سوال کرنے والے کے جواب میں جو کہے:

هَلْ قَامَ زَيْدٌ

تو جواب میں کہا جائے:

قَدْ قَامَ زَيْدٌ (تحقیق زید کھڑا ہے)

سوال کرنے کے ذہن میں عموماً شک ہوتا ہے اس لیے جواب میں تاکید کی ضرورت ہوتی ہے، لہٰذا جملہ فعلیہ کے شروع میں قَدْ بڑھایا جاتا ہے۔

(2) کبھی آئندہ یقینی بات یا چیز کے لیے جو عنقریب واقع ہونے والی ہو، قَدْ اور ماضی لایا جاتا ہے۔ جیسے:

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

(3) جب مضارع پر داخل ہو تو تقلیل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے:

اِنَّ الْكَذُوْبَ قَدْ يَصْدُقُ

(کبھی کبھار بہت جھوٹا بھی سچ بول لیتا ہے)

(4) کبھی مضارع پر داخل ہو کر تاکید کے معنی دیتا ہے۔ جیسے:

وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ (الصّفّ:5)

حالانکہ تم خوب جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف

عام طور پر جب مضارع میں تاکید کے معنی ہوں تو ''خوب''، ''واقعی'' وغیرہ الفاظ سے ترجمہ کرتے ہیں جیسے مذکورہ مثال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

اسی طرح

قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰہُ الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡکُمۡ (الاحزاب:18)

(تحقیق اللہ جانتا ہے رکاوٹ ڈالنے والوں کو تم میں سے)

یعنی ''اللہ خوب جانتا ہے'' یا ''واقعی اللہ جانتا ہے''۔

(5) قَدۡ اور فعل کے درمیان قسم لا کر فاصلہ لانا جائز ہوتا ہے۔ جیسے:

قَدۡ وَاللّٰہِ اَحۡسَنۡتَ

(اللہ کی قسم واقعی تو نے اچھا کیا)

(6) جب ماضی کو ''حال'' بنایا جائے تو اس کے شروع میں قَدۡ کا ہونا ضروری ہے۔

حرفا استفہام

هَلْ اور اَ دونوں حروف استفہام ہیں۔ دونوں کے استعمال کے مواقع اور وضع الگ الگ ہیں۔

هَلْ کے خصائص:

(1) تصدیق کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے:

هَلْ قَامَ زَيْدٌ

(2) ایجاب ہو، منفی نہ ہو۔ نفی کے لیے ہمزہ آئے گا۔

هَلْ كَتَبَ مَحْمُوْدٌ

اَلَمْ يَكْتُبْ مَحْمُوْدٌ

(3) جب فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتا ہے البتہ ماضی کو ماضی ہی رہنے دیتا ہے۔ جیسے:

هَلْ تُسَافِرُ؟

هَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا (الاعراف:44)

هَلْ تَذْهَبُ الْاٰنَ کہنا جائز نہیں کیونکہ فعل مضارع پر هَلْ آنے کی وجہ سے مستقبل کے ساتھ خاص ہے۔

(4) هَلْ جملہ شرطیہ پر داخل نہیں ہوتا اس لیے کہ اس میں ایجاب اور نفی دونوں کا احتمال ہے جبکہ ہمزہ جملہ شرطیّہ پر بھی داخل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ استفہام میں اصل ہے اور اس میں بڑی وسعت ہے۔ جیسے:

اَفَاۡىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (الانبیاء:34)

(5) هَلْ اس جملہ پر بھی داخل نہیں ہوتا جس پر حرف تاکید اِنَّ داخل ہو، بخلاف ہمزہ کے۔ جیسے

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ (یوسف:90)

(6) جس اسم کے بعد فعل ہو، اس پر هَلْ نہ آئے گا بلکہ ہمزہ آئے گا۔ جیسے:

اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗ (القمر:24)

یعنی اَزَيْدٌ كَتَبَ درست ہے

هَلْ زَيْدٌ كَتَبَ غلط ہے

ہاں هَلْ قَامَ زَيْدٌ اور هَلْ زَيْدٌ قَائِمٌ کہہ سکتے ہیں۔

(7) حرف عطف سے پہلے هَلْ نہیں آتا بلکہ ہمزہ آئے گا۔البتہ حرف عطف کے بعد هَلْ ہوگا نہ کہ ہمزہ۔ جیسے:

اَفَاۡىِٕنۡ مِّتَّ فَهُمُ الۡخٰلِدُوۡنَ (الانبیاء:34)

فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ (المائدة:91)

(8) اَمْ مُتَّصِلَة سے پہلے هَلْ نہیں آسکتا بلکہ ہمزہ آئے گا۔ جیسے:

اَزَيْدٌ فِي الدَّارِ اَمْ عَمْرٌو

(9) هل سے نفی مراد ہوسکتی ہے ہمزہ سے نہیں۔ جیسے:

هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ (الرّحمٰن:60)

البتہ ہمزہ استفہامیہ انکاری کے لیے آئے تو وہ اور بات ہے۔ جیسے:

اَفَاَصۡفٰٮكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ (بنی اسرائیل:40)

(10) اَمْ مُنْقَطِعَة، هَلْ کے بعد آسکتا ہے ہمزہ کے بعد نہیں۔ جیسے:

هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ

اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ (الرعد:16)

(11) هَلْ، قَدْ کے معنی میں آسکتا ہے۔ جیسے:

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡـًٔـا مَّذۡكُوۡرًا (الدّھر:1)

(12) هَلْ کی خبر میں باء زائدہ ہوسکتا ہے جبکہ ہمزہ کی خبر میں نہیں۔ جیسے:

هَلْ زَيْدٌ بِقَائِمٍ

حروف الشّرط

حروف شرط اِنْ، لَوْ اور اَمَّا ہیں۔

یہ کلام کی ابتداء میں آتے ہیں اور دو جملوں پر داخل ہوتے ہیں چاہے دونوں جملے اسمیّہ ہوں یا فعلیّہ یا الگ الگ۔

حروف شرط اور اسمائے شرط میں ایک بڑا فرق یہ ہے کہ حروف شرط کو اگر جملے سے ہٹا دیا جائے تو جملہ پورا کا پورا باقی رہتا ہے جبکہ اسمائے شرط کو جملے سے ہٹانے سے جملہ پورے کا پورا باقی نہیں رہتا یعنی پورے جملے کے معنی باقی نہیں رہتے۔

دوسرے حروف شرط میں صرف شرط کے معنی پائے جاتے ہیں جبکہ اسمائے شرط میں شرط کے ساتھ ساتھ ذات یا زمان ومکاں کے معانی پائے جاتے ہیں۔ جیسے:

مَنْ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ	جو محنت کریگا کامیاب ہوگا	شرط+ذات
مَا تَأكُلْ اٰكُلْ	جو (چیز) تو کھائے گا میں کھاؤں گا	شرط+ذات
مَتٰى تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جب تو جائے گا میں جاؤں گا	شرط+زماں
اَيْنَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں تو جائے گا میں جاؤں گا	شرط+مکاں

حروف شرط کی تفصیل درج ذیل ہے:

اِنْ مستقبل کے لیے ہوتا ہے اگر چہ ماضی پر داخل ہو۔ جیسے:

اِنْ زُرْتَنِيْ اَكْرَمْتُ

(اگر تو مجھے ملنے آئے گا تو میں تیرا اکرام کروں گا)

ماضی کے لیے بہت کم ہے۔ جیسے:

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (المائدۃ:116)

لَوْ ماضی کے لیے ہے اگر چہ مضارع پر داخل ہو۔ جیسے:

لَوْتَزُوْرُنِيْ اَكْرَمْتُكَ

(اگر تو مجھے ملنے آتا تو میں تیرا اکرام کرتا)

لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِهِمْ (یس:66)

(اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں)

اِنْ اور لَوْ دونوں ہمیشہ فعل پر داخل ہوتے ہیں۔ فعل خواہ لفظوں میں ہو جیسا کہ اوپر بیان کردہ مثالوں میں گزرا یا فعل کو محذوف سمجھا جائے گا اگر لفظوں میں نہ ہو۔ جیسے:

اِنْ اَنْتَ زَائِرِیْ فَاَنَا اُکْرِمُكَ

اصل عبارت یوں ہے

اِنْ کُنْتَ زَائِرِیْ فَاَنَا اَکْرَمْتُكَ

اِنْ ان کاموں میں استعمال ہوتا ہے جنکے وجود اور عدم میں شک ہو۔ یعنی یہ امور مشکوکہ میں استعمال ہوتا ہے، لہٰذا یہ کہنا درست نہ ہوگا کہ:

اٰتِیْكَ اِنْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ

(میں تیرے پاس آوں گا اگر سورج طلوع ہوگا)

بلکہ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ (جب سورج طلوع ہوگا) کہا جائے گا۔

لَوْ جملہ ثانیہ کی نفی کی وجہ سے جملہ اولٰی کی نفی پر دلالت کرنے کے لیے آتا ہے۔ جیسے:

لَوْ کَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء:22)

(اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کئی معبود ہوتے تو زمین و آسمان ضرور تباہ ہو جاتے)

یہاں دوسرا جملہ (فساد کا ہونا) منفی ہے پہلے جملے (کئی معبود کا ہونا) کے منفی ہونے کی وجہ سے یعنی زمین و آسمان فاسد نہیں ہوئے کیونکہ ان میں کئی معبود نہیں ہیں۔

محققین کے نزدیک لَوْ صرف جواب شرط کی نفی کرتا ہے اس لیے اگر دونوں عقلاً یا عرفاً لازم و ملزوم ہوں تو دونوں کی نفی ہوگی ورنہ قدر مشترک کی اور کبھی جزاء کو پختہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ جیسے:

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ (الانعام:28)

(اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جائیں تو جن کاموں سے انکو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں)

وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ (فاطر:14)

(اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمھاری بات کو قبول نہ کر سکیں)

لَوْ درج ذیل معانی کے لیے بھی آجاتا ہے:

(1) مستقبل کے لیے۔ جیسے:

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ (البقرۃ:221)

(2) ناممکن چیز کے لیے ورنہ عام طور پر ممکن کے لیے آتا ہے۔ جیسے:

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ (یوسف:17)

(3) تمنا کے لیے بطور حرف تمنّی۔ جیسے:

لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُ (البقرۃ:167)

(4) عرض کے لیے۔ جیسے:

لَوْ تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبُ خَيْرًا

* لَوْ شرطیہ کے جواب میں عام طور پر لام تاکید آتا ہے لیکن کبھی نہیں بھی آتا۔ جیسے:

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا (الواقعہ:65)

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا (الواقعہ:70)

اَمَّا: اس میں تین معنی پائے جاتے ہیں۔

1) شرط 2) تاکید 3) تفصیل

1) شرط:

اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کے بعد فاء جزائیہ آتا ہے۔ جیسے:

اَمَّا زَيْدٌ فَمُنْطَلِقٌ

یہ فاء زائدہ اس لیے نہیں کہ معنی دیتا ہے اور عاطفہ اس لیے نہیں کہ خبر مبتدا پر معطوف نہیں ہوتی۔

2) تاکید:

اس کی دلیل یہ ہے کہ زَيْدٌ مُنْطَلِقٌ اور اَمَّا زَيْدٌ فَمُنْطَلِقٌ کے معنی تاکید کا فرق واضح ہے۔ پہلے جملے میں صرف مُنْطَلِقٌ کو ثابت کیا گیا ہے جبکہ دوسرے جملے سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مبتدا کا وجود ہی خبر کے ثبوت کے لیے کافی ہے۔

3) تفصیل:

اَمَّا میں تفصیل کے معنی عموماً پائے جاتے ہیں، کبھی کبھار نہیں بھی ہوتے جیسے اوپر دی گئی مثال اَمَّا زَیْدٌ فَمُنْطَلِقٌ میں تفصیل کے معنی نہیں ہیں۔

اَمَّا شرطیہ میں تین باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1) اَمَّا کے جواب پر فاء کا داخل کرنا

2) پہلا جملہ دوسرے جملے کے لیے سبب ہو

3) جس فعل پر اَمَّا داخل ہو تو اس کا محذوف ہونا، باوجود اس کے کہ شرط کے لیے فعل کا ہونا ضروری ہے تا کہ اس بات پر تنبیہ ہو جائے کہ مقصود اَمَّا کے ساتھ اس اسم پر حکم لگانا ہے جو اس کے بعد واقع ہے۔ جیسے:

اَمَّا زَیْدٌ فَمُنْطَلِقٌ

اصل عبارت یوں ہے:

مَهْمَا یَکُنْ مِنْ شَیْءٍ فَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ

پس فعل شرط اور اسکے متعلق جارّ مجرور کو حذف کر دیا گیا اور اَمَّا کو مَهْمَا کی جگہ ٹھہرا دیا گیا تو اَمَّا فَزَیْدٌ مُنْطَلِقٌ ہو گیا پھر چونکہ حرف شرط کا دخول فاء جزائیہ پر مناسب نہ تھا اس لیے نحویوں نے فاء جزائیہ کو جزء ثانی (مُنْطَلِقٌ) کی طرف نقل کر دیا اور فعل محذوف کے عوض میں اَمَّا اور فاء جزائیہ کے درمیان جزء اوّل رکھ دیا لہٰذا اَمَّا زَیْدٌ فَمُنْطَلِقٌ بن گیا۔

جب اَمَّا کے بعد قَالَ وغیرہ ہو تو فاء کو بھی اس کے ساتھ ہی کبھی حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے:

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ (آل عمران:106)

یہاں اَكَفَرْتُمْ سے قبل حذف ہے۔ تقدیر یوں ہے:

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ (فَیُقَالُ لَهُمْ) اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ

اَمَّا کے بعد اور فاء سے پہلے (یعنی اَمَّا اور فاء کے درمیان آنے والی اشیاء)

(1) مبتدا۔ جیسے:

اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِیْنَ (الکہف:71)

(2) خبر۔ جیسے:

اَمَّا فِی الدَّارِ فَزَيْدٌ اور یہ قلیل ہے

(3) شرط۔ جیسے:

وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ۝۹۲ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ۝۹۳ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ

(الواقعہ:92-94)

(4) ایسا اسم منصوب جس کا عامل فاء کے بعد ہو۔ جیسے:

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ۝۹ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ۝۱۰ (الضحی:9-10)

(5) مفعول بہ جس کے بعد اشغال ہو۔ جیسے:

وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُ (الفصلت:17)

(6) ظرف یا جار مجرور۔ جیسے:

اَمَّا الْيَوْمَ فَاِنِّیْ ذَاهِبٌ

اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّ فَحَدِّثْ (الضحی:11)

حرف الرّدع

حرف ردع كَلَّا ہے۔ یہ لفظ دوسرے کو زجر کرنے اور جس بات کا تکلّم کرتا ہے اس سے روکنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

یہ خبر کے بعد بھی آتا ہے۔ جیسے:

وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ
فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا (الفجر:16)

(یعنی ہرگز وہ ایسا نہ کہے کیونکہ معاملہ اس طرح نہیں ہے)

کبھی امر کے بعد بھی آتا ہے۔ جیسے آپ کو کہا گیا

اِضْرِبْ زَيْدًا (زید کو مار)

آپ نے جواب میں کہا

كَلَّا (یعنی اس کام کو میں ہرگز نہیں کروں گا)

کبھی حَقًّا کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے:

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ (التکاثر:3)

(حق بات ہے کہ عنقریب تم جان لو گے)

بعض نحویوں کے نزدیک كَلَّا صرف ڈانٹنے کے لیے ہوتا ہے لیکن اس طرح بہت سی آیات کے سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ كَلَّا کے درج ذیل تین معنی ہیں:

(۱) حرف ردع (ڈانٹنے کے لیے)

(2) بمعنی حَقًّا۔ یہ اِنَّ کی طرح تاکید کر دیتا ہے۔

(۳) حرف تنبیہ یا استفتاحیہ۔ اَلَا کی طرح۔ اس لیے کہ بہت سے مقامات ایسے آتے ہیں کہ كَلَّا نہ زجر کا معنی دیتا ہے اور نہ ہی حَقًّا کا۔ وہاں تنبیہ کا معنی بن جاتا ہے۔

كَلَّا حرف ردع، كَلَّا بمعنی حَقًّا اور كَلَّا استفتاحیہ کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کسی سابقہ کلام پر ڈانٹنا مقصد ہو یعنی اس سے پہلے قابل اعتراض بات مذکور ہو تو یہ كَلَّا حرف ردع ہوگا۔ كَلَّا بمعنی حَقًّا تب ہوگا جب کسی مضمون کو پختہ کرنا ہو اور جب نیا کلام ہو تو كَلَّا استفتاحیہ ہوگا۔

تَاءُ التَّانِيْثِ السَّاكِنَةِ

فعل ماضی کے واحد مؤنث غائب کے صیغے کے آخری میں آنے والی تاء کو تائے تانیث ساکنہ کہا جاتا ہے، جب اس تاء کے بعد حرف ساکن آجائے تو اس تاء کو کسرہ (یعنی زیر) دے دیا جاتا ہے جیسے:

ذَهَبَتْ

ذَهَبَتِ الْبَنَاتُ

جب تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ مثنّٰی کا الف لگتا ہے تو اس تاء کو فتحہ (یعنی زبر) دیا جاتا ہے۔

ذَهَبَتْ سے ذَهَبَتَا

التّنوین

تنوین وہ نون ساکن ہے جو کلمہ کے آخر میں حرکت کے تابع ہو اور فعل کی تاکید کے لیے نہ ہو یعنی یہ نون، نون تاکید (نون خفیفہ) نہ ہو۔ تنوین نَوَّنَ ۔ یُنَوِّنُ کا مصدر ہے۔ نَوَّنَ ۔ یُنَوِّنُ کا معنی ہوتا ہے ''تنوین دینا''

تنوین کی اقسام

تنوین کی پانچ قسمیں ہیں۔

(1) تنوین تمکن:

یہ اسمیت کی علامت ہوتی ہے۔ منصرف اور غیر منصرف کے درمیان فرق کرتی ہے کیونکہ تنوین غیر منصرف پر داخل نہیں ہوتی اسی لیے اس کا دوسرا نام تنوین صرف بھی ہے جیسے زَیْدٌ ، رَجُلٌ وغیرہ۔

(2) تنوین تنکیر:

جو اسم کے نکرہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے:

اُفٍّ (مجھے تکلیف ہو رہی ہے) صَہٍ (چپ رہ کچھ چپ رہنا کسی وقت میں) جبکہ صَہْ کے معنی ہیں (چپ رہ چپ رہنا اس وقت)۔

ہم جانتے ہیں کہ رَجُلٌ نکرہ ہے اور اَلرَّجُلُ معرفہ۔ بعض لوگ رَجُلٌ میں تنوین تنکیر کہتے ہیں جبکہ ایک رائے یہ ہے کہ یہ تنوین صرف تنوین تنکیر نہیں۔ اس لیے کہ رَجُلٌ اگر اسم علم ہو تو بھی رَجُلٌ ہی پڑھیں گے۔ مراد یہ ہے کہ اَلرَّجُلُ کے بالمقابل یہ تنوین، تنوین تنکیر ہے نہ کہ اسم علم کے مقابلے میں۔

(3) تنوین عوض:

وہ تنوین ہے جو حرف آخر پر مضاف الیہ مفرد یا مضاف الیہ جملہ کے عوض لائی جاتی ہے۔ جیسے:

كُلٌّ، بَعْضٌ ، يَوْمَئِذٍ، حِيْنَئِذٍ وغیرہ۔

جَوَارٍ (حالت رفعی و جرّی) میں بھی تنوین، تنوین عوض ہے۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ (البقرۃ:251)

بِبَعْضٍ اصل میں بِبَعْضِهِمْ ہے۔ هُمْ ضمیر مضاف الیہ ہے۔ اسے حذف کر کے بِبَعْضٍ پر تنوین آ گئی۔

اسی طرح

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ (البقرۃ:285)

كُلٌّ اصل میں كُلُّهُمْ ہے۔ هُمْ ضمیر کو حذف کر کے عوض میں تنوین لائی گئی ہے۔

اسی طرح

وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (الحاقّہ:16)

يَوْمَئِذٍ اصل میں يَوْمَ اِذْ تَنْشَقُّ تھا۔ جملہ تَنْشَقُّ کو حذف کر کے اِذْ پر تنوین لائی گئی۔

اسی طرح جَارِيَةٌ کی جمع جَوَارِيُ آتی ہے۔ قاعدہ لگانے کے بعد جَوَارِيْ ہوگیا۔ حالت رفع اور حالت جرّ میں یاء کو حذف کر کے اس کے عوض میں تنوین لے آتے ہیں تو جَوَارٍ ہوجاتا ہے۔ جیسے:

جَاءَتْ جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ

البتہ حالت نصب میں یاء برقرار رہے گی

رَاَيْتُ جَوَارِيَ ہوگا۔

(4) تنوین مقابلہ:

یہ وہ تنوین ہے جو جمع مؤنث سالم میں آتی ہے۔ یہ جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلے میں ہوتی ہے، اس لیے اسے تنوین مقابلہ کہتے ہیں۔

(5) تنوین ترنم:

یہ تنوین اسم اور فعل دونوں پر آسکتی ہے جبکہ پہلی چار قسمیں صرف اسم کے ساتھ خاص ہیں۔ یہ وہ تنوین ہے جو شعروں میں یا مصرعوں کے آخر میں آتی ہے۔ یہ تنوین مصرعوں کے آخر میں تحسین شعر خوانی کے لیے لائی جاتی ہے۔

بسا اوقات کتابوں میں لکھا ہوتا ہے کہ اس لفظ میں تنوین تعظیم کے لیے ہے اور اس میں تنوین تحقیر کے لیے ہے چونکہ معرف باللام کے بالمقابل نکرہ پر تنوین ہوتی ہے، اس لیے جو مقاصد نکرہ کے ہیں، ان کو تنوین کی طرف منسوب کر دیتے ہیں، اس لیے مناسب ہے کہ پہلے نکرہ کے مقاصد ذکر کیے جائیں تاکہ تنوین تعظیم وتحقیر کا پتہ چل سکے۔

نکرہ کے مقاصد یا فوائد حسب ذیل ہیں:

(1) افراد یعنی واحد ہونا۔ جیسے:

وَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى (القصص:20)

(اور شہر کے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا)

یعنی رَجُلٌ وَاحِدٌ

(2) نوع کے لیے۔ جیسے:

وَعَلٰٓی اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ (البقرۃ:7)

(اوران کی آنکھوں پر پردہ ہے یعنی گمراہی کا پردہ)

(3) تعظیم کے لیے۔ جیسے:

فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ (البقرۃ:279)

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ (العصر:2)

(بے شک انسان بہت بڑے خسارے میں ہے)

(4) تحقیر کے لیے۔ جیسے:

وَلَیۡسَ لَهٗ عَنۡ طَالِبِ الۡعُرۡفِ حَاجِبٌ

(اوراحسان مانگنے کے لیے اس کے پاس کوئی ادنیٰ رکاوٹ بھی نہیں)

اس جملے میں حَاجِبٌ نکرہ تحقیر کے لیے ہے، اسی مناسبت سے اس کی تنوین کو تنوین تحقیر کہتے ہیں۔ اسی طرح:

اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ (الجاثیہ:32)

پر تنوین تحقیر کی ہے۔

(5) تکثیر کے لیے۔ جیسے:

اِنَّ لَهٗ لَاِبِلًا (بیشک اسکے بے شمار اونٹ ہیں)

اِبِلًا نکرہ تکثیر کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح:

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ (ال عمران:184)

یہاں رُسُلٌ نکرہ تکثیر کے لیے ہے۔ تعظیم کے لیے بھی ہوسکتا ہے۔ تکثیر کے لیے ہو تو ''بہت سے رسول''، تعظیم کے لیے ہو تو ''بڑے بڑے رسول'' ترجمہ ہوگا۔

نون التّاکید

نون تاکید وہ نون ہے جو مضارع یا امر کی تاکید کے لیے وضع کیا گیا ہو، جس میں طلب والا معنی پایا جائے۔ یہ نون تاکید لفظ قَدْ کے مقابلے میں ہے جو ماضی کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

نون تاکید دو قسم کا ہے۔ نون خفیفہ اور نون ثقیلہ جنکے بارے میں ہم اس کتاب کے صفحہ نمبر (142-144) میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

نون تاکید اسم اور ماضی کے ساتھ مطلقاً نہیں آتا۔ مضارع، امر، نہی، استفہام، نفی، تمنی اور عرض کے ساتھ جوازاً آتا ہے۔ جیسے:

لَيَضْرِبَنْ	لَيَضْرِبَنَّ	مضارع کی مثال
اِضْرِبَنْ	اِضْرِبَنَّ	امر کی مثال
لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبَنَّ	نہی کی مثال
لَيْتَكَ تَضْرِبَنْ	لَيْتَ تَضْرِبَنَّ	تمنّی کی مثال
اَلَا تَنْزِلَنْ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا		عرض کی مثال
هَلْ تَضْرِبَنْ	هَلْ تَضْرِبَنَّ	استفہام کی مثال
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً (الانفال:25)		نفی کی مثال

نون تاکید سے پہلے حرف پر جمع مذکر (خواہ غائب ہو یا حاضر) میں ضمہ آتا ہے تاکہ یہ ضمہ واؤ محذوف پر دلالت کرے۔

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید سے قبل کسرہ آتا ہے جو یاء محذوفہ پر دلالت کرتا ہے۔

واحد مذکر غائب و حاضر، واحد مؤنث غائب اور متکلم کے صیغوں میں نون تاکید سے قبل فتحہ آتا ہے۔

مثنیٰ اور جمع مونث (غائب یا حاضر) میں نون تاکید سے قبل الف آتا ہے۔ جمع مونث میں الف کو نون تاکید سے قبل لایا جاتا ہے تاکہ تین نون جمع نہ ہو جائیں (ایک نون ضمیر کا اور دو نون تاکید کے)

یاد رہے کہ نون خفیفہ۔ مثنّٰی اور جمع مونث کے ساتھ نہیں آتا۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَسْجِد	مسجد	خَلِيفَة	جانشین	غَائِب	جوموجود نہ ہو
جِدَار	دیوار	مُؤْمِن	ایمان والا	جَاهِل	بے علم۔جذباتی
دَار	گھر	مُسْلِم	مسلمان	طَالِح	بد۔برا
عَيْن	آنکھ	صَادِق	سچا	قَبِيح	بدصورت
غُرْفَة	کمرہ	قَائِم	کھڑا ہوا	قَادِم	آنے والا
كَوْكَب	ستارہ	جَدِيد	نیا	قَصِير	چھوٹے قد والا
كُرْسِي	کرسی	حَاضِر	موجود	صَغِير	چھوٹا
سَيَّارَة	گاڑی	عَالِم	علم والا	مُغْلَق	بند
شُبَّاك	کھڑکی	صَالِح	نیک	بَعِيد	دور
رَأْس	سر	جَمِيل	خوبصورت	خَبِيث	ناپاک۔برا
رَجُل	مرد	ذَاهِب	جانے والا	يَد	ہاتھ
وَلَد	لڑکا	طَوِيل	لمبا	عَيْن	آنکھ
مُعَلِّم	استاد	كَبِير	بڑا	أُذُن	کان
عَلَّامَة	بہت بڑا عالم	مَفْتُوح	کھلا ہوا	عَظِيم	بڑا
مَدْرَسَة	اسکول	قَرِيب	نزدیک	بِنْت	لڑکی۔بیٹی
سَاعَة	گھڑی	طَيِّب	پاک	حَبِيب	دوست۔پیارا
بَيْت	گھر	عَرِيس	دولہا	خَفِيف	ہلکا
أَنْف	ناک	مَلِك	بادشاہ	ثَقِيل	بھاری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قَمَر	چاند	اُسْتَاذ	استاد	عَابِد	عبادت کرنے والا
مِرْوَحَة	پنکھا	طَبِيْب	معالج۔ڈاکٹر	خُسْر	نقصان۔خسارہ
كُرَّاسَة	کاپی	مُهَنْدِس	انجینئر	ظَالِم	ظلم کرنے والا
مِفْتَاح	چابی	كَافِر	انکارکرنے والا۔کافر	خَاشِع	جھکنے والا
بَاب	دروازہ	مُنَافِق	منافق	تَائِب	توبہ کرنے والا
نَافِذَة	کھڑکی	كَاذِب	جھوٹا	مُفْسِد	فسادی
لِسَان	زبان	قَدِيْم	پرانا	مُشْرِك	شرک کرنے والا
اِمْرَءَة	عورت	فَاسِق	گناہگار	شَدِيْد	سخت
جَالِس	بیٹھاہوا	طَوِيْل	لمبا	مُؤْمِنَة	مؤمن عورت
صَابِر	صبر کرنے والا	غَلِيْظ	گاڑھا	سَمَاء	آسمان
حَافِظ	حفظ کرنے والا	شَرِيْف	شریف	اَرْض	زمین
صَائِم	روزے دار	وَجْه	چہرہ	شَمْس	سورج
مُصْلِح	اصلاح کرنے والا	غَرِيْب	غریب۔اجنبی	مُتَوَكِّل	توکّل کرنے والا
مُوَحِّد	اللہ کوایک ماننے والا	شَرِيْك	شامل	اَوْلَاد	لڑکے
قَلَم	قلم	نَبِيّ	نبیّ	قُلُوْب	جمع۔دل
ذِكْر	ذکر۔یاد	غَنِيّ	مالدار۔بے پرواہ	اَقْلَام	جمع۔قلم
شِعْر	شعر	قَاعِدَة	اصول	مَزْرَعَة	کھیتی
مَال	مال ودولت	خُطُوَات	جمع خُطْوَة۔نقش قدم	قَوَّام	قوام
شَخْص	آدمی	غُرُفَات	جمع غُرْفَة ۔کمرہ	خَائِفَةٌ	ڈرنے والی
جَبَل	پہاڑ	حُجُرَات	جمع حُجْرَة ۔کمرہ	اِخْوَان	جمع بھائی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
كَلْب	کتا	ذَنْب	گناہ	ضَاحِكَةٌ	ہنسنے والی
كَرِيْم	باعزت	رَسُوْل	پہنچانے والا	ثَمِيْن	قیمتی
شَدِيْد	سخت	حِمَار	گدھا	نُوْر	روشنی
قَلْب	دل	فَاجِر	گناہگار	نَار	آگ
اَمْر	کام۔حکم۔معاملہ	قَارِی	پڑھنے والا	مَكْسُوْرٌ	ٹوٹا ہوا
بَاب	دروازہ	دَوَاء	دوائی	كَنُوْد	بہت ناشکرا
سَبَب	وجہ	جَوَاب	جواب	مُضْغَة	لوتھڑا
عَمَل	عمل	اَمِيْر	مالدار۔حاکم	لَبَن۔حَلِيْب	دودھ
وَزْن	وزن	شَهِيْد	شہید	مَشْغُوْلٌ	مصروف
اِسْم	نام	وَلِيّ	دوست	جَسَد	جسم
مَرْض	بیماری	صَدِيْق	دوست	شَای	چائے
صَوْت	آواز	حُرُوْف	جمع۔حرف	سِجْن	جیل
طِفْل	بچہ	اَبْوَاب	جمع۔دروازے	دَائِم	ہمیشہ رہنے والا
عَبْد	بندہ	مَنْظَر	منظر	بَطْش	پکڑ
حَدّ	حدّ	مَيِّت	مردہ	فِتْنَة	آزمائش
مُجْتَهِد	محنتی	اِمْرَءَة	عورت	سَرِيْر	چارپائی۔پلنگ۔تخت
فَضْل	فضل	جَزَاء	بدلہ	غَفُوْر	بہت بخشنے والا
خَادِم	خدمت کرنے والا	وَالِد	والد	شَيْء	چیز
تَاجِر	تجارت کرنے والا	اَب	باپ	يَوْم	دن
سُؤَال	سوال	اُمّ	ماں	دَرَّاجَة	سائیکل

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُعلّمات	استانیاں	عَجِیب	عجیب	نَوم	نیند
ذَکِیٌّ	ذہین	مُطْمَئِنّ	اطمئنان والا	سِجْن	قید
مَفْتُوح	کھلا	مُقَدَّس	پاک	مُخّ	مغز
بَارِد	ٹھنڈا	رِزْق	رزق	بَاکِیَةٌ	رونے والی
حَارّ	گرم	اَمِیْن	امن والا	شَجَر	درخت
اَمَرَ (ن)	حکم دینا	وَعَظَ (ض)	نصیحت کرنا	طَلَبَ (ن)	طلب کرنا
وَلَدَ (ض)	جنم دینا	دَرَسَ (ن)	پڑھنا	اَکَلَ (ن)	کھانا
کَرِهَ (س)	ناپسند کرنا	قَرَءَ (ف)	پڑھنا	بَعَثَ (ف)	بھیجنا
نَکَحَ (ف)	نکاح کرنا	قَتَلَ (ن)	قتل کرنا	کَفَرَ (ن)	انکار کرنا
کَتَمَ (ن)	چھپانا	ذَبَحَ (ف)	ذبح کرنا	فَرِقَ (س)	ڈر جانا
جَهَرَ (ف)	اونچی آواز میں بولنا	وَعَدَ (ض)	وعدہ کرنا	طَلَعَ (ن)	طلوع ہونا
قَنِطَ (س)	مایوس ہونا	سَرَقَ (ض)	چوری کرنا	شَرَحَ (ف)	سینہ وغیرہ کا کھولنا
عَرَفَ (ض)	پہچاننا	سَئَلَ (ف)	سوال کرنا	فَهِمَ (س)	سمجھنا

کتاب میں دی گئی مشقوں

کے جوابات

کتاب میں دی گئی مشقوں کے جوابات

صفحہ نمبر (27)

الفاظ	مذکر/مؤنث	الفاظ	مذکر/مؤنث
مَسْجِد	مذکر	مَدْرَسَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)
جِدَار	مذکر	سَاعَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)
دَار	غیر حقیقی مؤنث (سماعی)	بَيْت	مذکر
عَيْن	غیر حقیقی مؤنث (سماعی)	اَنْف	مذکر
غُرْفَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)	قَمَر	مذکر
كَوْكَب	مذکر	مِرْوَحَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)
كِتَاب	مذکر	كُرَّاسَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)
كُرْسِيّ	مذکر	مِفْتَاح	مذکر
سَيَّارَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)	بَاب	مذکر
شُبَّاك	مذکر	نَافِذَة	غیر حقیقی مؤنث (علامتی)
رَأْس	مذکر	لِسَان	مذکر
رَجُل	مذکر	اِمْرَءَة	حقیقی مؤنث
فَاطِمَة	حقیقی مؤنث	عُمَر	مذکر
اُسَامَة	مذکر	زَيْنَب	حقیقی مؤنث
عَلَّامَة	مذکر	خَلِيْفَة	مذکر

صفحہ نمبر(28)

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
رَجُل	اِمْرَءَة	عَرِيْس	عَرُوْس	وَلَد	بِنْت
مَلِك	مَلِكَة	مُعَلِّم	مُعَلِّمَة	اُسْتَاذ	اُسْتَاذَة
مُدَرِّس	مُدَرِّسَة	طَبِيْب	طَبِيْبَة	طَالِب	طَالِبَة
مُهَنْدِس	مُهَنْدِسَة	مُؤْمِن	مُؤْمِنَة	كَافِر	كَافِرَة
مُسْلِم	مُسْلِمَة	مُنَافِق	مُنَافِقَة	صَادِق	صَادِقَة
كَاذِب	كَاذِبَة	قَائِم	قَائِمَة	جَالِس	جَالِسَة
جَدِيْد	جَدِيْدَة	قَدِيْم	قَدِيْمَة	حَاضِر	حَاضِرَة
غَائِب	غَائِبَة	عَالِم	عَالِمَة	جَاهِل	جَاهِلَة
صَالِح	صَالِحَة	طَالِح	طَالِحَة	جَمِيْل	جَمِيْلَة
قَبِيْح	قَبِيْحَة	ذَاهِب	ذَاهِبَة	قَادِم	قَادِمَة
طَوِيْل	طَوِيْلَة	قَصِيْر	قَصِيْرَة	كَبِيْر	كَبِيْرَة
صَغِيْر	صَغِيْرَة	مَفْتُوْح	مَفْتُوْحَة	مُغْلَق	مُغْلَقَة
قَرِيْب	قَرِيْبَة	بَعِيْد	بَعِيْدَة	طَيِّب	طَيِّبَة
خَبِيْث	خَبِيْثَة				

صفحہ نمبر (30)

واحد	مثنّی	واحد	مثنّی	واحد	مثنّی
وَلَد	وَلَدَانِ	بِنْت	بِنْتَانِ	مُسْلِم	مُسْلِمَانِ
كَافِر	كَافِرَانِ	مُؤْمِن	مُؤْمِنَانِ	مُنَافِق	مُنَافِقَانِ
أُسْتَاذ	أُسْتَاذَانِ	أُسْتَاذَة	أُسْتَاذَتَانِ	طَالِب	طَالِبَانِ
طَالِبَة	طَالِبَتَانِ	كُرْسِيّ	كُرْسِيَّانِ	مَكْتَب	مَكْتَبَانِ
بَاب	بَابَانِ	نَافِذَة	نَافِذَتَانِ	عَيْن	عَيْنَانِ
أُذُن	أُذُنَانِ	يَد	يَدَانِ	رِجْل	رِجْلَانِ
مَسْجِد	مَسْجِدَانِ	مَدْرَسَة	مَدْرَسَتَانِ		

صفحہ نمبر (30)

مثنّی	واحد	مثنّی	واحد	مثنّی	واحد
كَلِمَتَانِ	كَلِمَة	خَفِيْفَتَانِ	خَفِيْفَة	حَبِيْبَتَانِ	حَبِيْبَة
ثَقِيْلَتَانِ	ثَقِيْلَة				

صفحہ نمبر (32)

واحد	جمع سالم	واحد	جمع سالم	واحد	جمع سالم
مُؤْمِن	مُؤْمِنُون	مُنَافِق	مُنَافِقُوْن	عَابِد	عَابِدُوْن
فَاسِق	فَاسِقُوْن	صَادِق	صَادِقُوْن	كَاذِب	كَاذِبُوْن
قَائِم	قَائِمُوْن	جَالِس	جَالِسُوْن	صَالِح	صَالِحُوْن
طَالِح	طَالِحُوْن	ظَالِم	ظَالِمُوْن	صَابِر	صَابِرُوْن
خَاشِع	خَاشِعُوْن	حَافِظ	حَافِظُوْن	تَائِب	تَائِبُوْن
صَائِم	صَائِمُوْن	مُفْسِد	مُفْسِدُوْن	مُصْلِح	مُصْلِحُوْن
مُشْرِك	مُشْرِكُوْن	مُوَحِّد	مُوَحِّدُوْن		

صفحہ نمبر (33)

واحد	جمع سالم مؤنث	واحد	جمع سالم مؤنث	واحد	جمع سالم مؤنث
مُؤْمِنَة	مُؤْمِنَات	مُنَافِقَة	مُنَافِقَات	مُشْرِكَة	مُشْرِكَات
كَافِرَة	كَافِرَات	عَابِدَة	عَابِدَات	خَالِدَة	خَالِدَات
فَاسِقَة	فَاسِقَات	فَاجِرَة	فَاجِرَات	قَانِتَة	قَانِتَات
صَائِمَة	صَائِمَات	اٰيَة	اٰيَات	بَيِّنَة	بَيِّنَات
كَلِمَة	كَلِمَات	خُطْبَة	خُطْبَات	حُجْرَة	حُجْرَات
طَالِبَة	طَالِبَات				

صفحہ نمبر(42)

اسماء	جنس	مرفوع	منصوب	مجرور
وَالِد	مذکر	وَالِدٌ	وَالِدًا	وَالِدٍ
وَالِدَة	مؤنث	وَالِدَةٌ	وَالِدَةً	وَالِدَةٍ
اَب	مذکر	اَبٌ	اَبًا	اَبٍ
اُمّ	مؤنث	اُمٌّ	اُمًّا	اُمٍّ
اَخ	مذکر	اَخٌ	اَخًا	اَخٍ
اُخْت	مؤنث	اُخْتٌ	اُخْتًا	اُخْتٍ
مُسْلِم	مذکر	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مُسْلِمَة	مؤنث	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مُؤْمِن	مذکر	مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنًا	مُؤْمِنٍ
مُؤْمِنَة	مؤنث	مُؤْمِنَةٌ	مُؤْمِنَةً	مُؤْمِنَةٍ
كِتَاب	مذکر	كِتَابٌ	كِتَابًا	كِتَابٍ
قَلَم	مذکر	قَلَمٌ	قَلَمًا	قَلَمٍ
كُرْسِيّ	مذکر	كُرْسِيٌّ	كُرْسِيًّا	كُرْسِيٍّ
مِرْوَحَة	مؤنث	مِرْوَحَةٌ	مِرْوَحَةً	مِرْوَحَةٍ
مَسْجِد	مذکر	مَسْجِدٌ	مَسْجِدًا	مَسْجِدٍ
مَدْرَسَة	مؤنث	مَدْرَسَةٌ	مَدْرَسَةً	مَدْرَسَةٍ
سَمَاء	مؤنث	سَمَاءٌ	سَمَاءً	سَمَاءٍ
اَرْض	مؤنث	اَرْضٌ	اَرْضًا	اَرْضٍ
شَمْس	مؤنث	شَمْسٌ	شَمْسًا	شَمْسٍ
عَيْن	مؤنث	عَيْنٌ	عَيْنًا	عَيْنٍ

صفحہ نمبر(45)

مرفوع	منصوب	مجرور	مرفوع	منصوب	مجرور
مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	كَافِرَانِ	كَافِرَيْنِ	كَافِرَيْنِ
مُؤْمِنَانِ	مُؤْمِنَيْنِ	مُؤْمِنَيْنِ	مُنَافِقَانِ	مُنَافِقَيْنِ	مُنَافِقَيْنِ
كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ	قَلَمَانِ	قَلَمَيْنِ	قَلَمَيْنِ
كُرْسِيَّانِ	كُرْسِيَّيْنِ	كُرْسِيَّيْنِ	اِمْرَءَتَانِ	اِمْرَءَتَيْنِ	اِمْرَءَتَيْنِ
اُخْتَانِ	اُخْتَيْنِ	اُخْتَيْنِ	عَابِدَتَانِ	عَابِدَتَيْنِ	عَابِدَتَيْنِ
عَيْنَانِ	عَيْنَيْنِ	عَيْنَيْنِ	شَفَتَانِ	شَفَتَيْنِ	شَفَتَيْنِ
رِجْلَانِ	رِجْلَيْنِ	رِجْلَيْنِ	يَدَانِ	يَدَيْنِ	يَدَيْنِ
اُذْنَانِ	اُذْنَيْنِ	اُذْنَيْنِ			

صفحہ نمبر(47)

مرفوع	منصوب	مجرور	مرفوع	منصوب	مجرور
عَابِدُوْنَ	عَابِدِيْنَ	عَابِدِيْنَ	حَافِظُوْنَ	حَافِظِيْنَ	حَافِظِيْنَ
صَائِمُوْنَ	صَائِمِيْنَ	صَائِمِيْنَ	ذَاكِرُوْنَ	ذَاكِرِيْنَ	ذَاكِرِيْنَ
مُشْرِكُوْنَ	مُشْرِكِيْنَ	مُشْرِكِيْنَ	مُفْسِدُوْنَ	مُفْسِدِيْنَ	مُفْسِدِيْنَ
مُصْلِحُوْنَ	مُصْلِحِيْنَ	مُصْلِحِيْنَ	مُنَافِقُوْنَ	مُنَافِقِيْنَ	مُنَافِقِيْنَ
فَاسِقُوْنَ	فَاسِقِيْنَ	فَاسِقِيْنَ	مُنْذِرُوْنَ	مُنْذِرِيْنَ	مُنْذِرِيْنَ
مُتَوَكِّلُوْنَ	مُتَوَكِّلِيْنَ	مُتَوَكِّلِيْنَ			

صفحہ نمبر (49)

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور	اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
مُؤْمِنَات	مُؤْمِنَاتٌ	مُؤْمِنَاتٍ	مُؤْمِنَاتٍ	عَابِدَات	عَابِدَاتٌ	عَابِدَاتٍ	عَابِدَاتٍ
صَائِمَات	صَائِمَاتٌ	صَائِمَاتٍ	صَائِمَاتٍ	ذَاكِرَات	ذَاكِرَاتٌ	ذَاكِرَاتٍ	ذَاكِرَاتٍ
طَالِبَات	طَالِبَاتٌ	طَالِبَاتٍ	طَالِبَاتٍ	كَافِرَات	كَافِرَاتٌ	كَافِرَاتٍ	كَافِرَاتٍ
صَادِقَات	صَادِقَاتٌ	صَادِقَاتٍ	صَادِقَاتٍ	كَاذِبَات	كَاذِبَاتٌ	كَاذِبَاتٍ	كَاذِبَاتٍ
صَالِحَات	صَالِحَاتٌ	صَالِحَاتٍ	صَالِحَاتٍ	خَاشِعَات	خَاشِعَاتٌ	خَاشِعَاتٍ	خَاشِعَاتٍ
جَنَّات	جَنَّاتٌ	جَنَّاتٍ	جَنَّاتٍ	اٰيَات	اٰيَاتٌ	اٰيَاتٍ	اٰيَاتٍ
حُجُرَات	حُجُرَاتٌ	حُجُرَاتٍ	حُجُرَاتٍ	غُرَفَات	غُرَفَاتٌ	غُرَفَاتٍ	غُرَفَاتٍ
خُطُوَات	خُطُوَاتٌ	خُطُوَاتٍ	خُطُوَاتٍ				

صفحہ نمبر (51)

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور	اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
اَوْلَاد	اَوْلَادٌ	اَوْلَادًا	اَوْلَادٍ	كُتُب	كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ
رُسُل	رُسُلٌ	رُسُلًا	رُسُلٍ	قُلُوْب	قُلُوْبٌ	قُلُوْبًا	قُلُوْبٍ
وُجُوْه	وُجُوْهٌ	وُجُوْهًا	وُجُوْهٍ	اَقْلَام	اَقْلَامٌ	اَقْلَامًا	اَقْلَامٍ
اٰذَان	اٰذَانٌ	اٰذَانًا	اٰذَانٍ	اَعْيُن	اَعْيُنٌ	اَعْيُنًا	اَعْيُنٍ
عُيُوْن	عُيُوْنٌ	عُيُوْنًا	عُيُوْنٍ	اَلْسِنَة	اَلْسِنَةٌ	اَلْسِنَةً	اَلْسِنَةٍ
اَمْرَاض	اَمْرَاضٌ	اَمْرَاضًا	اَمْرَاضٍ	بُيُوْت	بُيُوْتٌ	بُيُوْتًا	بُيُوْتٍ
اَذْكَار	اَذْكَارٌ	اَذْكَارًا	اَذْكَارٍ	اَبْوَاب	اَبْوَابٌ	اَبْوَابًا	اَبْوَابٍ
حُرُوْف	حُرُوْفٌ	حُرُوْفًا	حُرُوْفٍ				

صفحہ نمبر (53)

اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور	اسماء	مرفوع	منصوب	مجرور
وَلَدٌ	اَلْوَلَدُ	اَلْوَلَدَ	اَلْوَلَدِ	بِنْتٌ	اَلْبِنْتُ	اَلْبِنْتَ	اَلْبِنْتِ
كِتَابٌ	اَلْكِتَابُ	اَلْكِتَابَ	اَلْكِتَابِ	قَلَمٌ	اَلْقَلَمُ	اَلْقَلَمَ	اَلْقَلَمِ
كُتُبٌ	اَلْكُتُبُ	اَلْكُتُبَ	اَلْكُتُبِ	رُسُلٌ	اَلرُّسُلُ	اَلرُّسُلَ	اَلرُّسُلِ
مُسْلِمَاتٌ	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ	سَمٰوٰتٌ	اَلسَّمٰوٰتُ	اَلسَّمٰوٰتِ	اَلسَّمٰوٰتِ
اٰيَاتٌ	اَلْاٰيَاتُ	اَلْاٰيَاتِ	اَلْاٰيَاتِ	جَنَّاتٌ	اَلْجَنَّاتُ	اَلْجَنَّاتِ	اَلْجَنَّاتِ
بَنَاتٌ	اَلْبَنَاتُ	اَلْبَنَاتِ	اَلْبَنَاتِ	صَادِقَاتٌ	اَلصَّادِقَاتُ	اَلصَّادِقَاتِ	اَلصَّادِقَاتِ
قُلُوْبٌ	اَلْقُلُوْبُ	اَلْقُلُوْبَ	اَلْقُلُوْبِ	كُفَّارٌ	اَلْكُفَّارُ	اَلْكُفَّارَ	اَلْكُفَّارِ
طُلَّابٌ	اَلطُّلَّابُ	اَلطُّلَّابَ	اَلطُّلَّابِ				

صفحہ نمبر (55)

غیرمنصرف اسماء	حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ	غیرمنصرف اسماء	حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
اٰدَم	اٰدَمُ	اٰدَمَ	اٰدَمَ	اِسْحٰق	اِسْحٰقُ	اِسْحٰقَ	اِسْحٰقَ
يَعْقُوْب	يَعْقُوْبُ	يَعْقُوْبَ	يَعْقُوْبَ	عَائِشَة	عَائِشَةُ	عَائِشَةَ	عَائِشَةَ
مَرْيَم	مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ	طَلْحَة	طَلْحَةُ	طَلْحَةَ	طَلْحَةَ
عَدْنَان	عَدْنَانُ	عَدْنَانَ	عَدْنَانَ	مِصْر	مِصْرُ	مِصْرَ	مِصْرَ
هَارُوْت	هَارُوْتُ	هَارُوْتَ	هَارُوْتَ				

صفحہ نمبر (59)

ہاشم ایک ڈاکٹر ہے۔	هَاشِمٌ طَبِيْبٌ	عابد ایک انجینئر ہے۔	عَابِدٌ مُهَنْدِسٌ
ناصر ایک طالب علم ہے۔	نَاصِرٌ طَالِبٌ	مجاہد محنتی ہے۔	مُجَاهِدٌ مُجْتَهِدٌ
خالد لمبا ہے۔	خَالِدٌ طَوِيْلٌ	زاہد چھوٹے قد والا ہے۔	زَاهِدٌ قَصِيْرٌ
منصور خوبصورت ہے۔	مَنْصُوْرٌ جَمِيْلٌ	شاہد کھڑا ہوا ہے۔	شَاهِدٌ قَائِمٌ
مظہر بیٹھا ہوا ہے۔	مَظْهَرٌ جَالِسٌ	ساجد بیمار ہے	سَاجِدٌ مَرِيْضٌ

صفحہ نمبر (61)

ہاشم ایک ڈاکٹر ہے۔	هَاشِمٌ طَبِيْبٌ	فاطمہ ایک ڈاکٹر ہے۔	فَاطِمَةُ طَبِيْبَةٌ
زینب ایک انجینئر ہے	زَيْنَبُ مُهَنْدِسَةٌ	خالدہ ایک طالبہ ہے	خَالِدَةُ طَالِبَةٌ
عائشہ محنتی ہے	عَائِشَةُ مُجْتَهِدَةٌ	زاہدہ لمبی ہے	زَاهِدَةُ طَوِيْلَةٌ
لائبہ چھوٹے قد والی ہے	لَائِبَةُ قَصِيْرَةٌ	نرمین خوبصورت ہے	نَرْمِيْنُ جَمِيْلَةٌ
شاہدہ کھڑی ہوئی ہے۔	شَاهِدَةُ قَائِمَةٌ	اُمامہ بیٹھی ہوئی ہے	أُمَامَةُ جَالِسَةٌ
مَریم بیمار ہے	مَرْيَمُ مَرِيْضَةٌ		

صفحہ نمبر (62)

ہاشم اور عابد ڈاکٹر ہیں	هَاشِمٌ وَعَابِدٌ طَبِيْبَانِ	ناصر اور مجاہد محنتی ہے	نَاصِرٌ وَمُجَاهِدٌ مُجْتَهِدَانِ
خالد اور زید طالب علم ہیں	خَالِدٌ وَزَيْدٌ طَالِبَانِ	منصور اور شاہد کھڑے ہیں	مَنْصُوْرٌ وَشَاهِدٌ قَائِمَانِ
مظہر اور ساجد بیٹھے ہوئے ہیں	مَظْهَرٌ وَسَاجِدٌ جَالِسَانِ		

صفحہ نمبر (62)

مریم اور زینب نیک ہیں۔	مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ صَالِحَتَانِ
فاطمہ اور عائشہ سچی ہیں۔	فَاطِمَةُ وَعَائِشَةُ صَادِقَتَانِ
حفصہ اور رقیّہ استانیاں ہیں۔	حَفْصَةُ وَرُقَيَّةُ أُسْتَاذَتَانِ
عابدہ اور شاہدہ طالبات ہیں۔	عَابِدَةُ وَشَاهِدَةُ طَالِبَتَانِ
ناصرہ اور صائمہ محنتی ہیں۔	نَاصِرَةُ وَصَائِمَةُ مُجْتَهِدَتَانِ

صفحہ نمبر(63)

زید، حامد اور محمود نیک ہیں۔	زَيْدٌ وَحَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ صَالِحُوْنَ
کاشف، اسد اور عمرو انجینئر ہیں۔	كَاشِفٌ وَ اَسَدٌ وَعَمْرٌو مُهَنْدِسُوْنَ
ساجد، عابد اور خالد طالب علم ہیں۔	سَاجِدٌ وَعَابِدٌ وَخَالِدٌ طَالِبُوْنَ
ساجدہ، عابدہ اور خالدہ طالبات ہیں۔	سَاجِدَةٌ وَعَابِدَةٌ وَخَالِدَةٌ طَالِبَاتٌ
مریم، زینب اور سعد ڈاکٹر ہیں۔	مَرْيَمُ وَزَيْنَبُ وَسَعْدٌ طَبِيْبُوْنَ
فاطمہ، عائشہ اور رقیہؓ نیک ہیں۔	فَاطِمَةُ وَعَائِشَةُ وَرُقَيَّةُ صَالِحَاتٌ

صفحہ نمبر(64)

آدمی سچا ہے۔	اَلرَّجُلُ صَادِقٌ	عورت سچی ہے۔	اَلْاِمْرَءَةُ صَادِقَةٌ
طالب علم محنتی ہے۔	اَلطَّالِبُ مُجْتَهِدٌ	طالبہ ذہین ہے۔	اَلطَّالِبَةُ ذَكِيَّةٌ
دروازہ کھلا ہوا ہے۔	اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	کھڑکی بند ہے۔	اَلنَّافِذَةُ مُغْلَقَةٌ
پانی ٹھنڈا ہے۔	اَلْمَاءُ بَارِدٌ	چائے گرم ہے۔	اَلشَّایُ حَارٌّ
دودھ مفید ہے۔	اَلْحَلِيْبُ مُفِيْدٌ	علم نفع دینے والا ہے۔	اَلْعِلْمُ نَافِعٌ
موسم گرم ہے۔	اَلْجَوُّ حَارٌّ	گاڑی قیمتی ہے۔	اَلسَّيَّارَةُ ثَمِيْنَةٌ
گھڑی خوبصورت ہے۔	اَلسَّاعَةُ جَمِيْلَةٌ	کرسی نئی ہے۔	اَلْكُرْسِيُّ جَدِيْدٌ
دیوار پرانی ہے۔	اَلْجِدَارُ قَدِيْمٌ		

صفحہ نمبر(65)

اَلطَّالِبُ جَالِسٌ	اَلطَّالِبَانِ جَالِسَانِ	اَلطُّلَّابُ جَالِسُوْنَ
اَلْمُؤْمِنُ صَادِقٌ	اَلْمُؤْمِنَانِ صَادِقَانِ	اَلْمُؤْمِنُوْنَ صَادِقُوْنَ
اَلْمُنَافِقُ كَاذِبٌ	اَلْمُنَافِقَانِ كَاذِبَانِ	اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ
اَلرَّجُلُ مُسْلِمٌ	اَلرَّجُلَانِ مُسْلِمَانِ	اَلرِّجَالُ مُسْلِمُوْنَ
اَلْوَلَدُ حَاضِرٌ	اَلْوَلَدَانِ حَاضِرَانِ	اَلْاَوْلَادُ حَاضِرُوْنَ

اَلطَّالِبَةُ قَائِمَةٌ	اَلطَّالِبَتَانِ قَائِمَتَانِ	اَلطَّالِبَاتُ قَائِمَاتٌ
اَلْمُنَافِقَةُ خَائِفَةٌ	اَلْمُنَافِقَتَانِ خَائِفَتَانِ	اَلْمُنَافِقَاتُ خَائِفَاتٌ
اَلْمَرْءَةُ ضَاحِكَةٌ	اَلْمَرْءَتَانِ ضَاحِكَتَانِ	اَلنِّسَاءُ ضَاحِكَاتٌ
اَلْبِنْتُ بَاكِيَةٌ	اَلْبِنْتَانِ بَاكِيَتَانِ	اَلْبَنَاتُ بَاكِيَاتٌ

صفحہ نمبر(65)

اَلْبَابُ مَفْتُوحٌ	اَلْبَابَانِ مَفْتُوحَانِ	اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوحَةٌ
اَلْكِتَابُ جَدِيْدٌ	اَلْكِتَابَانِ جَدِيْدَانِ	اَلْكُتُبُ جَدِيْدَةٌ
اَلْكُرْسِيُّ مَكْسُوْرٌ	اَلْكُرْسِيَّانِ مَكْسُوْرَانِ	اَلْكَرَاسِيُّ مَكْسُوْرَةٌ
اَلْغُرْفَةُ نَظِيْفَةٌ	اَلْغُرْفَتَانِ نَظِيْفَتَانِ	اَلْغُرُفَاتُ نَظِيْفَةٌ
اَلسَّيَّارَةُ جَمِيْلَةٌ	اَلسَّيَّارَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	اَلسَّيَّارَاتُ جَمِيْلَةٌ
اَلسَّاعَةُ كَبِيْرَةٌ	اَلسَّاعَتَانِ كَبِيْرَتَانِ	اَلسَّاعَاتُ كَبِيْرَةٌ

صفحہ نمبر(67)

یہ طالب علم ہے	هٰذَا طَالِبٌ	وہ طالبہ ہے	تِلْكَ طَالِبَةٌ
یہ دو کتابیں ہیں	هٰذَانِ كِتَابَانِ	وہ دو پرندے ہیں	ذَالِكَ طَائِرَانِ
وہ اساتذہ ہیں	اُولٰٓئِكَ اَسَاتِذَةٌ	یہ دو کرسیاں ہیں	هٰذَانِ كُرْسِيَّانِ
وہ دو میزیں ہیں	ذَانِكَ مَكْتَبَانِ	یہ مسجد ہے	هٰذَا مَسْجِدٌ
وہ مدرسہ ہے	تِلْكَ مَدْرَسَةٌ	یہ ڈاکٹر ہیں	هٰٓؤُلَاءِ طَبِيْبُوْنَ
وہ لیڈی ڈاکٹر ہیں	اُولٰٓئِكَ طَبِيْبَاتٌ		

صفحہ نمبر (68)

هٰذَا مُسْلِمٌ	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ
هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	هٰؤُلَآءِ مُسْلِمَاتٌ
ذٰلِكَ مُهَنْدِسٌ	ذَانِكَ مُهَنْدِسَانِ	اُولٰٓئِكَ مُهَنْدِسُوْنَ
تِلْكَ مُهَنْدِسَةٌ	تَانِكَ مُهَنْدِسَتَانِ	اُولٰٓئِكَ مُهَنْدِسَاتٌ
هٰذَا كِتَابٌ	هٰذَانِ كِتَابَانِ	هٰذِهٖ كُتُبٌ
هٰذَا قَلَمٌ	هٰذَانِ قَلَمَانِ	هٰذِهٖ اَقْلَامٌ
هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ	هٰذِهٖ كُرَّاسَاتٌ
ذٰلِكَ بَابٌ	ذَانِكَ بَابَانِ	تِلْكَ اَبْوَابٌ
تِلْكَ سَاعَةٌ	تَانِكَ سَاعَتَانِ	تِلْكَ سَاعَاتٌ
هٰذَا حِمَارٌ	هٰذَانِ حِمَارَانِ	هٰذِهٖ حُمُرٌ
هٰذِهٖ نَاقَةٌ	هَاتَانِ نَاقَتَانِ	هٰذِهٖ نُوْقٌ
ذٰلِكَ جَبَلٌ	ذَانِكَ جَبَلَانِ	تِلْكَ جِبَالٌ
تِلْكَ سَيَّارَةٌ	تَانِكَ سَيَّارَتَانِ	تِلْكَ سَيَّارَاتٌ
هٰذَا سَرِيْرٌ	هٰذَانِ سَرِيْرَانِ	هٰذِهٖ سُرُرٌ
هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ	هَاتَانِ دَرَّاجَتَانِ	هٰذِهٖ دَرَّاجَاتٌ

صفحہ نمبر (71)

هُوَ مُسْلِمٌ	هُمَا مُسْلِمَانِ	هُمْ مُسْلِمُوْنَ
هِيَ مُسْلِمَةٌ	هُمَا مُسْلِمَتَانِ	هُنَّ مُسْلِمَاتٌ
اَنْتَ مُسْلِمٌ	اَنْتُمَا مُسْلِمَانِ	اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
اَنْتِ مُسْلِمَةٌ	اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ	اَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ
اَنَا مُسْلِمٌ	نَحْنُ مُسْلِمَانِ	نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ
اَنَا مُسْلِمَةٌ	نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ	نَحْنُ مُسْلِمَاتٌ
صَادِقٌ		
هُوَ صَادِقٌ	هُمَا صَادِقَانِ	هُمْ صَادِقُوْنَ
هِيَ صَادِقَةٌ	هُمَا صَادِقَتَانِ	هُنَّ صَادِقَاتٌ
اَنْتَ صَادِقٌ	اَنْتُمَا صَادِقَانِ	اَنْتُمْ صَادِقُوْنَ
اَنْتِ صَادِقَةٌ	اَنْتُمَا صَادِقَتَانِ	اَنْتُنَّ صَادِقَاتٌ
اَنَا صَادِقٌ	نَحْنُ صَادِقَانِ	نَحْنُ صَادِقُوْنَ
اَنَا صَادِقَةٌ	نَحْنُ صَادِقَتَانِ	نَحْنُ صَادِقَاتٌ
صَالِحٌ		
هُوَ صَالِحٌ	هُمَا صَالِحَانِ	هُمْ صَالِحُوْنَ
هِيَ صَالِحَةٌ	هُمَا صَالِحَاتَانِ	هُنَّ صَالِحَاتٌ
اَنْتَ صَالِحٌ	اَنْتُمَا صَالِحَانِ	اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ
اَنْتِ صَالِحَةٌ	اَنْتُمَا صَالِحَاتَانِ	اَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ
اَنَا صَالِحٌ	نَحْنُ صَالِحَانِ	نَحْنُ صَالِحُوْنَ
اَنَا صَالِحَةٌ	نَحْنُ صَالِحَتَانِ	نَحْنُ صَالِحَاتٌ

قَائِمٌ

هُوَ قَائِمٌ	هُمَا قَائِمَانِ	هُمْ قَائِمُوْنَ
هِيَ قَائِمَةٌ	هُمَا قَائِمَتَانِ	هُنَّ قَائِمَاتٌ
اَنْتَ قَائِمٌ	اَنْتُمَا قَائِمَانِ	اَنْتُمْ قَائِمُوْنَ
اَنْتِ قَائِمَةٌ	اَنْتُمَا قَائِمَتَانِ	اَنْتُنَّ قَائِمَاتٌ
اَنَا قَائِمٌ	نَحْنُ قَائِمَانِ	نَحْنُ قَائِمُوْنَ
اَنَا قَائِمَةٌ	نَحْنُ قَائِمَتَانِ	نَحْنُ قَائِمَاتٌ

جَالِسٌ

هُوَ جَالِسٌ	هُمَا جَالِسَانِ	هُمْ جَالِسُوْنَ
هِيَ جَالِسَةٌ	هُمَا جَالِسَتَانِ	هُنَّ جَالِسَاتٌ
اَنْتَ جَالِسٌ	اَنْتُمَا جَالِسَانِ	اَنْتُمْ جَالِسُوْنَ
اَنْتِ جَالِسَةٌ	اَنْتُمَا جَالِسَتَانِ	اَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ
اَنَا جَالِسٌ	نَحْنُ جَالِسَانِ	نَحْنُ جَالِسُوْنَ
اَنَا جَالِسَةٌ	نَحْنُ جَالِسَتَانِ	نَحْنُ جَالِسَاتٌ

بَاكِسْتَانِيٌّ

هُوَ بَاكِسْتَانِيٌّ	هُمَا بَاكِسْتَانِيَّانِ	هُمْ بَاكِسْتَانِيُّوْنَ
هِيَ بَاكِسْتَانِيَّةٌ	هُمَا بَاكِسْتَانِيَّتَانِ	هُنَّ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ
اَنْتَ بَاكِسْتَانِيٌّ	اَنْتُمَا بَاكِسْتَانِيَّانِ	اَنْتُمْ بَاكِسْتَانِيُّوْنَ
اَنْتِ بَاكِسْتَانِيَّةٌ	اَنْتُمَا بَاكِسْتَانِيَّتَانِ	اَنْتُنَّ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ
اَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ	نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَّانِ	نَحْنُ بَاكِسْتَانِيُّوْنَ
اَنَا بَاكِسْتَانِيَّةٌ	نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَّتَانِ	نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ

صفحہ نمبر (72)

اَلْمُسْلِمُ صَادِقٌ	هُوَ صَادِقٌ	اَلْمُسْلِمَانِ صَادِقَانِ	هُمَا صَادِقَانِ
اَلْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ	هُمْ صَادِقُوْنَ	اَلطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ	هِيَ مُجْتَهِدَةٌ
اَلطَّالِبَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	هُمَا مُجْتَهِدَتَانِ	اَلطَّالِبَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	هُنَّ مُجْتَهِدَاتٌ
اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	هُوَ مَفْتُوْحٌ	اَلْبَابَانِ مَفْتُوْحَانِ	هُمَا مَفْتُوْحَانِ
اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ	هِيَ مَفْتُوْحَةٌ	اَلنَّافِذَةُ مَفْتُوْحَةٌ	هِيَ مَفْتُوْحَةٌ
اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ	هُمَا مَفْتُوْحَتَانِ	اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ	هِيَ مَفْتُوْحَةٌ
اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ	هِيَ مُفِيْدَةٌ	اَلسُّرُرُ جَدِيْدَةٌ	هِيَ جَدِيْدَةٌ

صفحہ نمبر (75)

نیک آدمی	اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ	اچھا لڑکا	اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ
حکمت والا قرآن	اَلْقُرْآنُ الْحَكِيْمُ	سیدھا راستہ	اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ
(ایک) عادل حکمران	إِمَامٌ عَادِلٌ	(ایک) طویل جنگ	حَرْبٌ طَوِيْلَةٌ
دو نیک استاد	اَلْاُسْتَاذَانِ الصَّالِحَانِ	دو محنتی استانیاں	اَلْاُسْتَاذَتَانِ الْمُجْتَهِدَتَانِ
دو نئی گاڑیاں	اَلسَّيَّارَتَانِ الْجَدِيْدَتَانِ	دو پرانی کتابیں	اَلْكِتَابَانِ الْقَدِيْمَانِ
نیک عورتیں	اَلنِّسَاءُ الصَّالِحَاتُ	لمبے آدمی	اَلرِّجَالُ الطَّوِيْلُوْنَ / الطِّوَالُ
(ایک) زرد گائے	بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ	(ایک) نیلا رومال	مِنْدِيْلٌ أَزْرَقُ
کھلی کھڑکیاں (نَوَافِذُ)	اَلنَّوَافِذُ الْمَفْتُوْحَةُ	بند دروازے (مُغْلَقٌ)	اَلْاَبْوَابُ الْمُغْلَقَةُ
خوبصورت گھڑیاں	اَلسَّاعَاتُ الْجَمِيْلَةُ	ایسا علم جو نفع دینے والا ہو	عِلْمٌ نَافِعٌ
ایسا عمل جو مقبول ہو	عَمَلٌ مُتَقَبَّلٌ	ایسا رزق جو پاک ہو	رِزْقٌ طَيِّبٌ

يَوْمٌ عَظِيْمٌ
اَلرَّجُلَانِ الصَّالِحَانِ
شَیْءٌ عَجِيْبٌ
اِمْرَءَتَانِ مُجْتَـهِدَتَانِ
قَلْبٌ مُّطْمَئِنٌّ
نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ
اَبْوَابٌ مُفْتُوحَةٌ
اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ
اٰيٰتٌ بَيِّنَةٌ

صفحہ نمبر(77)

یہ آدمی	هٰذَا الرَّجُلُ	وہ لڑکا	ذٰلِكَ الْوَلَدُ
یہ دو معلم	هٰذَانِ الْمُعَلِّمَانِ	وہ دو معلمات	تَانِكَ الْمُعَلِّمَتَانِ
یہ لڑکے	هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ	وہ عورتیں	اُولٰٓئِكَ النِّسَاءُ
یہ کتاب	هٰذَا الْكِتَابُ	وہ کھڑکیاں	تِلْكَ النَّوَافِذُ
یہ کتابیں	هٰذِهِ الْكُتُبُ	یہ شہر	هٰذَا الْبَلَدُ
وہ نیک لڑکا	ذٰلِكَ الْوَلَدُ الصَّالِحُ	وہ اونچے پہاڑ	تِلْكَ الْجِبَالُ الشَّامِخَةُ
یہ امن والا شہر	هٰذَا الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ	یہ دنیاوی زندگی	هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

صفحہ نمبر(77)

هٰذَا	الْجِدَارُ	هٰؤُلَآءِ	الْمُسْلِمُوْنَ
هٰذَا	الْكَلْبُ	هٰذِهٖ	الْاَبْوَابُ
هٰذِهٖ	السَّيَّارَةُ	هٰؤُلَآءِ	الْبَنَاتُ
هَاتَانِ	الْغُرْفَتَانِ	هٰذِهٖ	السُّرُرُ
هٰذَانِ	الدَّرْسَانِ	هٰذَا	الْبَلَدُ الْاَمِيْنُ

صفحہ نمبر(77)

ذٰلِكَ	الطَّالِبُ	تِلْكَ	الْبِنْتُ
اُولٰٓئِكَ	الطُّلَّابُ	تَانِكَ	السَّيَّارَتَانِ
تِلْكَ	النُّجُوْمُ	اُولٰٓئِكَ	الْمُدَرِّسَاتُ
ذٰلِكَ	الْمَسْجِدُ	تِلْكَ	الدَّارُ
تِلْكَ	الْمَدْرَسَةُ	تِلْكَ	الْبُيُوْتُ

صفحہ نمبر(80)

اللہ کا گھر	بَيْتُ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب	كِتَابُ اللّٰهِ
اللہ کا بندہ	عَبْدُ اللّٰهِ	اللہ کی مدد	نَصْرُ اللّٰهِ
نماز کا قائم کرنے والا	مُقِيْمُ الصَّلٰوةِ	جمعہ کا دن	يَوْمُ الْجُمُعَةِ
غیب کا جاننے والا	عَالِمُ الْغَيْبِ	مومن کی معراج	مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ
مومن کی جیل	سِجْنُ الْمُؤْمِنِ	کافر کی جنت	جَنَّةُ الْكَافِرِ
کسی راستے کا پار کرنے والا	عَابِرُ السَّبِيْلِ	لڑکے کی دو کتابیں	كِتَابَا الْوَلَدِ
زید کے دونوں گھر	بَيْتَا زَيْدٍ	مسلمانوں کا گھر	بَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ
تمام جہانوں کا رب	رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	تمام انسانوں کا بادشاہ	مَلِكُ النَّاسِ

اللہ کی نشانیاں	شَعَائِرُ اللّٰهِ	اللہ کا رسول	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اللہ کی نعمت	نِعْمَةُ اللّٰهِ	فجر کی نماز	صَلٰوةُ الْفَجْرِ
دین کا ستون	عِمَادُ الدِّيْنِ	دنیا کی محبت	حُبُّ الدُّنْيَا
دولڑکوں کی کتاب	كِتَابُ الْوَلَدَيْنِ	مدینہ کے مسلمان	مُسْلِمُو الْمَدِيْنَةِ
مسجد کے دروازے	اَبْوَابُ الْمَسْجِدِ	کمرے کی کھڑکیاں	نَوَافِذُ الْغُرْفَةِ

صفحہ نمبر(85)

اُس کا رسول	رَسُوْلُهٗ	اُس کا بندہ	عَبْدُهٗ
اس کا مال	مَالُهٗ	ان دونوں کا گھر	بَيْتُهُمَا
اس کے دونوں ہاتھ	يَدَاهُ	اُن سب کے اعمال	اَعْمَالُهُمْ
تمہارا دین	دِيْنُكَ	تمہارا حال	حَالُكَ
تم دونوں کا رب	رَبُّكُمَا	تمہاری اولاد	اَوْلَادُكُمْ
ہمارے اعمال	اَعْمَالُنَا	میری قمیض	قَمِيْصِيْ
میرا جینا (مَحْيَا)	مَحْيَايَ	میرا مرنا (مَمَاتٌ)	مَمَاتِيْ
میرا رب	رَبِّيْ	میری گاڑی	سَيَّارَتِيْ
ہمارا گھر	بَيْتُنَا	ہمارا رب	رَبُّنَا
تم سب (مؤنث) کے گھر	بُيُوْتُكُنَّ	تم سب کی مائیں	اُمَّهَاتُكُمْ

صفحہ نمبر (86)

بَيْتُ زَيْدٍ	بَيْتُهٗ	بَابُ الْمَسْجِدِ	بَابُهٗ
كِتَابُ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ	كِتَابُهُمَا	بَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ	بَيْتُهُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ	اٰيٰتُهٗ	اَبْوَابُ الْمَسَاجِدِ	اَبْوَابُهَا
بَيْتُ حَامِدٍ وَّزَيْنَبَ وَمَرْيَمَ	بَيْتُهُمْ	خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	خَزَائِنُهُمَا
سَيَّارَةُ فَاطِمَةَ	سَيَّارَتُهَا	بَابُ الْمَدْرَسَةِ	بَابُهَا
قَلَمُ زَيْنَبَ وَمَرْيَمَ	قَلَمُهُمَا	مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ	مَدْرَسَتُهُنَّ
تِلَاوَةُ الْاٰيٰتِ	تِلَاوَتُهَا	مَفَاتِيْحُ الْاَبْوَابِ	مَفَاتِيْحُهَا
اَعْمَالُ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ	اَعْمَالُهُمْ		

صفحہ نمبر (88)

اللہ کے رسول کی دعا	دُعَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اللہ کے فضل کی علامت	عَلَامَةُ فَضْلِ اللّٰهِ
موت کی یاد کی کثرت	كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ	بدلے کے دن کا مالک	مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ
اللہ کے رسول کی اطاعت	اِطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اِطَاعَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	
ابولہب کے دونوں ہاتھ	يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ	آدم کے بیٹے کے دونوں قدم	قَدَمَا ابْنِ اٰدَمَ
اللہ کے رسول کی بیٹی کی دعا	دُعَاءُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ	زید کے گھر کے کمرے کی چابی	مِفْتَاحُ غُرْفَةِ بَيْتِ زَيْدٍ
مدینہ کے مسلمانوں کے گھر	بُيُوْتُ مُسْلِمِي الْمَدِيْنَةِ		

صفحہ نمبر (93)

		واحد	مثنٰی	جمع
3rd Person	مذکر	عَنْهُ	عَنْهُمَا	عَنْهُمْ
	مؤنث	عَنْهَا	عَنْهُمَا	عَنْهُنَّ
2nd Person	مذکر	عَنْكَ	عَنْكُمَا	عَنْكُمْ
	مؤنث	عَنْكِ	عَنْكُمَا	عَنْكُنَّ
1st Person	مذکرمؤنث	عَنِّي	عَنَّا	

صفحہ نمبر (93)

		واحد	مثنٰی	جمع
3rd Person	مذکر	عَلَيْهِ	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِمْ
	مؤنث	عَلَيْهَا	عَلَيْهِمَا	عَلَيْهِنَّ
2nd Person	مذکر	عَلَيْكَ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُمْ
	مؤنث	عَلَيْكِ	عَلَيْكُمَا	عَلَيْكُنَّ
1st Person	مذکرمؤنث	عَلَيَّ	عَلَيْنَا	

صفحہ نمبر (96)

زید نیک لڑکا ہے	زَيْدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ	محمد اللہ کے رسول ہیں	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
نماز دین کا ستون ہے	اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ	دنیا مومن کی قید اور کافر کی جنت ہے	اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ
اللہ تمام انسانوں کا رب ہے	اَللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ	اللہ بدلے کے دن کا مالک ہے	اَللّٰهُ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ
یہ کتاب نئی ہے	هٰذَا الْكِتَابُ جَدِيْدٌ	یہ زید کے بیٹے ہیں	هٰؤُلَآءِ اَوْلَادُ زَيْدٍ
حامد کا بھائی سچا ہے	اَخُوْ حَامِدٍ صَادِقٌ	اللہ متقیوں کا ولی ہے	اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ
نماز مومن کی معراج ہے	اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ	دعا عبادت کا مغز ہے	اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ
دنیا آخرت کی کھیتی ہے	اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ	اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے	اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ تمام جہانوں کا مالک ہے	اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	وہ پنکھا پرانا ہے	تِلْكَ الْمِرْوَحَةُ قَدِيْمَةٌ
یہ دونوں زید کے لڑکے ہیں	هٰذَانِ وَلَدَا زَيْدٍ		

صفحہ نمبر (97)

اَللّٰهُ رَبُّنَا۔ هُوَ خَالِقُنَا۔ نَحْنُ عِبَادُهٗ۔ نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ۔ اَلْاِسْلَامُ دِيْنُنَا۔ مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا۔

هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ رضی اللہ عنہا بِنْتَاهُ۔ اَبُوْبَكْرٍ رضی اللہ عنہ وَعُمَرُ رضی اللہ عنہ حَمْوَاهُ۔ عُثْمَانُ رضی اللہ عنہ وَعَلِيٌّ رضی اللہ عنہ خَتَنَاهُ

صفحہ نمبر (98)

قرآن تمام انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔	اَلْقُرْاٰنُ هِدَايَةٌ لِّلنَّاسِ
یہ کتاب متقیوں کے لیے ہدایت ہے۔	هٰذَا الْكِتَابُ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
مرد عورتوں پر قوام ہیں۔	اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ
نماز نیند سے بہتر ہے۔	اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
محسن خیر سے قریب اور شر سے دور ہوتا ہے۔	اَلْمُحْسِنُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْخَيْرِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ الشَّرِّ

صفحہ نمبر (102)

اَللّٰهُ غَفُوْرٌ	اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
اَلرَّجُلَانِ صَالِحَانِ	اِنَّ الرَّجُلَيْنِ صَالِحَانِ
اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	اِنَّ الْمُعَلِّمِيْنَ مُجْتَهِدُوْنَ
اَلْبِنْتَانِ صَادِقَتَانِ	اِنَّ الْبِنْتَيْنِ صَادِقَتَانِ
اَلنِّسَآءُ مُؤْمِنَاتٌ	اِنَّ النِّسَاءَ مُؤْمِنَاتٌ
هُوَ صَادِقٌ	اِنَّهٗ صَادِقٌ
هُمْ كَاذِبُوْنَ	اِنَّهُمْ كَاذِبُوْنَ
هِيَ مُجْتَهِدَةٌ	اِنَّهَا مُجْتَهِدَةٌ
اَنْتَ اَمِيْنٌ	اِنَّكَ اَمِيْنٌ

اَنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ	اِنَّكِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ
اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ	اِنَّكُمْ جَاهِلُوْنَ
اَنَا مُسْلِمٌ	اِنِّيْ مُسْلِمٌ
نَحْنُ عِبَادُ اللّٰهِ	اِنَّنَا عِبَادُ اللّٰهِ
فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ	اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً
لِيْ جَارَانِ	اِنَّ لِيْ جَارَيْنِ
صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ	اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ
خَيْرُ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ	اِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ
لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةٌ	اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً

صفحہ نمبر (103)

علم نفع دینے والا ہے	اَلْعِلْمُ نَافِعٌ
یقیناً علم نفع دینے والا ہے	اِنَّ الْعِلْمَ نَافِعٌ
اللہ کی مدد قریب ہے	نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
بیشک اللہ کی مدد قریب ہے	اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
تیرے رب کی پکڑ سخت ہے	بَطْش رَبِّکَ شَدِيْدٌ
یقیناً تیرے رب کی پکڑ سخت ہے	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ شَدِيْدٌ
یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی چیز ہے	اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے	اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
یقیناً کافر جہنم کی آگ میں داخل ہونے والے ہیں	اِنَّ الْكُفَّارَ دَاخِلُوْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
واقعی وہ نیک ہے	اِنَّهٗ صَالِحٌ

بے شک تم ذہین ہو	اِنَّكَ ذَكِيٌّ
یقیناً ہم اللہ کے ہیں	اِنَّا لِلّٰهِ
یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں	اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ
یقیناً میں مسلمانوں میں سے ہوں	اِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
واقعی یہ دونوں جادوگر ہیں	اِنَّ هٰذَيْنِ سَاحِرَانِ

صفحہ نمبر (104)

بَطْشُ رَبِّكَ شَدِيْدٌ	اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ
اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ	اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ
اَلْاِنْسَانُ فِيْ خُسْرٍ	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ
اَلْاَبْرَارُ فِيْ نَعِيْمٍ	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ
اَلْفُجَّارُ فِيْ جَحِيْمٍ	اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ
اَلْاِنْسَانُ لِرَبِّهٖ كَنُوْدٌ	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ
رَبُّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَبِيْرٌ	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيْرٌ
اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ
اَنْكَرُ الْاَصْوَاتِ صَوْتُ الْحَمِيْرِ	اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ
رَبِّيْ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ	اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ
هُوَ عَلٰى ذٰلِكَ شَهِيْدٌ	اِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ
هُوَ لِحُبِّ الْخَيْرِ شَدِيْدٌ	اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ
اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ
اَنْتَ رَسُوْلُهٗ	اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ
هٰذَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى	اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى
فِيْ ذٰلِكَ عِبْرَةٌ	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

صفحہ نمبر (106)

لڑکا محنتی نہیں ہے	مَا الْوَلَدُ مُجْتَهِدًا	لڑکا بالکل محنتی نہیں ہے	مَا الْوَلَدُ بِمُجْتَهِدٍ
وہ ہرگز مومن نہیں ہیں	مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	دونوں لڑکیاں سچی نہیں ہیں	مَا الْبِنْتَانِ صَادِقَتَيْنِ
لڑکے نیک نہیں ہیں	مَا الْاَوْلَادُ صَالِحِيْنَ	وہ ان کی مائیں نہیں ہیں	مَاهُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ
تم ہرگز مجنوں نہیں ہو	مَا اَنْتَ بِمَجْنُوْنٍ	عورتیں جھوٹی نہیں ہیں	مَا النِّسَاءُ كَاذِبَاتٍ
طالبات حاضر نہیں ہیں	مَا الطَّالِبَاتُ حَاضِرَاتٍ	یہ منافق نہیں ہیں	مَاهٰؤُلَآءِ مُنَافِقِيْنَ

صفحہ نمبر (110)

کیا زید نیک ہے؟	اَزَيْدٌ صَالِحٌ	ہاں وہ نیک ہے	نَعَمْ ! هُوَ صَالِحٌ
کیا دونوں لڑکیاں سچی ہیں؟	هَلِ الْبِنْتَانِ صَادِقَتَانِ	کیا استانیاں بیٹھی ہیں؟	هَلِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٌ
کیا حامد زید کا بیٹا ہے؟	اَحَامِدٌ اِبْنُ زَيْدٍ		

صفحہ نمبر (116)

وہ لڑکا جو مسجد میں ہے زید کا بھائی ہے	اَلْوَلَدُ الَّذِىْ فِى الْمَسْجِدِ اَخُوْ زَيْدٍ
وہ لڑکی جو معلمہ کے سامنے ہے ذہین ہے	اَلْبِنْتُ الَّتِىْ اَمَامَ الْمُعَلِّمَةِ ذَكِيَّةٌ
وہ لوگ جو مسجد میں ہیں نیک ہیں	اَلنَّاسُ الَّذِيْنَ فِى الْمَسْجِدِ صَالِحُوْنَ
وہ کتاب جو میز پر ہے زید کی ہے	اَلْكِتَابُ الَّذِىْ فَوْقَ الْمَكْتَبِ لِزَيْدٍ
وہ عورتیں جو گھر میں ہیں مومنات ہیں	اَلنِّسَاءُ اللَّاتِىْ فِى الْبَيْتِ مُؤْمِنَاتٌ

صفحہ نمبر (124)

زید گیا	ذَهَبَ زَيْدٌ	حامد نے مدد کی	نَصَرَ حَامِدٌ
کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی	شَهِدَ شَاهِدٌ	مسلمانوں نے سجدہ کیا	سَجَدَ الْمُسْلِمُوْنَ
تم نے ظلم کیا	ظَلَمْتُمْ	طالبات کامیاب ہوئیں	نَجَحَتِ الطَّالِبَاتُ
تم دونوں نے صبر کیا	صَبَرْتُمَا	ہم نے شکر کیا	شَكَرْنَا
معلمات بیٹھ گئیں	جَلَسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ	اللہ نے سنا	سَمِعَ اللّٰهُ

(کچھ) مرد آئے	قَدِمَ رِجَالٌ	وہ بیٹھے	جَلَسُوْا
ابراہیم بیمار ہوا	مَرِضَ اِبْرَاهِيْمُ	لڑکیوں نے پڑھا	قَرَءَتِ الْبَنَاتُ
دو مسلمانوں نے مدد کی	نَصَرَ الْمُسْلِمَانِ		

صفحہ نمبر (126)

اللہ نے زمین کو پیدا کیا	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ	اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا	خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	حامد نے محمود کی مدد کی	نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا
زید نے دو لڑکوں کو مارا	ضَرَبَ زَيْدٌ الْوَلَدَيْنِ	میں نے قرآن پڑھا	قَرَءْتُ الْقُرْاٰنَ
مسلمانوں نے کافروں کو قتل کیا	قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْكَافِرِيْنَ	ہم نے قرآن سنا	سَمِعْنَا الْقُرْاٰنَ
مسلمان نے گائے کو ذبح کیا	ذَبَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَقَرَةَ	زینب نے سبق یاد کیا	حَفِظَتْ زَيْنَبُ الدَّرْسَ
دو لڑکیوں نے لڑکے کو مارا	ضَرَبَتِ الْبِنْتَانِ الْوَلَدَ	اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا	وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
ابراہیم نے اُسامہ کی مدد کی	نَصَرَ اِبْرَاهِيْمُ اُسَامَةَ	داؤد نے جالوت کو قتل کیا	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ
دو چوروں نے مال چرایا	سَرَقَ السَّارِقَانِ الْمَالَ		

صفحہ نمبر (130)

عظیم اللہ نے سچ کہا	صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ
تیرے رب نے مدد کی	نَصَرَ رَبُّكَ
محمود کے دونوں لڑکے بیمار ہو گئے	مَرِضَ وَلَدَا مَحْمُوْدٍ
لوگوں نے خطیب کا کلام سُنا	سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ
اللہ نے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیا	فَتَحَ اللّٰهُ بَابَ رَحْمَتِهٖ
سکول کے چوکیدار نے سکول کا دروازہ کھولا	فَتَحَ بَوَّابُ الْمَدْرَسَةِ بَابَ الْمَدْرَسَةِ
اسکول کے لڑکے نے کالج کے لڑکے کی مدد کی	نَصَرَ وَلَدُ الْمَدْرَسَةِ وَلَدَ الْكُلِّيَّةِ
میرا دوست ہنسا	ضَحِكَ صِدِّيْقِي

میں نے اپنے دوست کی مدد کی	نَصَرْتُ صِدِّيْقِي
اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا	رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا
اللہ نے ہماری مدد کی	نَصَرَنَا اللّٰهُ
تو نے اُس کو مارا	نَصَرْتَهٗ
تم (سب مؤنث) نے اُس (مذکر) کی مدد کی	نَصَرْتُنَّهٗ
تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا	سَرَقْتُمَا قَلَمَ حَامِدٍ
زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا	طَلَبَكُمَا اَخُوْزَيْدٍ
مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا	ذَبَحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَقَرَةَ وَاَكَلُوْا لَحْمَهَا
دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انھوں نے مال چُرایا	دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَسَرَقَا الْمَالَ
موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹے	رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ
تیرے لڑکے نے مجھے مارا	ضَرَبَنِيْ وَلَدُكَ
حامد اور محمود مدرسہ میں آئے اور اپنا سبق یاد کیا	قَدِمَ حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ وَحَفِظَا دَرْسَهُمَا
فاطمہ اور زینب گھر میں داخل ہوئیں اور انہوں نے کھانا کھایا	دَخَلَتْ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ فِي الْبَيْتِ وَاَكَلَتَا الطَّعَامَ
کچھ مرد آئے، وہ بیٹھے پھر چلے گے	قَدِمَ رِجَالٌ فَجَلَسُوْا ثُمَّ ذَهَبُوْا
تم (سب) نے چھوٹے لڑکے کو مارا	ضَرَبْتُمُ الْوَلَدَ الصَّغِيْرَ
اللہ نے موسی کو فرعون کی طرف بھیجا	بَعَثَ اللّٰهُ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ
ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا	ضَرَبَ وَلَدُ اِبْرٰهِيْمَ الصَّغِيْرُ وَلَدَ زَيْدِنِ الْكَبِيْرَ

صفحہ نمبر (132)

لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا	(قَرَءَ)	مَا قَرَءَ الْاَوْلَادُ دَرْسَهُمْ
زید نے تمہاری کتاب نہیں چرائی	(سَرَقَ)	مَا سَرَقَ زَيْدٌ كِتَابَكَ
میں نے سبق یاد نہیں کیا	(حَفِظَ)	مَا حَفِظْتُ الدَّرْسَ
زید مسجد سے نہیں لوٹا	(رَجَعَ)	مَا رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ

یہودیوں نے عیسیٰ کو قتل نہیں کیا	(قَتَلَ)	مَا قَتَلَ الْیَهُوْدُ عِیْسٰی
انہوں نے اُس کو قتل نہیں کیا		مَاقَتَلُوْهُ
تم (سب) نے آج قرآن نہیں پڑھا		مَاقَرَءْتُمُ الْقُرْاٰنَ الْیَوْمَ
ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی	(رَبِحَ)	مَارَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ
زینب نے فاطمہ کی مدد نہ کی	(نَصَرَ)	مَانَصَرَتْ زَیْنَبُ فَاطِمَةَ
لڑکے نے پانی نہ پیا	(شَرِبَ)	مَاشَرِبَ الْوَلَدُ الْمَاءَ

صفحہ نمبر(133)

کیا تم (سب مؤنث) نے آج قرآن پڑھا؟	هَلْ قَرَءْتُنَّ الْقُرْاٰنَ الْیَوْمَ
ہاں ہم نے آج قرآن پڑھا	نَعَمْ قَرَءْنَا الْقُرْاٰنَ الْیَوْمَ
کیا تو (مؤنث) نے اپنا کھانا کھالیا؟	هَلْ اَكَلْتِ طَعَامَكِ
ہاں میں نے اپنا کھانا کھایا	نَعَمْ اَكَلْتُ طَعَامِیْ
تو نے مجھے کیوں مارا؟	لِمَ ضَرَبْتَنِیْ
تیرا بھائی کہاں گیا؟	اَیْنَ ذَهَبَ اَخُوْكَ
تمہارے ابو لاہور سے کب آئے؟	مَتٰی رَجَعَ اَبُوْكَ مِنْ لَاهَوْرَ
اے فاطمہ! تجھے کس نے پیدا کیا؟	یَا فَاطِمَةُ مَنْ خَلَقَكِ
اے لوگو! آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟	یَا اَیُّهَا النَّاسُ! مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اے کافرو! تم نے اللہ کا کیونکر انکار کیا؟	یَا اَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ لِمَ كَفَرْتُمْ بِاللّٰهِ

صفحہ نمبر(140)

ہم صبر کرتے ہیں	نَصْبِرُ	وہ ٹھنڈا پانی پیتے ہیں	یَشْرَبُوْنَ الْمَاءَ الْبَارِدَ
ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں	نَعْبُدُ اللّٰهَ	میں اللہ کا ذکر کرتا ہوں	اَذْكُرُ اللّٰهَ
اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے	یَغْفِرُ اللّٰهُ الذُّنُوْبَ	اللہ ہمیں رزق دیتا ہے	یَرْزُقُنَا اللّٰهُ
اللہ اسلام کیلئے ہمارا سینا کھول دے گا	یَفْتَحُ اللّٰهُ صَدْرَنَا لِلْاِسْلَامِ	مسلمان گائے کو ذبح کریں گے	یَذْبَحُ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَقَرَةَ

صفحہ نمبر (153)

ضَرَبَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا	ضُرِبَ مَحْمُوْدٌ	خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ	خُلِقَ الْاِنْسَانُ
نَصَرَ اِبْرَاهِيْمُ الْوَلَدَيْنِ	نُصِرَ الْوَلَدَانِ	قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْكَافِرِيْنَ	قُتِلَ الْكَافِرُوْنَ
طَلَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ زَيْنَبَ	طُلِبَتْ زَيْنَبُ	نَصَرُوْا فَاطِمَةَ وَمَرْيَمَ	نُصِرَتْ فَاطِمَةُ وَمَرْيَمُ
اَمَرَ الْمُعَلِّمُ الْبَنَاتِ بِالصَّلٰوةِ	اُمِرَتِ الْبَنَاتُ بِالصَّلٰوةِ	بَعَثَ اللّٰهُ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ	بُعِثَ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ
كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ	ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ	ذُهِبَ بِنُوْرِهِمْ

صفحہ نمبر (153)

اسے مارا گیا	ضُرِبَ	ان دونوں کو بلایا گیا	طُلِبَا
ان سب کی مدد کی گئی	نُصِرُوْا	ان (مؤنث) کو لے جایا گیا	ذُهِبَ بِهِنَّ
مجھے نماز کا حکم دیا گیا	اُمِرْتُ بِالصَّلٰوةِ		

صفحہ نمبر (168)

1 اُعْبُدْ اُعْبُدَا اُعْبُدُوْا
اُعْبُدِىْ اُعْبُدَا اُعْبُدْنَ

2 اِجْعَلْ اِجْعَلَا اِجْعَلُوْا
اِجْعَلِىْ اِجْعَلَا اِجْعَلْنَ

3 اِجْلِسْ اِجْلِسَا اِجْلِسُوْا
اِجْلِسِىْ اِجْلِسَا اِجْلِسْنَ

4 اِضْرِبْ اِضْرِبَا اِضْرِبُوْا
اِضْرِبِىْ اِضْرِبَا اِضْرِبْنَ

5 اِشْرَحْ اِشْرَحَا اِشْرَحُوْا
اِشْرَحِىْ اِشْرَحَا اِشْرَحْنَ

6 اِذْهَبْ اِذْهَبَا اِذْهَبُوْا
اِذْهَبِىْ اِذْهَبَا اِذْهَبْنَ

7 أُحْلُلْ أُحْلُلَا أُحْلُلُوْا
أُحْلُلِي أُحْلُلَا أُحْلُلْنَ

8 اِرْجِعْ اِرْجِعَا اِرْجِعُوْا
اِرْجِعِي اِرْجِعَا اِرْجِعْنَ

9 اِشْرَبْ اِشْرَبَا اِشْرَبُوْا
اِشْرَبِي اِشْرَبَا اِشْرَبْنَ

10 اِسْمَعْ اِسْمَعَا اِسْمَعُوْا
اِسْمَعِي اِسْمَعَا اِسْمَعْنَ

صفحہ نمبر (147)

مادہ	باب	ماضی اور مضارع	مادہ	باب	
سجد	(ن)	سَجَدَ ـ يَسْجُدُ	نظر	(ن)	نَظَرَ ـ يَنْظُرُ
كتب	(ن)	كَتَبَ ـ يَكْتُبُ	ضحک	(س)	ضَحِكَ ـ يَضْحَكُ
خرج	(ن)	خَرَجَ ـ يَخْرُجُ	دخل	(ن)	دَخَلَ ـ يَدْخُلُ
رزق	(ن)	رَزَقَ ـ يَرْزُقُ	رفع	(ف)	رَفَعَ ـ يَرْفَعُ
علم	(س)	عَلِمَ ـ يَعْلَمُ	فرح	(س)	فَرِحَ يَفْرَحُ
تبع	(س)	تَبِعَ ـ يَتْبَعُ	حسب	(س)	حَسِبَ ـ يَحْسَبُ
غفر	(ض)	غَفَرَ ـ يَغْفِرُ	ذبح	(ف)	ذَبَحَ ـ يَذْبَحُ
ملک	(ض)	مَلَكَ ـ يَمْلِكُ	عبد	(ن)	عَبَدَ ـ يَعْبُدُ
قطع	(ف)	قَطَعَ ـ يَقْطَعُ	صدق	(ن)	صَدَقَ ـ يَصْدُقُ
منع	(ف)	مَنَعَ ـ يَمْنَعُ	ذهب	(ف)	ذَهَبَ ـ يَذْهَبُ
صبر	(ض)	صَبَرَ ـ يَصْبِرُ	حفظ	(س)	حَفِظَ ـ يَحْفَظُ
قبل	(س)	قَبِلَ ـ يَقْبَلُ	ذکر	(ن)	ذَكَرَ ـ يَذْكُرُ
نزل	(ض)	نَزَلَ ـ يَنْزِلُ	نعم	(ح)	نَعِمَ ـ يَنْعِمُ

شفع	(ف)	شَفَعَ ـ يَشْفَعُ	غفل	(ن)	غَفَلَ ـ يَغْفُلُ
ضعف	(ک)	ضَعُفَ ـ يَضْعُفُ	ترک	(ن)	تَرَكَ ـ يَتْرُكُ
شهد	(س)	شَهِدَ ـ يَشْهَدُ	جمل	(س)	جَمِلَ ـ يَجْمَلُ
کسر	(ض)	كَسَرَ ـ يَكْسِرُ	رجع	(ض)	رَجَعَ ـ يَرْجِعُ
حمد	(س)	حَمِدَ ـ يَحْمَدُ	عمل	(س)	عَمِلَ ـ يَعْمَلُ
حکم	(ن)	حَكَمَ ـ يَحْكُمُ	طلب	(ن)	طَلَبَ ـ يَطْلُبُ
کبر	(ک)	كَبُرَ ـ يَكْبُرُ	رحم	(س)	رَحِمَ ـ يَرْحَمُ
رکب	(س)	رَكِبَ ـ يَرْكَبُ	نقص	(ن)	نَقَصَ ـ يَنْقُصُ

صفحہ نمبر (154)

اسے مارا جاتا ہے	يُضْرَبُ
انھیں رزق دیا جاتا ہے	يُرْزَقُوْنَ
تم (سب) لوٹائے جاؤ گے	تُرْجَعُوْنَ
آج مسجد کا دروازہ کھولا جائے گا	اَلْيَوْمَ يُفْتَحُ بَابُ الْمَسْجِدِ
اُس (مؤنث) سے کوئی سفارش قبول نہیں کی جائے گی	لَا تُقْبَلُ/يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ
وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں	يَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ
تم (سب) سے سوال نہیں کیا جائے گا	لَا تُسْئَلُوْنَ
اس پر رحم نہیں کیا جائے گا	لَا يُرْحَمُ
مجرم قیامت کے روز اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے	يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
یہ کتاب عنقریب پڑھ لی جائے گی	سَيُقْرَءُ هٰذَا الْكِتَابُ

صفحہ نمبر (172)

جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ	اَلْوَلَدَانِ جَلَسَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ
نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ	اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا اِخْوَانَهُمْ
شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ	اَلْاَوْلَادُ شَرِبُوا اللَّبَنَ
اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ	اَلْمُسَافِرُوْنَ اَكَلُوا الطَّعَامَ
كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ	اَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ
اَفَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يَااِبْرَاهِيْمُ؟	اَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يَا اِبْرَاهِيْمُ؟
سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ	اَلنَّاسُ سَمِعُوْا كَلَامَ الْخَطِيْبِ
دَخَلَ الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ فِي الْمَسْجِدِ	اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ دَخَلَا فِي الْمَسْجِدِ
خَرَجَ فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ وَ حَامِدٌ مِنَ الْبَيْتِ	فَاطِمَةُ وَ زَيْنَبُ وَحَامِدٌ خَرَجُوْا مِنَ الْبَيْتِ
رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	اَلْبَنَاتُ رَجَعْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ	اَلْمُدِيْرُ طَلَبَ الطُّلَّابَ
دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ	اَلسَّارِقَانِ دَخَلَا فِي الْبَيْتِ
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ طِيْنٍ	اَلْاِنْسَانُ خُلِقَ مِنْ طِيْنٍ
نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمُوْنَ نُصِرُوْا
طُلِبَ الطَّالِبُ	اَلطَّالِبُ طُلِبَ
دَخَلَ فِي الْبَيْتِ	هُوَ دَخَلَ فِي الْبَيْتِ
خَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ	هُمْ خَرَجُوْا مِنَ الْمَسْجِدِ
ذَهَبَتْ اِلٰى اُمِّهَا	هِيَ ذَهَبَتْ اِلٰى اُمِّهَا
فَتَحْتُ الْبَابَ	اَنَا فَتَحْتُ الْبَابَ
شَرِبْنَا الْمَاءَ	نَحْنُ شَرِبْنَا الْمَاءَ

صفحہ (199)

عربی میں ترجمہ کریں۔

استاد کا نیک شاگرد	تِلْمِيْذُ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحُ
محنتی استاد کا شاگرد	تِلْمِيْذُ الْاُسْتَاذِ الصَّالِحِ
اللہ کی عظیم نعمت	نِعْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِيْمَةُ
عظیم اللہ کی نعمت	نِعْمَةُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ	نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ
نیک مومنوں کے دل	قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّالِحِيْنَ
محنتی استانی کا نیک شاگرد	تِلْمِيْذُ الْاُسْتَاذِ الْمُجْتَهِدِ الصَّالِحُ

صفحہ (201)

عربی میں ترجمہ کریں۔

اُس سکول کا لڑکا	وَلَدُ تِلْكَ الْمَدْرَسَةِ
سکول کی یہ لڑکی	بِنْتُ الْمَدْرَسَةِ هٰذِهِ
اِس گھر کا رب	رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ
میری یہ قمیض (قَمِيْصٌ)	قَمِيْصِيْ هٰذَا
میرے استاد کی یہ گاڑی (سَيَّارَةٌ)	سَيَّارَةُ أُسْتَاذِيْ هٰذِهِ
تمہارا یہ بھائی	اَخُوْكَ هٰذَا
لڑکے کی وہ سائیکل (دَرَّاجَةٌ)	دَرَّاجَةُ الْوَلَدِ تِلْكَ
نیک معلمہ کا یہ لڑکا	وَلَدُ الْمُعَلِّمَةِ الصَّالِحَةِ هٰذَا
میرے بھائی کا وہ گھر	بَيْتُ اَخِيْ ذٰلِكَ
شہر کی یہ مساجد	مَسَاجِدُ الْبَلَدِ هٰذِهِ

صفحہ (201)

أُولَٰئِكَ مُفْلِحُوْنَ	أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
اَلْكَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ	اَلْكَافِرُوْنَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ فَائِزُوْنَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الفَائِزُوْنَ
هٰذَا كِتَابُكَ	هٰذَا هُوَ كِتَابُكَ
اَلْاٰخِرَةُ دَارُ الْقَرَارِ	اَلْاٰخِرَةُ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ

صفحہ (222)

عربی میں ترجمہ کریں:

یقیناً اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے	اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے	اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
یقیناً وہ ہی سننے والا جاننے والا ہے	اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
یقیناً وہ ہی بے وقوف ہیں	اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ
یقیناً وہ ہی فساد کرنے والے ہیں	اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ
یقیناً میں ہی اللہ ہوں	اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ

صفحہ (231)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ر ج	اَخْرَجَ	يُخْرِجُ	اَخْرِجْ	لَاتُخْرِجْ	اِخْرَاجًا	باہر نکالنا
س ل م	اَسْلَمَ	يُسْلِمُ	اَسْلِمْ	لَاتُسْلِمْ	اِسْلَامًا	حکم ماننا اسلام لانا
خ ل ف	اَخْلَفَ	يُخْلِفُ	اَخْلِفْ	لَاتُخْلِفْ	اِخْلَافًا	خلاف کرنا
د ر ك	اَدْرَكَ	يُدْرِكُ	اَدْرِكْ	لَاتُدْرِكْ	اِدْرَاكًا	پالینا
ص ل ح	اَصْلَحَ	يُصْلِحُ	اَصْلِحْ	لَاتُصْلِحْ	اِصْلَاحًا	درست کرنا
ن ب ت	اَنْبَتَ	يُنْبِتُ	اَنْبِتْ	لَاتُنْبِتْ	اِنْبَاتًا	اگانا
ق ب ل	اَقْبَلَ	يُقْبِلُ	اَقْبِلْ	لَاتُقْبِلْ	اِقْبَالًا	آگے بڑھنا
ح ب ط	اَحْبَطَ	يُحْبِطُ	اَحْبِطْ	لَاتُحْبِطْ	اِحْبَاطًا	حبط کرنا
س ر ف	اَسْرَفَ	يُسْرِفُ	اَسْرِفْ	لَاتُسْرِفْ	اِسْرَافًا	اسراف کرنا
ع ر ض	اَعْرَضَ	يُعْرِضُ	اَعْرِضْ	لَاتُعْرِضْ	اِعْرَاضًا	اعراض کرنا

صفحہ (235)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ج ھ ز	جَهَّزَ	يُجَهِّزُ	جَهِّزْ	لَاتُجَهِّزْ	تَجْهِيْزًا	تیار کرنا
ذ ك ر	ذَكَّرَ	يُذَكِّرُ	ذَكِّرْ	لَاتُذَكِّرْ	تَذْكِيْرًا	نصیحت کرنا
س ب ح	سَبَّحَ	يُسَبِّحُ	سَبِّحْ	لَاتُسَبِّحْ	تَسْبِيْحًا	تسبیح پڑھنا
ب ل غ	بَلَّغَ	يُبَلِّغُ	بَلِّغْ	لَاتُبَلِّغْ	تَبْلِيْغًا	تبلیغ کرنا
ب ذ ر	بَذَّرَ	يُبَذِّرُ	بَذِّرْ	لَاتُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا	بیجا خرچ کرنا
ف ت ش	فَتَّشَ	يُفَتِّشُ	فَتِّشْ	لَاتُفَتِّشْ	تَفْتِيْشًا	تفتیش کرنا
د ر س	دَرَّسَ	يُدَرِّسُ	دَرِّسْ	لَاتُدَرِّسْ	تَدْرِيْسًا	پڑھانا
ق ت ل	قَتَّلَ	يُقَتِّلُ	قَتِّلْ	لَاتُقَتِّلْ	تَقْتِيْلًا	قتل عام کرنا
ص ن ف	صَنَّفَ	يُصَنِّفُ	صَنِّفْ	لَاتُصَنِّفْ	تَصْنِيْفًا	کتاب لکھنا
ح م د	حَمَّدَ	يُحَمِّدُ	حَمِّدْ	لَاتُحَمِّدْ	تَحْمِيْدًا	حمد کرنا

صفحہ (239)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ح ف ظ	حَافَظَ	يُحَافِظُ	حَافِظْ	لَاتُحَافِظْ	مُحَافَظَةً	محافظت کرنا
خ ل ط	خَالَطَ	يُخَالِطُ	خَالِطْ	لَاتُخَالِطْ	مُخَالَطَةً	میل جول رکھنا
د ف ع	دَافَعَ	يُدَافِعُ	دَافِعْ	لَاتُدَافِعْ	مُدَافَعَةً	مدافعت کرنا
ش ھ د	شَاهَدَ	يُشَاهِدُ	شَاهِدْ	لَاتُشَاهِدْ	مُشَاهَدَةً	مشاہدہ کرنا
ع ش ر	عَاشَرَ	يُعَاشِرُ	عَاشِرْ	لَاتُعَاشِرْ	مُعَاشَرَةً	باہم زندگی بسر کرنا
ك ت ب	كَاتَبَ	يُكَاتِبُ	كَاتِبْ	لَاتُكَاتِبْ	مُكَاتَبَةً	باہم خط و کتابت کرنا
ل ط ف	لَاطَفَ	يُلَاطِفُ	لَاطِفْ	لَاتُلَاطِفْ	مُلَاطَفَةً	نرمی کرنا
ح ر ب	حَارَبَ	يُحَارِبُ	حَارِبْ	لَاتُحَارِبْ	مُحَارَبَةً	جنگ کرنا
ع ق ب	عَاقَبَ	يُعَاقِبُ	عَاقِبْ	لَاتُعَاقِبْ	مُعَاقَبَةً	سرزنش کرنا
ح س ب	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	حَاسِبْ	لَاتُحَاسِبْ	مُحَاسَبَةً	حساب لینا

صفحہ (243)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ح د ث	تَحَدَّثَ	يَتَحَدَّثُ	تَحَدَّثْ	لَاتَحَدَّثْ	تَحَدُّثًا	بات چیت کرنا
ع ج ب	تَعَجَّبَ	يَتَعَجَّبُ	تَعَجَّبْ	لَاتَعَجَّبْ	تَعَجُّبًا	تعجب کرنا
ف ك ر	تَفَكَّرَ	يَتَفَكَّرُ	تَفَكَّرْ	لَاتَفَكَّرْ	تَفَكُّرًا	سوچنا
ق د م	تَقَدَّمَ	يَتَقَدَّمُ	تَقَدَّمْ	لَاتَقَدَّمْ	تَقَدُّمًا	آگے بڑھنا
د خ ل	تَدَخَّلَ	يَتَدَخَّلُ	تَدَخَّلْ	لَاتَدَخَّلْ	تَدَخُّلًا	دخل اندازی کرنا
ق ب ل	تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	لَاتَقَبَّلْ	تَقَبُّلًا	قبول کرنا
ع م ق	تَعَمَّقَ	يَتَعَمَّقُ	تَعَمَّقْ	لَاتَعَمَّقْ	تَعَمُّقًا	گہرائی تک پہنچنا
ج ن ب	تَجَنَّبَ	يَتَجَنَّبُ	تَجَنَّبْ	لَاتَجَنَّبْ	تَجَنُّبًا	اجتناب کرنا
ق ر ب	تَقَرَّبَ	يَتَقَرَّبُ	تَقَرَّبْ	لَاتَقَرَّبْ	تَقَرُّبًا	قرب حاصل کرنا
ذ ك ر	تَذَكَّرَ	يَتَذَكَّرُ	تَذَكَّرْ	لَاتَذَكَّرْ	تَذَكُّرًا	یاد کرنا

صفحہ (247)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ص م	تَخَاصَمَ	يَتَخَاصَمُ	تَخَاصَمْ	لَاتَخَاصَمْ	تَخَاصُمًا	باہم جھگڑا کرنا
ظ ھ ر	تَظَاهَرَ	يَتَظَاهَرُ	تَظَاهَرْ	لَاتَتَظَاهَرْ	تَظَاهُرًا	باہم پشت پناہی کرنا
د ر ك	تَدَارَكَ	يَتَدَارَكُ	تَدَارَكْ	لَاتَدَارَكْ	تَدَارُكًا	پیچھا کر کے پکڑنا
ع س ر	تَعَاسَرَ	يَتَعَاسَرُ	تَعَاسَرْ	لَاتَعَاسَرْ	تَعَاسُرًا	مشکل میں پڑنا
ر ج ع	تَرَاجَعَ	يَتَرَاجَعُ	تَرَاجَعْ	لَاتَرَاجَعْ	تَرَاجُعًا	باہم رجوع کرنا
ح ك م	تَحَاكَمَ	يَتَحَاكَمُ	تَحَاكَمْ	لَاتَحَاكَمْ	تَحَاكُمًا	مل کر فیصلہ کرنا
ق س م	تَقَاسَمَ	يَتَقَاسَمُ	تَقَاسَمْ	لَاتَقَاسَمْ	تَقَاسُمًا	باہم قسم کھانا
ق ب ل	تَقَابَلَ	يَتَقَابَلُ	تَقَابَلْ	لَاتَقَابَلْ	تَقَابُلًا	آمنے سامنے ہونا
ر ك ب	تَرَاكَبَ	يَتَرَاكَبُ	تَرَاكَبْ	لَاتَرَاكَبْ	تَرَاكُبًا	ڈھیروں پڑے ہونا
ج ن ف	تَجَانَفَ	يَتَجَانَفُ	تَجَانَفْ	لَاتَجَانَفْ	تَجَانُفًا	برائی کی طرف جھکنا

صفحہ (255)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
خ ل ف	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتَلِفْ	لَاتَخْتَلِفْ	اِخْتِلَافًا	اختلاف کرنا
س ب ق	اَسْتَبَقَ	يَسْتَبِقُ	اِسْتَبِقْ	لَاتَسْتَبِقْ	اِسْتِبَاقًا	سبقت لے جانے کی کوشش کرنا
خ ص م	اِخْتَصَمَ	يَخْتَصِمُ	اِخْتَصِمْ	لَاتَخْتَصِمْ	اِخْتِصَامًا	تکرار کرنا
ع ذ ر	اِعْتَذَرَ	يَعْتَذِرُ	اِعْتَذِرْ	لَاتَعْتَذِرْ	اِعْتِذَارًا	عذر پیش کرنا
ن ق م	اِنْتَقَمَ	يَنْتَقِمُ	اِنْتَقِمْ	لَاتَنْتَقِمْ	اِنْتِقَامًا	برائی کا بدلہ لینا
ل م س	اِلْتَمَسَ	يَلْتَمِسُ	اِلْتَمِسْ	لَاتَلْتَمِسْ	اِلْتِمَاسًا	تلاش کرنا
م ح ن	اِمْتَحَنَ	يَمْتَحِنُ	اِمْتَحِنْ	لَاتَمْتَحِنْ	اِمْتِحَانًا	آزمائش کرنا
ع ب ر	اِعْتَبَرَ	يَعْتَبِرُ	اِعْتَبِرْ	لَاتَعْتَبِرْ	اِعْتِبَارًا	عبرت حاصل کرنا
ن ش ر	اِنْتَشَرَ	يَنْتَشِرُ	اِنْتَشِرْ	لَاتَنْتَشِرْ	اِنْتِشَارًا	منتشر ہونا
ن ث ر	اِنْتَثَرَ	يَنْتَثِرُ	اِنْتَثِرْ	لَاتَنْتَثِرْ	اِنْتِثَارًا	بکھر جانا

صفحہ (259)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
ص ر ف	اِنْصَرَفَ	يَنْصَرِفُ	اِنْصَرِفْ	لَاتَنْصَرِفْ	اِنْصِرَافًا	پھر جانا
س ل خ	اِنْسَلَخَ	يَنْسَلِخُ	اِنْسَلِخْ	لَاتَنْسَلِخْ	اِنْسِلَاخًا	نکل بھاگنا
ب ع ث	اِنْبَعَثَ	يَنْبَعِثُ	اِنْبَعِثْ	لَاتَنْبَعِثْ	اِنْبِعَاثًا	اٹھ کھڑا ہونا
ك د ر	اِنْكَدَرَ	يَنْكَدِرُ	اِنْكَدِرْ	لَاتَنْكَدِرْ	اِنْكِدَارًا	گدلا ہو جانا
ف ل ق	اِنْفَلَقَ	يَنْفَلِقُ	اِنْفَلِقْ	لَاتَنْفَلِقْ	اِنْفِلَاقًا	پھٹ جانا
ه م ر	اِنْهَمَرَ	يَنْهَمِرُ	اِنْهَمِرْ	لَاتَنْهَمِرْ	اِنْهِمَارًا	زور سے بارش ہونا
ف ص م	اِنْفَصَمَ	يَنْفَصِمُ	اِنْفَصِمْ	لَاتَنْفَصِمْ	اِنْفِصَامًا	ٹوٹ جانا
ط ل ق	اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	اِنْطَلِقْ	لَاتَنْطَلِقْ	اِنْطِلَاقًا	روانہ ہونا
ق ع ر	اِنْقَعَرَ	يَنْقَعِرُ	اِنْقَعِرْ	لَاتَنْقَعِرْ	اِنْقِعَارًا	جڑ سے اکھڑ جانا
ب ج س	اِنْبَجَسَ	يَنْبَجِسُ	اِنْبَجِسْ	لَاتَنْبَجِسْ	اِنْبِجَاسًا	پھوٹ نکلنا

صفحہ (263)

دی گئی مثال کے مطابق درج ذیل مادوں کو باب میں ڈال کر خالی کالمز مکمل کریں۔

مادہ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی	مصدر	معانی
م ت ع	اِسْتَمْتَعَ	يَسْتَمْتِعُ	اِسْتَمْتِعْ	لَا تَسْتَمْتِعْ	اِسْتِمْتَاعًا	فائدہ اٹھانا
ن ص ر	اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتَنْصِرْ	لَا تَسْتَنْصِرْ	اِسْتِنْصَارًا	مدد طلب کرنا
ح ف ظ	اِسْتَحْفَظَ	يَسْتَحْفِظُ	اِسْتَحْفِظْ	لَا تَسْتَحْفِظْ	اِسْتِحْفَاظًا	کسی کی حفاظت میں دینا
ب ش ر	اِسْتَبْشَرَ	يَسْتَبْشِرُ	اِسْتَبْشِرْ	لَا تَسْتَبْشِرْ	اِسْتِبْشَارًا	خوشی منانا
د ر ج	اِسْتَدْرَجَ	يَسْتَدْرِجُ	اِسْتَدْرِجْ	لَا تَسْتَدْرِجْ	اِسْتِدْرَاجًا	آہستہ آہستہ پکڑنا
خ ل ف	اِسْتَخْلَفَ	يَسْتَخْلِفُ	اِسْتَخْلِفْ	لَا تَسْتَخْلِفْ	اِسْتِخْلَافًا	جانشین بنانا
ش ه د	اِسْتَشْهَدَ	يَسْتَشْهِدُ	اِسْتَشْهِدْ	لَا تَسْتَشْهِدْ	اِسْتِشْهَادًا	گواہی کے لیے بلانا
ق د م	اِسْتَقْدَمَ	يَسْتَقْدِمُ	اِسْتَقْدِمْ	لَا تَسْتَقْدِمْ	اِسْتِقْدَامًا	آگے چلنے کی خواہش کرنا
ع ص م	اِسْتَعْصَمَ	يَسْتَعْصِمُ	اِسْتَعْصِمْ	لَا تَسْتَعْصِمْ	اِسْتِعْصَامًا	اپنے آپ کو بچانا
م س ك	اِسْتَمْسَكَ	يَسْتَمْسِكُ	اِسْتَمْسِكْ	لَا تَسْتَمْسِكْ	اِسْتِمْسَاكًا	مضبوطی سے پکڑنا

قرآن مجید کے حوالہ جات

صفحہ نمبر 91

﴿وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ...﴾ (آل عمران:189)

صفحہ نمبر 99

﴿وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ...﴾ (منافقون:7)

﴿اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ...﴾ (یونس:23)

صفحہ نمبر 101

﴿وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ...﴾ (عنکبوت:29)

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ ...﴾ (الضحٰی:4)

﴿لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ ...﴾ (المومن:57)

﴿اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ ...﴾ (لقمان:13)

صفحہ نمبر 107

﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا ...﴾ (بقرہ:2)

﴿لَآ اِكْرَاهَ فِي ...﴾ (بقرہ:9)

﴿لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ ...﴾ (یوسف:92)

﴿لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾ (کہف:39)

صفحہ 112

﴿وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ ...﴾ (زخرف:6)

﴿كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ ...﴾ (دخان:25)

﴿كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ ...﴾ (طٰہٰ:128)

﴿لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا ...﴾ (صف:2)

﴿فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ...﴾ (طارق:5)

﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ...﴾ (نبا:1)

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ...﴾ (مؤمن:16)

صفحہ نمبر:114

﴿وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ...﴾ (آل عمران:189)

﴿فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ ...﴾ (ق:45)

﴿الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ ...﴾ (بقرہ:22)

صفحہ نمبر 134

﴿قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ...﴾ (بقرہ:60)

﴿فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ...﴾ (مائدہ:5)

﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ...﴾ (مجادلہ:1)

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ...﴾ (التین 4)

﴿وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ ...﴾ (آل عمران:123)

﴿وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ ...﴾ (زمر:27)

صفحہ نمبر:142

﴿كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ...﴾ (العلق:15)

صفحہ نمبر 143

﴿وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ ...﴾ (حج:40)

﴿لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ ...﴾ (مائدہ:2)

صفحہ نمبر 144

﴿وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ ...﴾ (عنکبوت:3)

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ ...﴾ (عراف:16،17)

صفحہ نمبر 152

﴿وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى ...﴾ (توبہ:93)

صفحہ نمبر 153

﴿وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى ...﴾ (بقرہ:61)

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ ...﴾ (حج:73)

﴿وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ ...﴾ (بقرہ:111)

﴿قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ ...﴾ (احزاب:16)

﴿لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ ...﴾ (ممتحنہ:3)

﴿يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا ...﴾ (بقرہ:67)

﴿اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ﴾ (رعد:36)

﴿وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا ...﴾ (بقرہ:216)

﴿وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ ...﴾ (بقرہ:216)

صفحہ 157

﴿وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى...﴾ (البقرۃ:٦١)

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ...﴾ (غافر:٦٦)

﴿وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ...﴾ (البقرۃ:١١١)

﴿قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ...﴾ (الاحزاب:١٦)

﴿لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْ...﴾ (الممتحنۃ:٣)

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ...﴾ (البقرۃ:٦٧)

﴿وَعَسٰٓى اَنْ تَكْر...﴾ (البقرۃ:٢١٦)

صفحہ 158

﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا ...﴾ (البقرۃ:١٨٤)

صفحہ 159

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ...﴾ (الذاریات:٥٦)

﴿جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ...﴾ (القصص:٧٣)

﴿الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ...﴾ (الملک:٢)

صفحہ 161

﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ ...﴾ (اخلاص:٣)

﴿اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ...﴾ (البقرۃ:١٠٦)

﴿اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ ...﴾ (التوبۃ:١٠٤)

﴿وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ...﴾ (الحجرات:١٤)

﴿اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ...﴾ (آل عمران:١٤٢)

صفحہ 181

﴿يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا...﴾ (النساء:١٠٣)

﴿وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا...﴾ (الجمعۃ:١١)

﴿قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ...﴾ (ہود:٧٢)

﴿لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ...﴾ (النساء:٤٣)

﴿وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ ...﴾ (لقمان:١٣)

صفحہ 182

﴿اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ...﴾ (الکہف:٣٤)

﴿اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا...﴾ (التوبۃ:٩٧)

﴿قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ ...﴾ (التوبۃ:٨١)

﴿كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ...﴾ (الصف:٣)

﴿وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ...﴾ (الاسراء:٢١)

صفحہ نمبر:158

﴿جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ ...﴾ (قصص:73)

﴿الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ ...﴾ (ملک:2)

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ ...﴾ (ذریت:56)

﴿لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ...﴾ (اخلاص:3)

﴿اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ ...﴾ (بقرہ:106)

﴿اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ ...﴾ (توبہ:104)

﴿اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ ...﴾ (عمران:142)

صفحہ نمبر 164

﴿فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ ...﴾ (الطارق:٥)

﴿فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ ...﴾ (قریش:٣)

﴿بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ...﴾ (البقرة:٢٨٢)

﴿وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ...﴾ (البقرة:٣٥)

صفحہ نمبر 169

﴿لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ ...﴾ (الانعام:١٥١)

﴿لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ ...﴾ (الحجرات:١١)

﴿لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ ...﴾ (الحجرات:٢)

﴿لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ ...﴾ (الحجرات:٢)

﴿تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ...﴾ (الزمر:٥٣)

صفحہ نمبر 177

﴿وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ ...﴾ (الاسراء:٣١)

﴿يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ ...﴾ (البقرة:١٩)

﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ ...﴾ (المائدة:٣٨)

صفحہ نمبر 179

﴿عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ ...﴾ (ق:١٧)

﴿تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا ...﴾ (آل عمران:١٩٨)

﴿رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ ...﴾ (الاعراف:١٥٠)

صفحہ نمبر 181

﴿ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا﴾ (النساء:١٥٤)

﴿فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا﴾ (النساء:١٠٣)

﴿قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ ...﴾ (هود:٧٢)

صفحہ 215

﴿يُوْسُفُ اَعْرِضْ ...﴾ (يوسف:٢٩)

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا ...﴾ (البقرة:٢٠١)

صفحہ 220

﴿اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ﴾ (البقرة:١١)

﴿اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ﴾ (الغاشية:٢١)

﴿اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ﴾ (مريم:١٩)

صفحہ 183

﴿فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ...﴾ (طٰہٰ:١١٦)

﴿فَشَرِبُوْا مِنْهُ ...﴾ (البقرة:٢٤٩)

صفحہ 208

﴿وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ ...﴾ (البقرة:٢٢١)

﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ...﴾ (الهمزة:١)

صفحہ 209

﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا ...﴾ (البقرة:١٨٤)

صفحہ 212

﴿اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ ...﴾ (الشعراء:١٨٦)

صفحہ 222

﴿ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾ (يونس:٦٤)

﴿ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ﴾ (النباء:٣٩)

﴿اَللّٰهُ الصَّمَدُ﴾ (الاخلاص:٢)

صفحہ 229

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ ...﴾ (القدر:١)

﴿وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ ...﴾ (الفيل:٣)

﴿اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ...﴾ (نوح:١)

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ ...﴾ (التوبة:٣٣)

﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ ...﴾ (الفاتحة:٧)

﴿يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا ...﴾ (البقرة:١٢٢)

﴿اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ...﴾ (البقرة:٢٥٧)

صفحہ 230

﴿اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا ...﴾ (النبا:٤٠)

﴿وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾ (البقرة:٣)

﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ ...﴾ (البقرة:٢٧٠)

﴿لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ ...﴾ (الاعراف:٩٣)

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ﴾ (المؤمنون:١)

صفحہ 233

﴿اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢﴾ (الرحمن:1-4)

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ ...﴾ (الحجر:٩)

﴿هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى ...﴾ (الحديد:٩)

﴿سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي ...﴾ (الحديد:١)

﴿وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى ...﴾ (النساء:١٦٤)

﴿فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا﴾ (الشمس:١٤)

﴿اَرَءَيْتَ الَّذِيْ ...﴾ (الماعون:١)

﴿يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ ...﴾ (الزلزلة:٤)

﴿عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا ...﴾ (الانفطار:٥)

صفحہ 234

﴿رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ ...﴾ (المنافقون:١٠)

﴿مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ ...﴾ (الضحى:٣)

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ ...﴾ (القمر:١٧)

﴿فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ...﴾ (الليل:٧)

﴿هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ ...﴾ (آل عمران:٦)

﴿كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ ...﴾ (النور:٦١)

﴿قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ...﴾ (الشمس:٩)

﴿وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا﴾ (آل عمران:٧٧)

﴿وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ...﴾ (الشمس:٣)

﴿وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ ...﴾ (البقرة:١٣٢)

﴿وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ...﴾ (الشمس:٧)

﴿فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ ...﴾ (الحجر:٢٩)

صفحہ 237

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ...﴾ (البقرة:٨)

﴿يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ ...﴾ (البقرة:٩)

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ ...﴾ (الصف:٤)

﴿وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا ...﴾ (العنكبوت:٦)

﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ ...﴾ (المجادلة:١)

﴿اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ ...﴾ (المجادلة:٢)

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى ...﴾ (المؤمنون:٩)

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ ...﴾ (الحج:٣٨)

صفحہ 238

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا ...﴾ (الانفال:٧٤)

﴿وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ ...﴾ (النحل:٦١)

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ ...﴾ (البقرة:٢٥٨)

﴿وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى ...﴾ (البقرة:٥١)

﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ ...﴾ (يوسف:٣٠)

﴿اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً ...﴾ (مريم:٣)

﴿كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ ...﴾ (المائدة:٣١)

صفحہ 241

﴿يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ ...﴾ (الفجر:٢٣)

﴿وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ ...﴾ (آل عمران:١٩١)

﴿اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ ...﴾ (محمد:٢٤)

﴿لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ ...﴾ (النبا:٣٨)

﴿تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ ...﴾ (القدر:٤)

﴿اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ ...﴾ (البقرة:٢٧٥)

احادیث کے حوالہ جات

ضروری یادداشت

فہرست مکتبہ لسان القرآن

قیمت	اشیاء	لیکچرز	موضوع
	32جی بی یو ایس بی	84ویڈیو لیکچرز	لسان القرآن کورس2014
	32جی بی یو ایس بی	44ویڈیو لیکچرز	لسان القرآن کورس2018 (پارٹ - 1)
	32جی بی یو ایس بی	33ویڈیو لیکچرز	لسان القرآن کورس2018 (پارٹ-2)
	32جی بی یو ایس بی	95ویڈیو لیکچرز	دروس اللغته العربية (پارٹ - 1,2)
	32جی بی یو ایس بی	136ویڈیو لیکچرز	دروس اللغته العربية (پارٹ - 3)
	32جی بی یو ایس بی	54ویڈیو لیکچرز	الطریقہ العصریہ (پارٹ - 1)
		14ویڈیو لیکچرز	عربی کا معلم (پارٹ - 1)
	(جاری ہے)	05ویڈیو لیکچرز	عربی کا معلم (پارٹ - 2)
			اعراب القرآن
	32جی بی یو ایس بی	46ویڈیو لیکچرز	(سورۃ الملک+سورۃ الحدید+20 سورتیں)
	(جاری ہے)	57ویڈیو لیکچرز	سورۃ الفاتحہ تا سورۃ البقرۃ 59 آیات

فہرست کتب

قیمت	تعداد		کتاب کا نام
		1عدد	لسان القرآن (ترمیم واضافہ کے ساتھ) دو رنگوں میں
	(حصہ اوّل، دوئم، سوئم)	3عدد	دروس اللغتہ العربیۃ (ڈاکٹر عبدالرحیم)
	(حصہ اوّل، دوئم)	2عدد	الطریقہ العصریہ (عبدالرزاق اسکندر)
	(حصہ اوّل، دوئم، سوئم، چہارم)	4عدد	عربی کا معلم (مولوی عبدالستار خان)
		1عدد	قرآنی ڈکشنری (لطف الرحمٰن خان)
		1عدد	مصباح الغات ڈکشنری
		1عدد	المنجد ڈکشنری
		1عدد	تعلیم القرآن لغت (صابر قرنی ؒ)
	سات جلدیں	7عدد	مطالعہ قرآن حکیم (لطف الرحمٰن خان)

لسان القرآن فاونڈیشن

Facebook
Lisan ul Quran

Youtube
Lisan ul Quran

WhatsApp
+92 333 6612806

لسان القرآن فاونڈیشن 350-K واپڈا اسٹی فیصل آباد

مکتبہ اسلامیہ بیسمنٹ سمنٹ بنک کوتوالی روڈ فیصل آباد 041-2631204

مکتبہ اسلامیہ ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 042-37244973